خاص تعلیم کی خدمات کے لیے
خاندان کا رہنما کتابچہ

اسکول جانے کی عمر کے بچوں کے لئے

NYC
Department of
Education

عمومی جائزہ

یہ رہنمائی کیا ہے؟

اسکول کی عمر کے بچوں کی خاص تعلیم کی خدمات کے لیے خاندان کا رہنما کتابچہ تیار کرنے کا مقصد آپ کو اس بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا کہ نیو یارک شہر محکمۂ تعلیم (DOE) کیسے اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک طالب علم جس کی عمر 5 سے 21 سال کے درمیان ہے وہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے اور محکمۂ تعلیم کیسے خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اگر آپ 3 سے 5 سال کی عمر کے معذوری کے حامل بچوں کے لئے پری اسکول کی خاص تعلیم کی خدمات کے بارے میں جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو، **پری اسکول خاص تعلیم کی خدمات کے لیے خاندان کا رہنما کتابچہ ملاحظہ کریں**۔

چاہے آپ کا بچہ محکمۂ تعلیم کے اسکول، چارٹر اسکول، ایک نجی یا مذہبی اسکول جائے، یا کسی منظور شدہ گھر پر تعلیم کے پروگرام میں شرکت کرتا ہے، یہ رہنما کتابچہ خاص تعلیم کے طریق کار کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

خاص تعلیم کیا ہے؟

خاص تعلیم میں معذوری کے حامل طالب علم کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خدمات، پروگرام، اور خاص طور پر ڈیزائین کردہ تعلیم شامل ہیں۔ معذوری کے حامل طلبا جنہیں خاص تعلیمی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEPs) ہوتے ہیں۔ IEP کو ایک ٹیم نے بنایا ہے جس میں بحیثیت والدین آپ بھی شامل ہیں۔ اس میں آپ کے بچے کی دلچسپیوں، توانائیوں، ضروریات اور اہداف کے بارے میں معلومات شامل ہوں گی۔ یہ ایک ایسا نقشہ ہے جو اسکول میں آپ کے بچے کے لیے ضروری پیش رفت اور کامیابی کے لیے خاص تعلیم کی تدریس، مدد اور خدمات فراہم کرتا ہے۔ IEP ایک قانونی دستاویز ہے جس میں یہ وضاحت ہوتی ہے کہ آپ کے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے **کم سے کم پابندی کے ماحول (LRE)** میں محکمۂ تعلیم کیسے آپ کے بچے کو **مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE)** فراہم کرے گا۔ LRE کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا بچہ دن کے زیادہ سے زیادہ وقت تک غیر معذور ہمسروں کے ساتھ اسکولوں اور کلاس رومز میں رہے گا۔

اگر آپ نے اپنے خرچ پر اپنے بچے کو نجی یا مذہبی اسکول میں رکھا ہے، تو آپ کے بچے کو **والدین کی طرف سے رکھے جانے والا طالب علم سمجھا جاتا ہے**۔ والدین کی طرف سے رکھے جانے والے طلبا، جن کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے، صرف خدمات کے لئے **یہ انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام منصوبے (IESP)** موصول کریں گے۔

میں اس رہنما کتابچہ کو کیسے استعمال کروں؟

یہ رہنما کتابچہ خاص تعلیم طریق کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ آپ کو بتائے گا:

- اگر آپ کے خیال میں آپ کے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات درکار ہیں تو کیا کریں **سیکشن 1**؛
- ایک ابتدائی تشخیص کے لیے ایک حوالہ کس طرح بنائیں **سیکشن 2**؛
- تشخیص اور IEP کے فروغ کے عمل میں کیسے شرکت کریں **سیکشن 2** اور **3**؛
- اگر آپ کا بچہ اہلیت رکھتا ہے تو آپ کے بچے کے لئے محکمۂ تعلیم خدمات کا بندوبست کیسے کرے گا **سیکشن 4**؛
- آپ کا بچہ کون سی خاص تعلیم کی معاونت اور خدمات حاصل کرسکتا ہے **سیکشن 4**؛
- اگر آپ اپنے بچے کے لئے تجویز کردہ پروگراموں اور / یا خدمات سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو کیا کریں **سیکشن 5**؛
- ہائی اسکول سے سند یافتہ ہونے کے لئے آپ کے بچے کو کیا کرنا لازمی ہے **سیکشن 6**؛
- آپ اپنے بچے کو کالج، ٹیکنیکل اسکول، ملازمت اور / یا خود مختار زندگی بسر کرنے کی منتقلی کے منصوبے میں کیسے مدد کرسکتے ہیں **سیکشن 7**؛ اور
- آپ اور آپ کے بچے کی مدد کے لئے کون سے وسائل دستیاب ہیں **سیکشن 8**۔

فہرست مشمولات

ایک نظر میں
صفحہ iv ایک نظر میں

سیکشن 1
کیا میرے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے؟
صفحہ 2 مداخلت کے اقدامات
صفحہ 2 اگلا قدم کیا ہو گا؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی مدد کی ضرورت ہے؟

سیکشن 2
خاص تعلیم کا عمل شروع کرنا
صفحہ 3 ابتدائی حوالہ جاتی عمل
صفحہ 4 رضامندی اور رازداری کا حق
صفحہ 5 ابتدائی تشخیص
صفحہ 5 دولسانی تشخیصات
صفحہ 6 خود مختار تشخیصات
صفحہ 6 تشخیصات کے لیے گوشوارہ وقت

سیکشن 3
IEP اجلاس
صفحہ 7 مابعد تشخیص
صفحہ 7 IEP اجلاس کی اقسام
صفحہ 9 اہلیت
صفحہ 9 معذوری کی درجہ بندی
صفحہ 12 IEP اجلاس کے لیے تیاری کرنا
صفحہ 12 IEP ٹیم کے ممبران

سیکشن 4
انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)
صفحہ 17 والدین کے ذریعے تقرر کردہ طلبا کے لیے رہنما خطوط
صفحہ 17 IEP کا مجموعی جائزہ
صفحہ 20 خاص تعلیم کے پروگرامز اور خدمات
صفحہ 23 متعلقہ خدمات
صفحہ 25 متعلقہ خدمات تجویز کرنا
صفحہ 27 ضلع 32–1 کے اسکولوں میں مخصوص پروگرامز
صفحہ 32 سہولیات اور ترمیمات

سیکشن 5
IEP تیار ہوجانے کے بعد: خدمات کا انتظام کرنا

صفحہ 35 خدمات کا انتظام کرنا
صفحہ 36 نقل و حمل کا انتظام کرنا
صفحہ 36 خاص تعلیمی خدمات کے لئے والدین کی اجازت
صفحہ 37 میڈیکیڈ بلنگ کے لئے اجازت
صفحہ 37 تقرری کے لیے گوشوارہ وقت

سیکشن 6
IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

صفحہ 39 ہائی اسکول سے سند یافتہ ہونا
صفحہ 39 ڈپلومہ کے انتخابات
صفحہ 40 کمنسمنٹ کریڈینشلز
صفحہ 41 ڈپلومہ مطلوبات

سیکشن 7
ہائی اسکول کے بعد کی زندگی- کالج، طرز معاش اور ثانوی کے بعد منصوبہ بندی

صفحہ 43 منتقلی کی منصوبہ بندی
صفحہ 44 منتقلی خدمات کے تقاضوں کا مجموعی جائزہ
صفحہ 44 منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات
صفحہ 46 منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام
صفحہ 47 منتقلی کی منصوبہ بندی کے کردار

سیکشن 8
مدد حاصل کرنا

صفحہ 50 والدین کے حقوق
صفحہ 51 تشویشات حل کرنا
صفحہ 55 اہم رابطے اور وسائل

سیکشن 9
اضافی اہم معلومات

صفحہ 59 اصطلاحات کی فرہنگ

ایک نظر میں

آپ اپنے بچے کو بہترین طور پر جانتے ہیں۔ آپ کے بچے کے لیے بہترین تعلیم کی منصوبہ بندی کرنے میں آپ کے خیالات، آپ کی آراء نہایت اہم ہیں۔ ہر معذوری کے حامل بچے کو حق حاصل ہے **مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE) کا** ۔ یہ رہنما کتابچہ آپ کے بچے کے اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر آپ کے کام کرنے میں مدد کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ آپ کے بچے کو کامیاب ہونے میں مدد کرنے کے لئے موزوں ترین پروگرام تیار کیا جاسکے۔

سیکشن 1 کیا میرے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے؟

شروع سے ہی سوالات پوچھیں | **صفحہ دیکھیں 1**

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے تو، صحیح سوالات پوچھنا مددگار ثابت ہوگا۔ یہاں کچھ سوالات ہیں جو آپ اپنے بچے کے استاد سے پوچھ سکتے ہیں:

- کلاس روم میں میرے بچے کی توانائیاں اور دقتیں کیا ہیں؟
- جب میرے بچے کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس کی معاونت کس طرح کرتے ہیں؟
- کیا آپ کے پاس میرے بچے کے کام کے نمونے ہیں جن پر ہم مل کر بات چیت کرسکتے ہیں؟
- کیا میرا بچہ اس کی اپنی عمر کے بچے کی توقعات کے مطابق رفتار سے سیکھ رہا ہے اور نشو ونما پا رہا ہے؟
- میرا بچہ کلاس روم میں دوسرے طلبا کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا برادری میں ایسے پروگرام موجود ہیں جو میرے بچے کی مدد کر سکتے ہوں؟
- ایسی کونسی تدریسی سرگرمیاں ہیں جو میں گھر پر یا مضافاتی علاقے کرسکتا ہوں؟
- جب ہم ایک ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو میں اپنے بچے سے کون سے سوالات پوچھ سکتا ہوں؟
- اگر میرے بچے کو اپنے ہوم ورک میں دشواری ہو رہی ہے تو میں اپنے بچے کے ہوم ورک میں کس طرح مدد کرسکتا ہوں؟

سیکشن 2 خاص تعلیم کا طریق کار شروع کرنا

خاص تعلیم کے طریقہ کار کے مراحل*

مرحلہ 1: ابتدائی حوالہ یا حوالے کے لئے درخواست | **صفحہ ملاحظہ کریں 3**

پہلا قدم یہ طے کرنا ہے کہ آیا آپ کے بچے کو معذوری لاحق ہے اور اسے خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے۔ آپ یا اسکول کے ایک اہلکار **ابتدائی حوالہ** کے ساتھ طریق کار کا آغاز کرسکتے ہیں، یا کوئی دوسرا فرد **حوالے کی درخواست** کرسکتا ہے۔

ایک بار ابتدائی حوالہ ہو جانے کے بعد، آپ کو سماجی پس منظر کے اجلاس میں مدعو کیا جائے گا۔ اسکول کا ایک سماجی کارکن خاص تعلیم کے طریق کار کی وضاحت کرے گا اور آپ کے بچے کی تشخیص کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی درخواست کرے گا۔

مرحلہ 2: تشخیص | **صفحہ دیکھیں 5**

جب آپ اجازت دے دیں گے، تو آپ کے بچے کے فروغ کے پس منظر اور طرز عمل، یہ کتنا علم رکھتے ہیں، اور یہ کس طرح سیکھتے ہیں، اور ان کی صلاحیتوں، قابلیتیوں اور ان کو کن شعبوں میں مدد کی ضرورت ہے کا تعین کرنے کے لیے ان کی تشخیص کی جائے گی۔ محکمۂ تعلیم مشکوک معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں تشخیصات سرانجام دے گی۔

اگر آپ کے بچے کی گھریلو زبان انگریزی نہیں ہے تو، ان کی تشخیص دو زبانوں میں کی جائے گی۔

مرحلہ 3: IEP اجلاس | **صفحہ دیکھیں 7**

تشخیص کی تکمیل کے بعد، تشخیص پر تبادلہ خیال کرنے اور اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کے لئے اہل ہے، آپ IEP اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے، تو IEP

* اس عمل کے دوران کسی بھی وقت، اس بات کا تعین کیا جاسکتا ہے کہ آپ کا بچہ اہل نہیں ہے یا اسے خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت نہیں ہے۔ (مزید معلومات کے لئے صفحہ 9 پر اہلیت دیکھیں۔)

ٹیم - جس کے آپ ایک اہم رکن ہیں - ایک **انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)** تشکیل دے گی۔ اگر آپ کا بچہ کسی نجی یا مذہبی اسکول میں تعلیم حاصل کررہا ہے اور خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے تو، ٹیم ایک **انفرادی تعلیمی خدمات منصوبہ (IESP)** تشکیل دے گی۔ IESP کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی صفحہ 17ملاحظہ کریں۔

IEP اجلاس میں آپ کا کردار | صفحہ دیکھیں۔ 12
آپ اس اجلاس میں اساتذہ اور دوسرے پیشہ ور افراد کے ساتھ شریک ہوں گے جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں، اس کی تشخیصات میں شریک ہو چکے ہیں، اور/یا آپ کے بچے کو خدمات مہیا کریں گے۔ **IEP ٹیم کے ممبران کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، دیکھیں صفحہ 12۔**

آپ قانونی طور پر IEP ٹیم کے باضابطہ ممبر ہیں اور آپ کی رائے گراں قدر ہے۔ IEP اجلاس میں، آپ کو چاہیے کہ:

- آپ کا بچہ کس طرح سیکھتا ہے اور ان کی دلچسپیاں کیا ہیں اس کے بارے میں معلومات فراہم کریں؛
- اپنے بچے کے بارے میں ایسی چیزیں بتائیں جو صرف والدین ہی جان سکتے ہیں؛
- آپ کے بچے کو اسکول میں کونسا کام کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں ٹیم کے دیگر ممبروں کو کیا لگتا ہے ان کی بات سنیں اور مشورہ فراہم کریں؛
- بتائیں کہ جو صلاحیتیں آپکا بچہ اسکول میں سیکھ رہا ہے آیا وہ گھر پر بھی استعمال کی جارہی ہیں؛
- ٹیم کے تمام ممبروں سے سوالات پوچھیں۔

مرحلہ 4: خاص تعلیم کی خدمات کا اہتمام کرنا | صفحہ دیکھیں 35
ابتدائی IEP بننے کے بعد، محکمۂ تعلیم خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی گزارش کرے گا۔ آپ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد، DOE آپ کے بچے کے IEP پر درج پروگراموں اور خدمات کا انتظام کرے گا۔

مرحلہ 5: سالانہ جائزہ/ مکرر تشخیص | صفحہ دیکھیں 7
آپ کے بچے کی IEP ٹیم آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ہر سال کم از کم ایک بار ملاقات کرے گی۔ اسے ایک **سالانہ جائزہ** کہا جاتا ہے۔ ہر تین سال میں **دوبارہ تشخیص** مکمل کرنا بھی لازمی ہے، ماسوا آپ اور محکمۂ تعلیم تحریر میں متفق ہوں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ **ایک باضابطہ تین سالہ دوبارہ تشخیص ہے**۔ آپ یا اسکول کا عملہ بھی دوبارہ تشخیص کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں، لیکن یہ سال میں ایک سے زیادہ مرتبہ نہیں ہوگی الا یہ کہ آپ اور DOE تحریری طور پر متفق ہوں۔

سیکشن 3 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

اہلیت کا تعین کرنا | صفحہ دیکھیں 9
IEP ٹیم فیصلہ کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ معذوری کی درجہ بندی کی لئے ان میں سے ایک یا زیادہ **معیارات پر مبنی خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے**:

- آٹزم
- سیکھنے کی صلاحیت کی معذوری
- دیگر طبی کمزوریاں
- بہرا پن
- عقلی معذوری
- گویائی یا زبان کا نقص
- بہرا-اندھا پن
- متعدد معذوریاں
- خطرناک صدمہ سے ذہنی چوٹ
- جذباتی اضطراب
- ہڈیوں میں کمزوری
- بصری کمزوری
- سماعتی کمزوری

IEP کیا ہوتا ہے؟ | صفحہ دیکھیں 17
IEP آپ کے بچے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرنے کے منصوبے کی تحریری وضاحت ہے۔ یہ آپ کے بچے کے بارے میں اور ان کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تشکیل دیئے جانے والے تعلیمی پروگرام کے بارے میں مخصوص معلومات پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول ذیل کے:

- اسکول اور سالانہ اہداف میں آپ کے بچے کی موجودہ کارکردگی؛
- خاص تعلیم کے پروگرامز اور خدمات بشمول متعلقہ خدمات؛
- ریاست اور ضلع پیما سطح پر ہونے والے امتحانات میں شرکت، امتحانات کی سہولیات اور ڈپلومہ کے مقاصد؛
- خدمات کے آغاز کی تاریخ، یہ کتنے تواتر سے فراہم کی جائیں گی، یہ کہاں فراہم کی جائیں گی اور کتنے عرصے کے لیے؛
- آپ کے بچے کی پیش رفت کی پیمائش کرنے کے طریقے؛
- ہائی اسکول کے بعد زندگی کے اہداف اور اس منتقلی کی معاونت کرنے والی سرگرمیاں۔

سیکشن 4 خاص تعلیم کے پروگرام اور خدمات

کیا توقع کریں: اسکولی عمر کی خاص تعلیم کی خدمات | صفحہ دیکھیں 20

IEP کی ٹیم، جس کے آپ ایک ممبر ہیں، اس پر غور کرے گی کہ آپ کے بچے کی کس طرح مدد کی جائے تاکہ وہ ان بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں جو معذور نہیں ہیں، اگر مناسب ہو۔ اس کو آپ کے بچے کا **کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)** کہا جاتا ہے۔

اس حصے میں ایسے دستیاب پروگراموں اور خدمات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جو آپ کے بچوں کے کم سے کم پابندی والے ماحول میں ان کی مدد کریں گے۔ ذیل میں ان پروگرام اور خدمات کی تجاویز کی ایک فہرست ہے جن پر IEP ٹیم آپ کے بچے کے لئے غور کر سکتی ہے:

- عام تعلیم
- عام تعلیم بمع متعلقہ خدمات
- عام تعلیم خاص تعلیم استاد کی معاونتی خدمات (SETSS) کے ساتھ
- ہم آہنگ باہمی تدریس خدمات (کل یا جز وقتی)
- خاص کلاس خدمات (کل یا جز وقتی)
- ضلع 75 متخصص پروگرامز
- دن اور رہائشی تقرری
- گھر اور اسپتال میں تعلیم

سیکشن 5 IEP تیار ہونے کے بعد: خدمات کا انتظام کرنا

خدمات کا اہتمام کرنا | صفحہ دیکھیں 35

IEP اجلاس کے اختتام سے قبل، IEP کی ٹیم آپ کو IEP کے تجویز کردہ خاص تعلیمی پروگراموں اور خدمات کے صفحے کے خاکے کی ایک چھپی ہوئی کاپی فراہم کرے گی۔ آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر IEP کے حتمی اشاعت کی ایک کاپی ملنی چاہیے۔ جب محکمۂ تعلیم خدمات کا بندوبست کرے گا، تو آپ کے بچے کو ان کے موجودہ اسکول میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

اجازت دینا | صفحہ دیکھیں 36

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خاص تعلیم کی خدمات حاصل نہیں کی ہیں، تو ہم آپ سے خدمات شروع کرنے کے لئے تحریری اجازت مانگیں گے۔ آپ کو پیشگی تحریری نوٹس کے زیریں حصے میں خاص تعلیم کی خدمات سے متعلق اپنی اجازت ظاہر کرنے اور اسے درج پتے پر واپس کردینے کے لیے کہا جائے گا۔ اگر آپ اجازت نہیں دیتے ہیں تو آپ کا بچہ بغیر کسی تجویز کردہ خدمات کے عام تعلیم میں رہے گا۔

آپ IEP کی تمام باضابطہ خاص تعلیم خدمات سے **تحریری طور پر**، کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں، لیکن آپ خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے ایک حصے سے رضامندی واپس نہیں لے سکتے ہیں۔

تقرری کا گوشوارۂ وقت صفحہ دیکھیں 37

اگر آپ کے بچے کی تشخیص پہلی بار ہوئی ہے، تو آپ کے بچے کی تقرری اس تاریخ سے 60 دن کے اندر ہو گی جس دن سے آپ اپنے بچے کی تشخیص کرنے کی اجازت دیں گے۔ اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی خاص تعلیم کی

خدمات موصول کر رہا ہے تو، آپ کے بچے کو دوبارہ تشخیص کرنے کے حوالہ تاریخ سے 60 اسکول کے دنوں کے اندر تقرری موصول ہو گی۔

سیکشن 6 IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

ہائی اسکول سے سندیافتگی | صفحہ دیکھیں 39

ہائی اسکول سے سندیافتگی ایک نوبالغ کے فروغ میں ایک اہم تکمیلی مرحلہ ہوتا ہے۔ ہائی اسکول سے سند یافتگی کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ طلبا اور والدین اس کے تقاضوں کو جانیں اور طلبا کے اہداف کے حصول میں ان کی مدد کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ نیو یارک ریاست طلبا کو مندرجہ ذیل انتخابات فراہم کرتی ہے:

- ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ
- بغیر ڈپلومہ کے کمینسمینٹ کریڈیشنل

اس سیکشن میں ڈپلومہ کی مطلوبات کے بارے میں مجموعی جائزہ شامل ہے۔ اپنے بچے کے مڈل اور ہائی اسکول کی راہ کی منصوبہ بندی میں سندیافتگی سے متعلق تازہ ترین معلومات اور دیگر گراں قدر وسائل کے بارے میں معلومات کے لئے، براہ کرم ذیل ملاحظہ کریں:
https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements

سیکشن 7 ہائی اسکول کے بعد کی زندگی

منتقلی کی منصوبہ بندی | صفحہ دیکھیں 43

منتقلی کی منصوبہ بندی ایک عمل ہے جس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ IEP والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لئے تیار ہوں۔ والدین کی حیثیت سے، منتقلی کے منصوبے میں آپ کی شرکت آپ کے بچے کی کامیابی کے لئے اہم ہے۔ آپ اپنے بچے کے اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر اپنے بچے کی منتقلی کا منصوبہ بنائیں گے جو آپ کے بچے کے اہداف، خواہشات اور صلاحیتوں کی عکاسی کرے گا۔

منتقلی خدمات کے لیے تقاضوں کا مجموعی جائزہ | صفحہ دیکھیں 44

منتقلی خدمات ان سرگرمیوں کا ایک مربوط مجموعہ ہے جو آپ کے بچے کی 14 سال کی عمر 14 کا ہونے پر ہائی اسکول کے بعد والی زندگی میں منتقل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ سرگرمیاں آپ کے بچے کے لئے انفرادی ہونی چاہیے اور ان کی توانائیوں، ترجیحات اور مفادات کو مدنظر رکھیں گی۔

منتقلی کی منصوبہ بندی اور خدمات ایک ایسا عمل ہے جو آپ کے بچے کے اسکول کے پورے تجربہ میں جاری رہتا ہے، جو طالب علم کے اخراج کے خلاصے کے ساتھ ہی ختم ہوتا ہے۔ طالب علم کے اخراج کا خلاصہ آپ کے بچے کی توانائیوں، صلاحیتوں، ضروریات اور حدود کی ایک معنی خیز تصویر مہیا کرتا ہے اور آپ کے بچے کو مناسب سہولیات کی اہلیت، اور ثانوی کے بعد تعلیم، جائے ملازمت اور معاشرے میں قیام میں مدد کرتا ہے۔

سیکشن 8 مدد حاصل کرنا

والدین کے حقوق | صفحہ دیکھیں 50

آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کا حق حاصل ہے، اور آپ کو والدین کی حیثیت سے شامل ہونے اور اس عمل کو مکمل طور پر سمجھنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں اسکول کے فیصلوں کو چیلنج کرنے اور اختلافات کو حل کرنے کے لئے ثالثی یا غیر جانبدار سماعت کی درخواست کرنے اور غیر جانبدار سماعت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق ہے۔

تشویشات کو حل کرنا | صفحہ دیکھیں 51

اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے یا اپنے بچے کے خاص تعلیم کے پروگراموں اور خدمات کے بارے میں سوالات ہیں تو یہاں متعدد اقدامات ہیں جن کا استعمال کر کے آپ حل تلاش کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے، دیکھیں صفحہ 51۔

سیکشن 1

کیا میرے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے؟

آپ اپنے بچے کو بہترین طور پر جانتے ہیں۔ اس کی وجہ سے، آپ کی فراہم کردہ معلومات آپ کے بچے کی تعلیم کا خاکہ تیار کرنے میں بہت اہم ہیں۔ آپ کے بچے کے اسکول میں عملے کے ممبران آپ کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ کا بچہ ان خدمات اور معاونتوں کو حاصل کرے جو انہیں کامیابی کے لئے درکار ہے۔

بچے مختلف رفتار کے ساتھ اور مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں۔ کچھ بچوں میں جسمانی اور / یا عقلی معذوریاں ہوتی ہیں۔ کچھ کو صرف ایک شعبہ میں دشواریاں ہوتی ہیں، جبکہ کچھ کو متعدد معذوریاں ہوتی ہیں۔

سبھی معذوری کے حامل بچوں کو ممکنہ حد تک اپنے غیر معذور ساتھیوں کے ساتھ مناسب مفت عوامی تعلیم **(FAPE)** کا اور تعلیم یافتہ ہونے کا حق حاصل ہے۔

اگر آپ کا بچہ معذوری کا حامل ہے، تو نیو یارک شہر محکمۂ تعلیم (DOE) خاص طور پر آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تشکیل دی گئی خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرے گا، جس کے لیے آپ کو ادائیگی نہیں کرنی ہو گی۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہوسکتی ہے، تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے بچے کے موجودہ استاد (اساتذہ) سے بات کریں۔ وہ اس بارے میں معلومات فراہم کرسکتے ہیں کہ آپ کا بچہ اسکول میں کیسی پیشرفت کر رہا ہے، اور آپ اس بارے میں معلومات فراہم سکتے ہیں کہ آپ کا بچہ گھر میں کیسی پیشرفت کر رہا ہے۔ اپنے بچے کے استاد سے بات کرکے یہ طے کریں کہ آپ کے بچے کو موجودہ کلاس میں کیا مدد فراہم کی جاسکتی ہے۔ خاص تعلیم کی خدمات کے بغیر اپنے بچے کے عام تعلیم کے پروگرام کو قبول کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

شروع سے سوالات پوچھیں

پوچھنے کے لیے سوالات:

- کلاس روم میں میرے بچے کی توانائیاں اور دقتیں کیا ہیں؟
- جب میرے بچے کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس کی معاونت کس طرح کریں گے؟
- کیا آپ کے پاس میرے بچے کے کام کے نمونے ہیں جن پر ہم مل کر بات چیت کرسکتے ہیں؟
- کیا میرا بچہ اس کی اپنی عمر کے بچے کی توقعات کے مطابق رفتار سے سیکھ رہا ہے اور نشو ونما پا رہا ہے؟
- میرا بچہ کلاس روم میں دوسرے طلبا کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا برادری میں ایسے پروگرام موجود ہیں جو میرے بچے کی مدد کر سکتے ہوں؟
- ایسی کونسی تدریسی سرگرمیاں ہیں جو میں گھر پر یا مضافاتی علاقے کرسکتا ہوں؟
- جب ہم ایک ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو میں اپنے بچے سے کون سے سوالات پوچھ سکتا ہوں؟
- اگر میرے بچے کو اپنے ہوم ورک میں دشواری ہو رہی ہے تو میں اپنے بچے کے ہوم ورک میں کس طرح مدد کرسکتا ہوں؟

اشتراک کی جانے والی معلومات:

- آپ کے بچے میں بہترین کیا ہے؟
- آپکے بچے کی توانائیاں، دشواریاں اور دلچسپیاں کیا ہیں؟
- آپ کا بچہ اسکول سے باہر کیا کرنا پسند کرتا ہے؟
- آپ مثبت رویے اور تعلیم کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے گھر پر کیا کرتے ہیں؟
- آپکے بچے کو کس شعبے میں اضافی مدد درکار ہے؟

خاص تعلیم کی خدمات کے بغیر اپنے بچے کے عمومی تعلیم کے پروگرام کو لینا ممکن ہوسکتا ہے۔

مداخلت کے اقدامات

یہ جاننے کے لئے اپنے بچے کے استاد (اساتذہ) سے بات کریں کہ آیا آپ کے بچے کی موجودہ کلاس یا اسکول میں مدد دستیاب ہے یا نہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچے کو ان ہی ساری چیزوں کی مدد کی ضرورت ہو۔ خاص تعلیم کی خدمات کے بغیر اپنے بچے کے عام تعلیم کے پروگرام کو قبول کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔
مداخلت کے اقدامات (RtI) ایک طریقہ ہے جس کا استعمال اسکول طلبا کو ان کی انفرادی ضروریات سے میل کھانے والے تعلیمی طریقوں اور معاونت کی سطح سے میچ کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ آپ کسی بھی وقت خاص تعلیم کی تشخیص کے لیے حوالہ بنا سکتے ہیں، پبلک اسکول حوالہ بنانے سے پہلے RtI نافذ کریں گے۔

یہ کیسے کام کرتا ہے:

RtI ایک تین زمرے کا نمونہ ہے۔ ہر مرحلے میں، ان طلبا کو زیادہ مدد فراہم کی جاتی ہے جن کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

- **زمرہ 1:** تمام طلبا کے لیے۔ یہ ایک اعلی معیار کی، امتیازی تعلیم ہے جو عام تعلیم کے کلاس روم میں مہیا کی جاتی ہے۔
- **زمرہ 2:** کچھ طلبا کے لیے۔ اس میں چھوٹے گروہ کی تدریس اور / یا اضافی تدریسی اوقات شامل ہوسکتے ہیں۔
- **زمرہ 3:** طلبا کی قلیل تعداد کے لئے۔ اس میں آپ کے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے زیادہ توسیعی تدریس اور مواد یا پروگرام شامل ہوتے ہیں۔

RtI استعمال کرنے والے اساتذہ مندرجہ ذیل چیزیں کریں گے:

- آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور/یا طرز عمل کی تشخیص کریں گے۔
- اس بات کا تعین کریں گے کہ آیا آپ کے بچے کو اس سے زیادہ مدد کی ضرورت ہے جو تمام طلبا کو عام تعلیم میں فراہم کی جاتی ہے۔
- ضرورت کے مطابق مدد فراہم کریں گے۔
- اپنے بچے کی پیش رفت پر نظر رکھیں اور پتہ لگائیں کہ کیا یہ مداخلت کام کررہی ہے اور اگر یہ کارآمد نہیں ہے تو ضرورت کے مطابق مداخلت میں ترمیم کریں۔

اگر آپ کا بچہ زمرہ 2 یا زمرہ 3 کی معاونت یا مداخلت حاصل کررہا ہے تو، آپ کو مطلع کیا جائے گا، اور آپ کے بچے کا اسکول پیش رفت کی نگرانی سے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔ RtI کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، اپنے اسکول سے اضافی معلومات طلب کریں یا NYSED دیکھیں — جو کہ مداخلت کے اقدامات کے متعلق والدین کا رہنما کتابچہ ہے http://www.p12.nysed.gov/specialed/RTI/parent.htm۔ آپ طرز عمل کی معاونت کے بارے میں مزید معلومات https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/behavior-supportsپر جا کر جان سکتے ہیں۔

اگلا قدم کیا ہو گا؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی مدد کی ضرورت ہے؟

اگر آپ نے اسکول میں اپنے بچے کے اساتذہ اور دیگر عملے سے بات کی ہے تو، آپ کو اب بھی محسوس ہوسکتا ہے کہ آپ کے بچے کو اضافی مدد کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کو اب بھی شبہ ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری ہوسکتی ہے تو، آپ یا محکمۂ تعلیم کا کوئی ملازم خاص تعلیم کی خدمات کے تشخیص کے لئے ایک حوالہ دے سکتا ہے۔ تشخیص ان تشخیصات کا ایک سلسلہ ہے جو اس بات کا تعین کرنے کے لیے کی جاتی ہیں کہ کیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے۔ آپ کسی بھی وقت خاص تعلیم کی تشخیص کے لئے حوالہ دے سکتے ہیں۔ حوالہ دینے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی سیکشن 2 ملاحظہ کریں: خاص تعلیم کا عمل شروع کرنا

سیکشن 2

خاص تعلیم کا عمل شروع کرنا

ابتدائی حوالہ جاتی عمل

کیا آپ کے بچے کو معذوری ہے اور اسے خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے اس بات کا تعین کرنے میں پہلا قدم یہ ہے کہ ابتدائی تشخیص کے لئے ایک حوالہ بنائیں، جسے **ابتدائی حوالہ** بھی کہا جاتا ہے۔ ابتدائی حوالہ **تحریری ہونا لازمی ہے**۔ حوالہ آپ کے ذریعہ، محکمۂ تعلیم اسکول کے پرنسپل یا کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کے چیئرمین کے ذریعے بنایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ ایک حوالہ بنا رہے ہیں تو، آپ کو چاہیئے کہ:

- اپنے بچے کی نشوونما، تعلیم اور/ یا طرز عمل کے بارے میں اپنی تشویشات بیان کریں۔
- یہ بیان کریں کہ آپ ایک خاص تعلیم کی تشخیص کی درخواست کررہے ہیں۔
- کوئی بھی ایسی خدمات درج کریں جو آپکے بچے نے ماضی میں موصول کی ہیں یا فی الوقت موصول کررہا ہے
- اپنے بچے کا پورا قانونی نام اور تاریخ پیدائش شامل کریں
- اپنا نام، پتہ اور فون نمبر شامل کریں
- اپنی ترجیحی زبان بیان کریں (اگر وہ انگریزی نہیں ہے)

آپ حوالہ کہاں بھیجتے ہیں؟

پبلک اسکول میں طلبا

اسکول میں پرنسپل یا عملے کے کسی رکن کو ڈاک، فیکس، ای میل بھیجتے ہیں یا تحریری شکل میں دیتے ہیں۔

وہ طلبا جن کا داخلہ نجی، مذہبی یا چارٹر اسکولوں میں ہے یا وہ طلبا جن کا داخلہ اسکول میں نہیں ہے

اپنے مقامی CSE کو حوالہ ڈاک، فیکس کے ذریعے بھیجیں، یا دیں۔ دیکھیں **اہم رابطے اور وسائل** سیکشن 8 میں: CSE سے رابطہ کی معلومات کے لئے معاونت حاصل کرنا۔

والدین / سرپرست کے علاوہ، اور کون ابتدائی حوالہ دے سکتا ہے؟

محکمۂ تعلیم کے اسکول کا پرنسپل جہاں آپ کا بچہ پڑھتا ہے وہ ابتدائی حوالہ دے سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اسکول میں داخل نہیں ہے یا چارٹر یا غیر پبلک / نجی اسکول میں جاتا ہے تو، CSE چیئر پرسن ابتدائی حوالہ دے سکتا ہے۔ اپنی CSE کو کیسے تلاش کریں اس بارے میں معلومات کے لئے **اہم رابطے اور وسائل** سیکشن دیکھیں۔

کیا کوئی استاد یا طبی نگہداشت فراہم کنندہ ابتدائی حوالہ دے سکتا ہے؟

اساتذہ اور لائسنس یافتہ ڈاکٹر **درخواست کرسکتے ہیں** کہ محکمۂ تعلیم کسی طالب علم کو ابتدائی تشخیص کے لیے حوالہ دے۔ کچھ دیگر افراد جو ابتدائی حوالہ کی درخواست کرسکتے ہیں، ان میں شامل ہیں:

- جس اسکول میں آپ کا بچہ شرکت کرتا یا شرکت کرنے کا اہل ہے اس اسکول کا **ایک پیشہ ور ممبر**؛
- **ایک عدالتی افسر**؛
- ایک عوامی ایجنسی کے **عملے کا پیشہ ور ممبر** جو بچے کی بہبود، صحت یا تعلیم کا ذمہ دار ہو؛
- **ایک طالب علم** جو 18 سال یا زیادہ عمر کا ہے، یا ایک خودمختار نابالغ ہو۔

جب ان افراد میں سے کسی کو شبہ ہے کہ طالب علم کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہوسکتی ہے تو، وہ ابتدائی حوالہ کے لئے پرنسپل یا CSE چیئرپرسن کو درخواست بھیج سکتے ہیں۔ درخواست کی وصولی کے 10 اسکولی دن کے اندر، یا تو پرنسپل یا CSE چیئرپرسن ان میں سے کوئی کام کرے گا:

- حوالہ کی کاروائی شروع کرے گا (نیچے ملاحظہ کریں)؛ یا
- آپ کو حوالہ کی درخواست کی ایک کاپی دے گا، آپ کو آگاہ کرے گا کہ آپ خود اپنے بچے کو حوالہ دے سکتے ہیں، اور آپ سے ملنے کی تجویز کرے گا تاکہ آپ اس بات پر تبادلہ خیال کر سکیں کہ دیگر کونسی حکمت عملی آپ کے بچے کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے مناسب ہو سکتی ہے (جیسے RtI)۔ آپ کو **ابتدائی حوالہ کے لئے ایک درخواست کا نوٹس** بھی موصول ہوگا، جس میں اس کاروائی کی تفصیلات ہوں گی۔

حوالہ دیئے جانے کے بعد

آپ کو **حوالے کا نوٹس کا خط**، **تحفظاتی طریق کار اعلانیہ** کی ایک نقل، اور **سماجی پس منظر اجلاس کا نوٹس** بھیجا جائے گا۔ یہ مواد:

- آپ کے حقوق کی وضاحت کرتے ہیں؛
- رابطہ کرنے کے لئے ایک شخص کا نام اور ٹیلیفون نمبر فراہم کرتے ہیں اگر آپ کے کوئی سوالات ہوں؛ اور
- آپ سے گذارش کرتے ہیں کہ اسکول کے سماجی کارکن سے **سماجی پس منظر کے اجلاس** کے لئے ملاقات کریں۔ اس ملاقات کے دوران، آپ کی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے طریقہ کار کے ذریعہ آپ کے تمام حقوق بیان کیے جائیں گے۔ آپ کی درخواست پر، اجلاس میں ایک ترجمان شامل ہوگا۔

رضامندی اور رازداری کا حق

آپ کے **سماجی پس منظر اجلاس** کے دوران، آپ کو ابتدائی تشخیصی عمل کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی، اور پھر آپ سے **ابتدائی تشخیص کے لئے اجازت کے** فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ خاص تعلیم کی خدمات کے لیے آپ کو اپنے بچے کی تشخیص پر اتفاق کرنا لازمی ہوگا۔ اگر آپ ابتدائی تشخیص کے لیے اجازت پر دستخط **نہیں** کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپکے بچے کی تشخیص **نہیں کی جائے گی**۔

آپ سے صحت کی معلومات اور دیگر ریکارڈ محکمۂ تعلیم کو جاری کرنے کی اجازت دینے کو کہا جائے گا۔ اس سے IEP ٹیم کو بیرونی ایجنسیوں کے معالجین سے ایسی رپورٹس حاصل کرنے میں مدد ملے گی جو آپ کے بچے کی تشخیص کے لیے اہم ہوسکتی ہیں۔ اگرچہ آپ کو اس اجرا فارم پر دستخط کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، لیکن اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ یہ ریکارڈز IEP ٹیم کو آپ کے بچے کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ اگر آپ ان ریکارڈوں کو جاری کرنے کی اجازت دیتے ہیں تو، محکمۂ تعلیم ان کو محفوظ اور خفیہ طور پر رکھے گا۔

آپ کے بچے کے خاص تعلیم کے ریکارڈ - بشمول IEP اور تشخیصی رپورٹس - خفیہ دستاویزات ہیں۔ وہ محکمۂ تعلیم کے الیکٹرانک ڈیٹا سسٹم میں بحفاظت برقرار رہتے ہیں۔

ابتدائی تشخیص

آپ کے ذریعے تحریری اجازت فراہم کرنے کے بعد، محکمۂ تعلیم کے پاس آپ کے بچے کی ابتدائی تشخیص مکمل کرنے کے لئے 60 کیلنڈر دن ہوتے ہیں۔ محکمۂ تعلیم مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں آپ کے بچے کی تشخیص کرے گا۔ یہ تشخیصات آپ کے بچے کی صلاحیتوں، قابلیتوں اور ضرورت کے شعبوں کی پیمائش کرتی ہیں۔ ابتدائی تشخیص میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے:

- آپ کے ساتھ ایک **سماجی پس منظر انٹرویو** آپ کے بچے کی نشوونما اور خاندانی پس منظر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے؛
- ایک **تعلیمی نفسیاتی تشخیص** جس میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ آپ کا بچہ کیا جانتا ہے اور کیسے سیکھتا ہے؛
- آپ کے بچے کی موجودہ کلاس روم میں ایک **مشاہدہ**؛
- 12 سال یا اس سے زیادہ عمر کے طلبا کی **پیشہ ورانہ تشخیص** جس میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں، اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے اسکول کے ریکارڈ کا جائزہ، استاد کی تشخیصات اور والدین اور طالب علم کے انٹرویو شامل ہوتے ہیں؛ اور
- آپ کے بچے کی ایک حالیہ **جسمانی جانچ**۔ اگر آپ کو اسے حاصل کرنے میں دشواری ہو رہی ہے تو، اسکول یا CSE مفت میں اس کو حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

IEP کی ٹیم آپ کے بچے کی مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں کو جاننے کے لیے دیگر تشخیصات انجام دے سکتی ہے۔ ان تشخیصات میں مثال کے طور پر کلام اور زبان، پرفعال طرزعمل یا امدادی ٹیکنالوجی شامل ہوسکتی ہے۔

دولسانی تشخیصات

اگر بچوں کی گھریلو زبان انگریزی نہیں ہے تو ان کی گھر کی زبان اور انگریزی دونوں میں تشخیص انجام دی جاسکتی ہے۔ اس کو **دولسانی تشخیص** کہتے ہیں۔ اگر یہ آپ کے بچے کی پہلی تشخیص ہے تو ابتدائی تشخیص اس طرح ہوگی:

- ہر ممکن حد تک، آپ کے بچے کی مادری زبان اور انگریزی دونوں میں؛ اور
- آپ سے، اساتذہ سے، دو لسانی کلینیشین سے، اور دیگر افراد سے حاصل ہونے والی معلومات استعمال کرنا جس میں آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور دونوں زبانوں میں زبان کے فروغ کی شرح کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔

آپ کے بچے کی دولسانی تشخیص مندرجہ ذیل بنیادوں پر کی جاسکتی ہے:

- گھر میں استعمال ہونے والی زبان، جیسا کہ گھریلو زبان کی شناخت کا سروے میں بتایا گیا ہے؛ اور،
- نیویارک ریاست کا نشاندہی امتحان برائے انگریزی زبان کے متعلمین (NYSITELL)، یا نیویارک ریاست انگریزی بحیثیت دوسری زبان تشخیصی امتحان (NYSESLAT) کے نتائج، اگر قابل اطلاق ہو۔

خودمختار تشخیصات

ایک خود مختار تشخیص کسی اہل ممتحن کے ذریعہ کی جاتی ہے جو محکمۂ تعلیم کے لئے کام نہیں کرتا ہے۔ اگرچہ محکمۂ تعلیم کسی بھی ضروری تشخیصات کو مکمل کرے گا، لیکن آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ IEP ٹیم کو نجی تشخیصات فراہم کریں۔

آپ کے ذریعہ ادائیگی کردہ خودمختار تشخیصات

اگرچہ محکمۂ تعلیم آپ کے بچے کی مفت تشخیص کرے گا، لیکن آپ کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے ذاتی اخراجات پر نجی تشخیصات مکمل کر کے IEP ٹیم کو دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ میڈیکیڈ کے لیے اہل ہے تو ان تشخیصات کا خرچہ میڈیکیڈ کے ذریعے ادا کیا جا سکتا ہے۔ یہ تعین کرنے کے لئے اپنے بچے کے میڈیکیڈ فراہم کنندہ سے بات کریں کہ آیا یہ تشخیصات کوریج میں شامل ہیں یا نہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ محکمۂ تعلیم خودمختار تشخیصات پر غور کرے تو، آپ کو چاہیے کہIEP اجلاس سے قبلIEP ٹیم کو یہ فراہم کریں۔

محکمۂ تعلیم کے ذریعہ ادائیگی کردہ خود مختار تشخیصات

اگر آپ محکمۂ تعلیم کی تشخیص سے متفق نہیں ہیں اور چاہتے ہیں کہ محکمئہ تعلیم ایک خود مختار تشخیص کے لئے ادائیگی کرے، تو آپ کے لیے اسکول یا CSE کو **تحریری طور پر** مطلع کرنا لازمی ہے۔ محکمۂ تعلیم یا تو ایک خودمختار تشخیص کے لیے ادائیگی کرنے پر راضی ہوگا یا یہ دکھانے کے لیے ایک غیرجانبدارانہ سماعت کا آغاز کرے گا کہ محکمۂ تعلیم کی تشخیص مناسب ہے۔
اگر محکمۂ تعلیم خودمختار تشخیص کی ادائیگی پر راضی ہے تو، آپ کے لیے لازمی ہے کہ:

- ایک مستند تشخیص کار منتخب کریں؛
- معقول مدت کے اندر بازادائیگی طلب کریں؛ اور
- محکمۂ تعلیم کو تشخیص کے نتائج فراہم کریں۔

اگر کسی غیر جانبدار سماعتی افسر کو معلوم ہوتا ہے کہ محکمۂ تعلیم کے ذریعہ مکمل کی گئی تشخیص مناسب ہے، تب بھی آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ نجی تشخیص کرائیں اور اس کو IEP ٹیم کو ساتھ بانٹیں، لیکن محکمۂ تعلیم اس کی ادائیگی نہیں کرے گا۔

تشخیصات کے لئے گوشوارۂ وقت

محکمۂ تعلیم کے پاس آپ کے بچے کی تشخیص کرنے کے لئے **60 کیلنڈر دن** ہوتے ہیں۔ اس گوشوارۂ وقت کا آغاز اس تاریخ سے ہوتا ہے جب آپ (**ابتدائی تشخیص**) کے لیے اجازت فراہم کرتے ہیں یا حوالہ کا دن (**ایک مکرر تشخیص** کے لئے)۔ اگر آپ تشخیص کی کارروائی میں نامناسب طور پر تاخیر کرتے ہیں تو گوشوارۂ وقت میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔
اگر تشخیصات 60 کیلنڈر دنوں میں مکمل نہیں ہوتی ہیں اور آپ نے اس عمل میں تاخیر نہیں کی ہے تو، آپ کو **تشخیص کی منظوری کا ایک خط** موصول ہوگا۔ اس خط میں یہ واضح ہوگا کہ آپ کس طرح ایک لائسنس یافتہ غیر محکمۂ تعلیم کے تشخیص کار کا انتخاب آپ کو کوئی لاگت آئے بغیر کرسکتے ہیں۔ اس میں پبلک اور نجی ایجنسیوں اور پیشہ وروں کے نام، پتے، ٹیلیفون نمبرز کی فہرست شامل ہوگی جن سے آپ ایک تشخیص کروا سکتے ہیں۔

سیکشن

3 IEP اجلاس

مابعد تشخیص

ایک بار آپ کے بچے کی تشخیص مکمل ہو جانے کے بعد، آپ کو انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے اجلاس میں شرکت کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ اجلاس میں، IEP ٹیم - جس کے آپ ایک اہم ممبر ہیں - دوسرے ذرائع سے کی جانے والی تشخیص کی معلومات کا جائزہ لے گی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اہل ہے یا نہیں۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے، تو ٹیم IEP تیار کرنے کے لئے اجلاس میں مل کر کام کرے گی۔

اجلاس سے کم از کم پانچ دن پہلے آپ کو تحریری دعوت نامہ موصول ہوگا۔ یہ آپ کی ترجیحی زبان میں ہوگا، اگر یہ **فراہم کردہ زبان** ہے جیسا کہ محکمۂ تعلیم کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔[1] آپ کی درخواست پر، آپ کی ترجیحی زبان میں IEP اجلاس میں ایک مترجم دستیاب ہوگا۔ آپ شرکت کریں گے اس بات کی تصدیق کی خاطر آپ کے بچے کا اسکول یا CSE کا عملہ آپ سے ٹیلیفون سے رابطہ کرسکتا ہے۔

اگر آپ IEP اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے، **آپ کو اسکول یا CSE سے تاریخ تبدیل کرنے کے لیے** رابطہ کرنا چاہیے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ IEP اجلاس میں شریک ہوں تاکہ آپ اپنے بچے کی خاص تعلیم کی خدمات اور پروگراموں کے بارے میں فیصلے میں شرکت کرسکیں۔ آپ کے تبصرے اور آرا قابل قدر ہیں اور اجلاس میں لازماً ان پر میں غور کیا جانا چاہیے۔

IEP اجلاس سے کم از کم 5 دن قبل تشخیص سے اخذ کردہ تمام تشخیصات، ریکارڈز اور رپورٹس آپ کو ای میل کی جائیں گی۔ اس سے آپ کو IEP اجلاس سے قبل دستاویزات پر تبادلہ خیال کرنے یا ان کا جائزہ لینے کا موقع ملے گا۔ اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے، بشمول اپنے بچے کی تشخیص یا IEP کو سمجھنے کے لیے تشریح یا ترجمے کے تو، IEP ٹیم کو بتائیں۔ آپ کی درخواست پر، IEP اور تشخیص کا ترجمہ کیا جائے گا۔

اگر آپ کا بچہ پبلک اسکول میں پڑھتا ہے، تو یہ اجلاس آپ کے بچے کے اسکول میں ہو گا۔ اگر آپ کا بچہ مذہبی، نجی، یا چارٹر اسکول میں داخل ہے، یا اسکول میں داخلہ نہیں ہے تو، اجلاس اگر ممکن ہو تو، CSE دفتر میں یا آپ کے بچے کے اسکول میں منعقد کیا جائے گا۔

IEP اجلاس کی اقسام

ابتدائی IEP اجلاس

آپ کے بچے کی ابتدائی تشخیص کے بعد ایک **ابتدائی IEP اجلاس** ہوگا۔ اس اجلاس میں، ٹیم ابتدائی تشخیص اور دیگر کسی موزوں مواد کا جائزہ لے گی اور تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے تو، IEP ٹیم ایک IEP تیار کرے گی۔

سالانہ جائزہ

ایک بار جب آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات موصول کر رہا ہو، آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ہر سال میں ایک بار IEP اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسے ایک **سالانہ جائزہ کہا جاتا ہے**۔

سالانہ جائزے کے دوران IEP ٹیم مندرجہ ذیل کام کرے گی:

- آپ کے بچے کی اس کے اہداف کی جانب پیش رفت پر بات چیت

---

1 "فراہم کردہ زبانوں" کا مطلب محکمۂ تعلیم کے طلبا اور ان کے اہلِ خانہ کے ذریعے انگریزی کے علاوہ زیادہ تر استعمال کی جانے والی عام زبانیں ہیں۔ فی الحال، محکمۂ تعلیم نے نو زبان شامل کی ہیں: عربی، بنگالی، چینی، فرانسیسی، ہیشئن کریؤل، کوریائی، روسی، ہسپانوی اور اردو۔ انگریزی کے ساتھ، یہ بنیادی زبانیں ہیں جو محکمۂ تعلیم کے 95% طلبا اور ان کے اہل خانہ کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہیں۔

- فراہم کردہ خاص تعلیم خدمات کا جائزہ
- اگلے سال کے لیے خدمات اور اہداف کا تعین

درخواست کردہ جائزہ

کسی بھی وقت، اگر آپ کو اپنے بچے کے موجودہ پروگرام یا خدمات کے بارے میں تشویشات ہیں تو آپ اپنے اسکول یا CSE سے تحریری طور پر ایک IEP اجلاس کی درخواست کرسکتے ہیں۔ یہ ایک **درخواست کردہ جائزہ ہے**۔ اس اجلاس کے دوران، IEP ٹیم آپ کے بچے کے موجودہ پروگرام اور خدمات کا جائزہ لے گی اور کسی بھی ضرورت کو پورا کرے گی۔

مکرر تشخیص

اسکے علاوہ، آپ کے بچے کو **مکرر تشخیص** کے لیے حوالہ دیا جاسکتا ہے۔ آپکی تجاویز کے ساتھ، IEP ٹیم آپکے بچے کے بارے میں موجودہ اعداد وشمار کا جائزہ لے گی اور یہ تعین کرے گی کہ آیا نئی تشخیصات انجام دی جائیں یا نہیں۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے کے پروگرام یا متعلقہ خدمات کو دوبارہ سے متعین کرنے کی ضرورت ہے تو آپ مکرر تشخیص کی درخواست کرسکتے ہیں۔ مکرر تشخیص کی درخواست کرنے کے لیے، اپنے بچے کے اسکول یا CSE کو خط لکھیں۔ اگر آپ کے بچے کی تعلیمی یا متعلقہ خدمات کی ضروریات کے لیے ایک مکرر تشخیص کی ضرورت ہے تو، اسکول کا عملہ بھی ایک مکرر تشخیص کی درخواست کرسکتا ہے۔ ایک مکرر تشخیص ایک سال میں ایک سے زیادہ بار مکمل نہیں کی جائے گی الّا یہ کہ آپ اور محکمۂ تعلیم تحریری طور پر متفق ہوں۔

ہر تین سال میں ایک مکرر تشخیص مکمل کرنا بھی **لازمی** ہے، ماسوائے آپ اور اسکول **تحریری طور پر** متفق ہوں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے ایک **باضابطہ تین سالہ مکرر تشخیص** کہا جاتا ہے۔

اگر اسکول یا CSE اس بات کا تعین کرتا ہے کہ مکرر تشخیص کے حصے کے طور پر نئی تشخیصات کی ضرورت ہے تو، آپ سے اس تشخیص کرنے کے لیے اپنی اجازت فراہم کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ تشخیص کے لیے اجازت کا مطلب یہ ہے کہ آپ خاص تعلیم کی خدمات کی جاری اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ایک تشخیص کو مکمل کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ اگر محکمۂ تعلیم کو آپ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو،محکمۂ تعلیم کا عملہ آپ سے رابطہ کرنے کی قلم بند کردہ کوششوں کے بعد دوبارہ تشخیص پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

اگر آپ تشخیص پر راضی ہونے سے انکار کرتے ہیں تو، CSE یا اسکول کے پرنسپل تشخیص کرنے کی انجام دہی کا اختیار حاصل کرنے کے لیے **ثالثی** یا **ایک غیرجانبدار سماعت** کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اس سے آپ کے بچے کی خدمات حاصل کرنے کی قابلیت متاثر ہوسکتی ہے۔

تشخیص مکمل ہونے کے بعد، تشخیص کی ایک تحریری رپورٹ آپ کو فراہم کی جائے گی، اور ایک IEP اجلاس کا شیڈول طے کیا جائے گا۔ اس رپورٹ میں آپ کے بچے کی توانائیاں اور دشواریاں شامل ہیں، اور وہ مدد شامل ہیں جن کی اسے اسکول میں ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اہلیت

IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے یا اسے کسی IEP کی ضرورت ہے۔ آپ کا بچہ اہل ہوگا اگر:

- وہ ذیل میں درج معذوری کے زمروں **(نیچے ملاحظہ کریں)** میں سے کسی ایک یا زائد پر پورا اترے؛ اور
- معذوری آپ کے بچے کی اسکول میں کارکردگی کو اور/یا عام تعلیمی نصاب سے مستفید ہونے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہے۔

اہلیت ان چیزوں پر مبنی **نہیں** ہوتی ہے:

- مطالعے کے لیے مناسب تدریس کا فقدان؛ یا
- ریاضی میں مناسب تدریس کا فقدان؛ یا
- محدود انگریزی مہارت۔

اگر IEP ٹیم، یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور خاص تعلیم خدمات ضروری ہیں تو یہ ایک IEP تیار کرے گی۔ IEP خاص تعلیم کی خدمات اور / یا آپ کے بچے کو حاصل ہونے والے پروگراموں کا خاکہ پیش کرے گا اور وہ اہداف پیش کرے گا جن پر سال کے دوران آپ کا بچہ کام کرے گا۔ خاص تعلیم کے پروگراموں اور خدمات جن کی سفارش کی جاسکتی ہے ان کو سیکشن 4 میں بیان کیا گیا ہے۔ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)۔

اگر IEP ٹیم آپ کے بچہ کو ایک یا ایک سے زیادہ معذوری کی درجہ بندی کے معیار پر پورا اترتا نہیں پاتی ہے، تو وہ خاص تعلیم کی خدمات کے اہل نہیں ہوں گے۔ اس کے بجائے، تشخیص کی معلومات آپ کے بچے کے اسکول کے پرنسپل کو دی جائیں گی۔ پرنسپل عملے کے ساتھ مل کر آپ کے بچے کی مدد کرے گا۔ اس صورت میں، ایک IEP تیار نہیں کیا جائے گا اور آپ کو ایک خط موصول ہوگا جس میں بتایا جائے گا کہ آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل کیوں نہیں ہے۔ اگر آپ ان نتائج سے متفق نہیں ہیں تو، آپ کو چیلنج کرنے کا حق ہے۔ آپ کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی سیکشن 8 ملاحظہ کریں۔ مدد حاصل کرنا۔

معذوری کی درجہ بندیاں

خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہونے کے لیے آپ کے بچہ کا معذوری کے 13 درجہ بندیوں [2] میں سے کسی ایک کے لئے اہل ہونا لازمی ہے۔ معذوری کی درجہ بندی کی فہرست اور تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

- آٹزم
- بہرا پن
- بہرا-اندھا پن
- جذباتی اضطراب
- سماعتی کمزوری

2 معذوری کے 13 درجہ بندیوں کی تعریف نیو یارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کے کمشنر برائے تعلیم کے ضوابط کے ذریعہ کی گئی ہے: حصہ 200۔ یہ ذیل پر پائے جا سکتے ہیں
http://www.p12.nysed.gov/specialed/lawsregs/documents/regulations-part-200-201-oct-2016.pdf

- عقلی معذوری
- سیکھنے کی صلاحیت کی معذوری
- متعدد معذوریاں
- ہڈیوں میں کمزوری
- دیگر طبی کمزوریاں
- گویائی یا زبان کا نقص
- خطرناک صدمہ سے ذہنی چوٹ
- بصری کمزوری

آٹزم
نشو ونما سے متعلق معذوری کا حامل طالب علم جس کا نمایاں اثر اس کی ابلاغی صلاحیتوں، سماجی تعامل اور تعلیمی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ یہ عموماً 3 سال کی عمر سے قبل عیاں ہو جاتا ہے۔ آٹزم کے ساتھ منسلک دیگر خصوصیات یہ ہیں:

- ایک جیسی سرگرمی میں بار بار شریک ہونا اور غیر معمولی حرکات
- ماحول میں یا روز مرہ کے معمول میں تبدیلی پر مزاحمت
- حسیاتی تجربات پر غیر معمولی رد عمل

بہرا پن
ایک ایسی سماعتی معذوری والا طالب علم جو اتنی سنگین ہو کہ طالب علم لسانی معلومات کو سن کر، آواز بڑھا کر یا بڑھائے بغیر، سمجھنے سے معذور ہو جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کررہی ہو۔

بہرا-اندھا پن
ایک طالب علم سماعت کی اور بینائی دونوں معذوری کے ساتھ- طالب علم کی مواصلات، نشونما اور تعلیمی ضروریات اتنی وسیع ہیں کہ وہ خاص تعلیم کے پروگرام جو صرف بہرے پن یا اندھے طلبا کے لیے ہیں وہ یہ ضروریات پوری نہیں کر سکتے ہیں۔

جذباتی اضطراب
ایک طالب علم جو طویل عرصے تک اور ایک مخصوص سطح تک ذیل میں سے ایک یا اس سے زائد خصوصیات کا مظاہرہ کرتا ہے اور وہ طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو نمایاں حد تک منفی انداز میں متاثر کرتی ہیں:

- سیکھنے کی نا اہلی جس کو عقلی، حسی اور طبی عناصر کے ذریعے بیان نہ کیا جا سکے
- ہمسروں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش تعلقات قائم کرنے اور ان کو برقرار رکھنے کی نا اہلی
- معمول کی صورت حال میں نامناسب قسم کے طرز عمل یا احساسات
- عموماً مسلسل ناخوش یا انتہائی افسردگی کی طبیعت
- ذاتی یا اسکول کے مسائل سے متعلق جسمانی علامات یا خوف کو فروغ دینے کا رجحان

سماعتی کمزوری
قوت سماعت سے محروم طالب علم جس کو ایسے بہرے پن کی تعریف میں شامل نہیں کیا گیا ہے جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی طور پر متاثر کرتا ہو۔ سماعتی قوت کو کھو دینے کی یہ قسم مستقل یا متغیر ہو سکتی ہے۔

عقلی معذوری
وہ طالب علم جس کی دانشمندی کی صلاحیت بڑی حد تک اوسط سے کم ہے اور ان کے مطابقت پذیر طرز عمل میں بڑی کمی ہے جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں۔ مطابقت پذیر طرز عمل سے مراد عمر کے حساب سے مناسب طرزعمل ہے جس کی ضرورت لوگوں کو خود مختار زندگی بسر کرنے کے لیے پڑتی ہے اور روز مرہ کی زندگی کو پُرفعال بنانے کے لیے پڑتی ہے۔

سیکھنے کی صلاحیت کی معذوری
وہ طالب علم جو ایسے عارضہ کا شکار ہے جس سے ان کی سننے، سوچنے، بولنے، مطالعہ کرنے، تحریر کرنے، ہجے یا ریاضی کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے اور جس کا تعلق بولی گئی یا لکھی گئی زبان کو سمجھنے اور استعمال کرنے سے ہو۔ اس اصطلاح میں وہ آموزشی مسائل شامل نہیں ہیں جو بصری، سماعتی یا حرکاتی معذوریوں کا؛ ذہنی معذوری کا؛ جذباتی خلل کا یا ماحولیاتی،

IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے یا اسے ایک IEP کی ضرورت ہے۔

ثقافتی یا معاشی پسماندگی کا نتیجہ ہوں۔ اس اصطلاح میں یہ حالات شامل نہیں ہیں جیسے:

- ادراکی معذوری (Perceptual disabilities)
- ذہنی چوٹ (Brain injury)
- کمترین ذہنی فتور (Minimal brain dysfunction)
- ڈیسلیکسیا (Dyslexia)
- ارتقائی نقص کلام (Developmental aphasia)

متعدد معذوریاں

ایک طالب علم جسے ایک سے زائد کمزوریاں ہوں، جیسے کہ ذہنی معذوری اور نابیناپن، ذہنی معذوری اور بہرہ پن، وغیرہ۔ یہ امتزاج ایسی تعلیمی ضروریات پیدا کرتا ہے جن کو معذوری کے ایک ایسے خاص تعلیم پروگرام میں پورا نہیں کیا جا سکتا ہے جو صرف کسی ایک معذوری کے لیے ہے۔ اصطلاح میں بہرہ – اندھا پن شامل نہیں ہے۔

ہڈیوں میں کمزوری

ایک ایسا طالب علم جس کے جسم میں ایک شدید خرابی ہے جو اس کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ اصطلاح میں ذیل کے سبب ہونے والی معذوریاں شامل ہیں:

- پیدائشی بے قاعدگی (Congenital anomaly) (ٹیڑھا پاؤں، کسی عضو کا نہ ہونا وغیرہ۔)
- بیماری (پولیومیلائیٹس، ہڈیوں کا دِق وغیرہ)
- دیگر وجوہات (دماغی فالج، کٹے اور ٹوٹے ہوئے عضو (ہڈیاں)، یا جل جانا جو سکڑنے کا باعث ہو)

دیگر طبی کمزوریاں

محدود طاقت، قوت حیات یا چوکنا پن کا حامل طالب علم جو اس کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اس میں ماحولیاتی محرکات کی بڑھتی نگرانی شامل ہے جو دائمی یا عارضی طبی مسائل کی وجہ سے اسکول کے ماحول میں توجہ دینے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ طبی مسائل بشمول لیکن انھی تک محدود نہیں دل کا مرض، تپ دق، گٹھیا کا بخار، گردے میں سوزش، دمہ، سِکل سیل انیمیا، ہیموفیلیا، مرگی، سیسے کی سُمیّت، لیوکیمیا، ذیابیطس، توجہ دینے کی کمی کی معذوری یا توجہ کی کمی کی بیش فعالیت کی معذوری، یا Tourette سنڈروم۔

تقریر یا زبان کا نقص

ابلاغ کرنے کی معذوری کا حامل طالب علم، جیسے کہ ہکلانا، وضاحت کرنے میں معذوری، لسانی معذوری یا آواز کی معذوری جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔

خطرناک صدمہ سے ذہنی چوٹ

ایک طالب علم کو ایک طبیعی قوت یا کسی طبی مسئلے جیسے کہ اسٹروک، دماغ کی سوزش، شریان کا گومڑ، خلیوں میں آکسیجن کا فقدان یا دماغ کی رسولی کی وجہ سے دماغی چوٹ لگی ہو جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اس اصطلاح میں کچھ طبی صورتوں کے باعث کھلی اور بند سر کی چوٹیں یا ذہنی چوٹیں شامل ہیں جسکا نتیجہ ایک یا زیادہ جگہوں پر ہلکی، متوسط، یا شدید معذوریاں ہوسکتا ہے، بشمول ادراکی، لسانی، یادداشت، توجہ، استدلال، تجریدی سوچ، فیصلہ سازی، مسائل حل کرنا، حسی، ادراکی اور حرکاتی صلاحیتیں، نفسیاتی-سماجی طرزِ عمل، جسمانی افعال، معلومات کی توضیح کرنا، اور گویائی۔ اصطلاح میں ایسی چوٹیں شامل نہیں ہیں جو پیدائش کے وقت تھیں یا پیدائش کے وقت شدید صدمے کا نتیجہ ہوں۔

بصری کمزوری

آنکھوں کی ایک کمزوری بشمول ایسے اندھے پن کا حامل طالب علم جو کہ اصلاح کے بعد بھی طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر

کرے۔ اصطلاح میں جزوی بنیائی اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔

IEP اجلاس کے لیے تیاری کرنا

IEP اجلاس میں، ٹیم کا ہر ممبر دوسروں کے ساتھ اہم معلومات کا اشتراک کرتا ہے۔ وہ مل کر کام کرتے ہیں اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور اس پر تبادلہ خیال کرتے ہیں کہ کون سی خاص تعلیم خدمات مناسب ہیں۔ **والدین کی حیثیت سے، آپ کو ہر IEP اجلاس میں مدعو کیا جانا ضروری ہے، اور آپ کی فراہم کردہ معلومات انتہائی اہم ہے۔**

ہم آپ کی ذیل کے لیے حوصلہ افزائی کرتے ہیں:

- IEP اجلاس کی تاریخ اور وقت کے بارے میں محکمۂ تعلیم کے عملے سے بات کریں، تاکہ آپ کے لئے یہ آسان ہو۔
- ایسی معلومات جمع کریں جو آپ کے بچے کی ضروریات کو بیان کرنے میں معاون ہو سکتی ہیں۔ یہ معلومات ان لوگوں سے آسکتی ہے جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں، جیسے اساتذہ، فراہم کنندگان یا ڈاکٹر۔
- تشخیص کے نتائج کا جائزہ لیں۔ ان نتائج پر توجہ دیں جو آپ کے خیال میں اہم ہیں اور ان نتائج پر جن کے بارے میں آپ کے سوالات ہیں۔
- IEP ٹیم کو کوئی بھی ایسی خود مختار تشخیص فراہم کریں جس پر آپ چاہتے ہیں کہ غور کیا جائے، اور IEP ٹیم کو ان امور سے آگاہ کریں جن پر آپ چاہتے ہیں کہ وہ غور کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ IEP ٹیم IEP اجلاس میں ان جائزوں پر بہترین طور پر غور کرنے کے قابل ہے، آپ کوIEP اجلاس سے جتنا پہلے ہو سکے اتنا پہلے یہ انہیں فراہم کرنا چاہیے۔
- اپنے بچے کی توانائیوں اور ضروریات پر بات چیت کرنے کے لیے تیار رہیں اور یہ کس طرح اسکی تعلیمی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشو ونما پر اثرانداز ہوتی ہیں۔
- غور کریں کہ کیا آپ دوسرے لوگوں کو بھی اس اجلاس میں مدعو کرنا چاہتے ہیں جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں اور فیصلے کرنے میں مدد کرسکتے ہیں، جیسے ڈاکٹر، بچوں کی نگہداشت فراہم کنندگان، رشتہ دار یا وکیل۔
- اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی تصدیق یافتہ والدین ممبر شرکت کرے تو اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے پہلے تحریری طور پر اپنی درخواست دیں (تصدیق یافتہ والدین ممبر کی وضاحت کے لئے نیچے دیکھیں)۔
- اگر انگریزی آپ کی ترجیحی زبان نہیں ہے تو اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے قبل تحریری طور پر مترجم کی درخواست کریں۔ اگر آپ انگریزی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں تشخیص یا IEP کی کاپیاں چاہتے ہیں تو تحریری طور پر درخواست کریں۔

ایک سالانہ جائزے کے لیے یا کسی مکرر تشخیص کے بعد منعقد ہونے والے IEP اجلاس میں، اگر آپ چاہتے ہیں کہ IEP ٹیم خاص تعلیمی پروگراموں یا خدمات کو تبدیل کرنے پر غور کرے، تو ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ IEP اجلاس سے قبل محکمۂ تعلیم کے عملے کو آگاہ کریں۔

IEP ٹیم کے ممبران

والدین/سرپرست

آپ کو IEP کے ہر ایک اجلاس میں شرکت کے لئےمدعو کیا جائے گا۔ والدین کی حیثیت سے، آپ

IEP اجلاس میں، ٹیم کا ہر ممبر دوسروں کے ساتھ اہم معلومات کا اشتراک کرتا ہے۔

اپنے بچے کو بہتر جانتے ہیں، لہذا آپ اپنے بچے کی توانائیوں اور ضروریات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں، اور اس بارے میں اپنے خیالات ظاہر کر سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کو سب سے زیادہ کس چیز سے مدد ملے گی۔

IEP ٹیم کے ایک ممبر کی حیثیت سے، آپ کو چاہیے کہ:

- اس بارے میں مشاہدات پیش کریں کہ آپ کا بچہ کیسے سیکھتا ہے۔
- اپنے بچے کی توانائیوں، ضروریات، دلچسپیوں اور دیگر چیزوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں جو ہو سکتا ہے اسکول کو معلوم نہیں ہوں۔
- آپ کے بچے کو اسکول میں کس چیز پر محنت کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں ٹیم کے دیگر ارکان کی رائے سنیں اور اپنی تجاویز پیش کریں۔
- اس بارے میں بات کریں کہ آپ کا بچہ اسکول میں جو صلاحیتیں سیکھتا ہے اس کا استعمال وہ گھر پر کیسے کرتا ہے (یا استعمال نہیں کرتا)۔
- ٹیم کے تمام ممبروں سے سوالات پوچھیں اور اگر آپ کو کچھ سمجھ نہیں آئے تو پوچھیں۔
- بقیہ ٹیم کے ساتھ IEP تیار کرنے کے لیے کام کریں

IEP اجلاس میں، آپ سے IEP حاضری کی حاضری کی ایک شیٹ پر دستخط کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ حاضری کے صفحے پر دستخط کرنے کا مطلب یہ **نہیں** ہے کہ آپ IEP کے مواد سے اتفاق کرتے ہیں۔ اس کے بجائے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے اجلاس میں شرکت کی۔ اگر آپ اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر تھے تو،IEP کی ایک کاپی آپ کے گھر بھیجی جائے گی۔

ضلعی نمائندہ

ضلعی نمائندہ IEP کے اجلاس کی قیادت کرتا ہے اور طالب علم کی اہلیت اور IEP کے فروغ کے بارے میں بات چیت میں مدد کرتا ہے۔ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ ایک بامقصد شرکت کنندہ بنیں اور آپ کو ترغیب دیں گے کہ اگر آپ کے بچے کی تعلیم کے بارے میں کوئی تشویشات ہیں تو بیان کریں۔ اس کے علاوہ، ضلعی نمائندہ یہ کرے گا:

- خدمات کے سلسلے (خاص تعلیم پروگراموں اور معاونتوں) کے بارے میں معلومات فراہم کرنا جو آپ کے بچے کے اسکول اور ضلع کے دیگر اسکولوں میں دستیاب ہیں
- اس بات کو یقینی بنانا کہ ٹیم سبھی ممکنہ مناسب پروگراموں اور خدمات پر غور کرے، بشمول وہ جن کے بارے میں آپ نے تجویز پیش کی ہے
- یہ وضاحت کرنا کہ معذور بچوں کو جتنا ہو سکے غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہیے
- اس بات کو یقینی بنانا کہ دیگر پروگرام کی تجویز کرنے سے پہلے ٹیم اس بارے میں غور کرے کہ کیا آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں کامیاب ہو سکتا ہے اور فائدہ اٹھا سکتا ہے

ضلعی نمائندے کے عام طور پر دو کردار ہو تے ہیں۔ آپ کے بچے کی ابتدائی IEP اجلاس کے لیے، ضلعی نمائندہ اکثر اسکول کا سماجی کارکن ہوتا ہے یا اسکول کا ماہر نفسیات ہوتا ہے۔ آپ کے بچے کے سالانہ جائزے کے IEP اجلاس کے لیے، ضلعی نمائندہ اکثر آپ کا خاص تعلیم استاد ہوتا ہے یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ ہوتا ہے۔

اساتذہ

IEP اجلاس میں اساتذہ اہم شرکت کنندگان ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں ہے یا اس میں شرکت کر سکتا ہے، تو کم از کم ایک عام تعلیم کے استاد کو ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔

عام تعلیم کا استاد

یہ اساتذہ عام تعلیم کے نصاب میں آپ کے بچے کی کارکردگی کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ خاص طور پر، وہ ذیل کریں گے:

- عام تعلیم کے نصاب اور ماحول کے بارے میں وضاحت کریں گے
- مداخلت کی ان مناسب حکمت عملیوں، اضافی مدد اور خدمات، پروگرام میں ترمیمات، نصاب میں ردوبدل، دیگر انفرادی مدد، یا عام تعلیم کے پروگرام میں دیگر تبدیلیوں کا تعین کرنے میں مدد کریں گے جو آپ کے بچے کی تعلیم حاصل کرنے اور کامیابی حاصل کرنے میں مدد کریں گی
- اسکول کے عملے کے لئے ضروری مدد پر تبادلہ خیال کریں تاکہ آپ کے بچے کو عام تعلیمی نصاب میں تعلیم دی جاسکے

خاص تعلیم استاد اور/ یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ

یہ ممبران معذوری کے حامل بچوں کو تعلیم دینے کے بارے میں گراں قدر تجربہ ساتھ لاتے ہیں۔ خاص تعلیم میں ان کی تربیت کی وجہ سے، وہ:

- تشخیصی مواد اور/یا فراہم کنندہ کی رپورٹوں کا جائزہ لیں گے اور ان کی تشریح کریں گے
- (اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہا ہے) تو اپنے بچے کی تعلیمی کارکردگی کی موجودہ سطح پر تبادلہ خیال کریں، بشمول IEP اہداف کی طرف پیش رفت، اور اپنے بچے کے طرز تعلیم، برتاؤ اور حاضری کے بارے میں بتائیں
- ان مدد اور خدمات کے بارے میں تجویز کریں جن سے آپ کے بچے کو کم سے کم پابندی کے ماحول میں کامیاب ہونے میں مدد ملے گی۔
- اپنے بچے کی تعلیم میں مدد کرنے کے لیے وضاحت کریں کہ کیسے عام تعلیمی نصاب کو اختیار کیا جائے۔

ماہر نفسیات/اسکول کا سماجی کارکن

اسکول کے ماہر نفسیات کی موجودگی کی ہمیشہ ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کا IEP اجلاس **ابتدائی تشخیص** (پہلی بار خدمات) یا **مکرر تشخیص** (جو طلبا پہلے ہی خدمات حاصل کررہے ہیں) کے لیے ہے تو اسکول کے ماہر نفسیات کی موجودگی **لازمی** ہے۔ جب بھی کسی نئی تشخیص کا جائزہ لیا جائے گا، یا جب کسی طالب علم کی خاص تعلیم خدمات میں تبدیلی میں عملہ اور طالب علم کا تناسب زیادہ ہوگا تو اسکول کا ماہر نفسیات موجود ہوگا۔ اسی طرح، اسکول کے سماجی کارکنان بھی موجود ہو سکتے ہیں، جس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا وہ تشخیص کے عمل میں شامل ہیں یا نہیں۔

جب اسکول کے ماہر نفسیات اور / یا اسکول کے سماجی کارکنان IEP ٹیم کے ممبر ہوں، تو وہ ٹیم کو اہم معلومات فراہم کریں گے جو تشخیص / تبصرے کے ذریعہ حاصل کی گئی ہیں۔ اس عمل کے لیے ان کی مہارت اہم ہے، لہذا آپ کو ان سے کسی بھی ایسی چیز کے بارے میں سوالات پوچھنا چاہیے جو آپ کی سمجھ میں نہ آئے۔

IEP ٹیم میں آپ کے بچے اور / یا ان کی معذوری کے بارے میں خصوصی معلومات رکھنے والے افراد کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

اضافی اراکین

IEP ٹیم آپ کے بچے اور / یا ان کی معذوری کے بارے میں خصوصی معلومات رکھنے والے افراد کو بھی شامل کر سکتی ہے۔ آپ کسی بیرونی ماہر کو مدعو کرسکتے ہیں جس نے آپ کے بچے کے ساتھ پیشہ ورانہ طور پر کام کیا ہے، یا دیگر افراد جو آپ کے بچے کی توانائیوں اور / یا ضروریات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں۔ محکمۂ تعلیم ان دیگر افراد کو بھی مدعو کرسکتا ہے جو آپ کے بچے کو اچھی طرح جانتے ہیں، جیسے معاون پیشہ ور افراد۔

تصدیق یافتہ والدین ممبر

آپ کو IEP اجلاس میں کسی والدین ممبر کی شرکت کی درخواست کرنے کا حق ہے۔ والدین ممبر ایک بچے کا والدین ہوتا ہے جو نیو یارک شہر میں رہتا ہے جس نے گذشتہ پانچ اسکولی سالوں میں کسی IEP میں شرکت کی ہو۔ والدین ممبران والدین کو IEP کے عمل کو سمجھنے میں مدد کرسکتے ہیں اور IEP اجلاس میں آپ کی شرکت اور تعاون میں مدد کرسکتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی والدین ممبر آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں شریک ہو، تو IEP اجلاس کے کم از کم 72 گھنٹے پہلے اپنے بچے کے اسکول یا CSE میں تحریری درخواست دیں۔

IEP ٹیم ممبر کو شرکت نہ کرنے کی معافی دینا

IEP ٹیم کے مطلوبہ ممبر کو کسی IEP اجلاس میں شرکت کرنے سے چھوٹ مل سکتی ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب یہ IEP کا ابتدائی اجلاس **نہ** ہو۔ ایک IEP ٹیم ہمیشہ یا یکطرفہ طور پر IEP کے مطلوبہ ممبران کو شرکت سے چھوٹ **نہیں** دے گی۔ جب IEP ٹیم کا کوئی مطلوبہ ممبر دستیاب نہیں ہو تو، آپ کو اور IEP ٹیم کو یہ طے کرنا چاہیے کہ آیا اس ٹیم ممبر کے بغیر IEP اجلاس کے انعقاد کا کوئی فائدہ ہے، یا بہتر ہوگا کہ اجلاس کا دوسرا وقت مقرر کیا جائے۔

IEP ٹیم ممبر کو آپ کی منظوری کے بغیر شرکت سے چھوٹ **نہیں** ملے گی۔ IEP ٹیم کے کسی مطلوبہ ممبر کو شرکت سے چھوٹ دینے کے لیے آپ کی منظوری کی درخواست **IEP اجلاس سے کم سے کم 5 کیلنڈر دن پہلے** کی جائے گی۔ اگر آپ ممبر کے عذر سے اتفاق کرتے ہیں تو آپ کو دستخط کرکے فارم واپس کردینا چاہیے۔ اگر آپ اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، اس ممبر کو اجلاس میں شرکت سے چھوٹ نہیں دی جائے گی۔

IEP ٹیم کے مطلوبہ ممبر کو شرکت سے چھوٹ دی جا سکتی ہے حتی کہ اس ممبر کے نصاب کے شعبوں یا متعلقہ خدمات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس معاملے میں، IEP ٹیم کا ممبر آپ کو ان معلومات کا خلاصہ بھیجے گا جن کو وہ IEP اجلاس میں شامل کرتا۔ آپ کو **IEP اجلاس سے کم سے کم 5 کیلنڈر دن پہلے** یہ خلاصہ مل جانا چاہیے۔ اس بات پر غور کرتے وقت کہ IEP ٹیم ممبر کو شرکت کرنے سے چھوٹ دی جائے یا نہیں، برائے مہربانی اس خلاصہ کا جائزہ لیں۔

IEP ٹیم کے ممبران:

- **آپ، والدین** یا ایسے افراد جن کا تعلق آپ کے بچے کے ساتھ والدین جیسا ہو۔
- **آپ کے بچے کے عمومی تعلیم کے اساتذہ میں سے ایک** جب بھی آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں شرکت کرتا ہو یا **شرکت** کر سکتا ہو۔
- **ایک خاص تعلیم استاد اور / یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ**۔ ابتدائی حوالوں کے لئے، اسکول کا ایک خاص تعلیم استاد ٹیم میں خاص تعلیم کے نمائندے کے طور پر کام کرتا ہے۔ اگر بچہ پہلے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہا ہے تو آپ کے بچے کی خاص تعلیم کا ایک استاد حصہ لے گا۔ اگر آپ کے بچے کو صرف متعلقہ خدمات (جیسے گویائی معالجہ) موصول ہو رہی ہے تو، آپ کے بچے کا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ یہ کام کر سکتا ہے۔
- **اسکول کا ماہر نفسیات** جب بھی کوئی ابتدائی تشخیص یا مکرر تشخیص ہو، جب بھی کسی نفسیاتی تشخیص کا جائزہ لیا جائے، اور جب بھی کسی پروگرام یا خدمات میں تبدیلیوں پر غور کیا جائے۔ اسکول کے ماہر نفسیات آپ کی درخواست پر IEP اجلاس میں بھی شامل ہوں گے۔
- **اسکول کا ایک سماجی کارکن** اگر وہ تشخیص کے عمل میں شامل تھا۔
- **وہ شخص جو تشخیصی نتائج کے تدریسی اثرات** کی وضاحت کرسکتا ہے۔ وہ IEP ٹیم کا ممبر ہوسکتا ہے، جو ایک دوسرا کردار بھی ادا کر رہا ہے، جیسے عام تعلیم کا استاد خاص تعلیم کا استاد، خاص تعلیم فراہم کنندہ، یا اسکول کے ماہر نفسیات۔ وہ اس بارے میں بات کریں گے کہ تشخیص کے نتائج تعلیم کو کس طرح متاثر کرسکتے ہیں۔
- **ایک ضلعی نمائندہ** یہ شخص خاص تعلیم کی خدمات مہیا کرنے یا نگرانی کرنے کا اہل ہو، عام تعلیمی نصاب سے واقف ہو، اور ضلعی وسائل کی دستیابی کے بارے میں جانتا ہو۔ ضلعی نمائندہ بھی IEP ٹیم میں ایک دوسرا کردار ادا کرسکتا ہے۔ ضلعی نمائندے کا کردار ایک ایسا IEP تیار کرنے میں اس گروپ کی قیادت کرنا ہے جس پر ہر کوئی متفق ہو، وہ بچے کے لئے موزوں ہے۔
- **اسکول کے ایک ڈاکٹر**، اگر اجلاس سے کم سے کم **72 گھنٹے** پہلے آپ کے ذریعہ **تحریر میں** خصوصی طور پر درخواست کی گئی ہو ۔
- **ایک تصدیق یافتہ والدین ممبر**، اگر اجلاس سے کم سے کم **72 گھنٹے** پہلے آپ کے ذریعہ **تحریر میں** خصوصی طور پر درخواست کی گئی ہو۔ یہ اس طالب علم کا والدین ہے جس کے پاس گذشتہ پانچ سالوں میں ایک IEP رہا ہو، جو اسکولی ضلع یا مضافاتی اسکولی ضلع میں رہتا ہے، جو آپ کی درخواست پر شرکت کر سکتا ہے۔
- **دوسرے افراد جو آپ کے بچے کے بارے میں خاص معلومات یا مہارت رکھتے ہیں** جیسے متعلقہ خدمات کے اہلکار۔ آپ ان کی شرکت کی درخواست کرسکتے ہیں، جیسے کہ اسکول یا CSE کر سکتا ہے۔
- **آپ کا بچہ (طالب علم)**، جیسا مناسب ہو۔ اگر آپ کا بچہ 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہے تو، اسے اجلاس میں مدعو کیا جائے گا، اور یہ بھی بہتر انتخاب ہوسکتا ہے کہ اسے اس سے بھی چھوٹی عمر میں مدعو کیا جائے۔

سیکشن

4 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

IEP آپ کے بچے کو اس کے (کم سے کم پابندی کا ماحول) LRE میں (مفت مناسب پبلک تعلیم) FAPE فراہم کرنے کے منصوبے کی ایک تحریری تفصیل ہے۔

والدین کے ذریعے تقرر کردہ طلبا کے لیے رہنما خطوط

اگر آپ نے اپنے خرچ پر اپنے بچے کو نجی یا مذہبی اسکول میں داخل کیا ہے، تو آپ کے بچے کو **والدین کی طرف سے تقرر کیا جانے والا طالب علم** سمجھا جاتا ہے۔ والدین کی طرف سے تقرر کردہ طلبا جن کو خاص تعلیم کی خدمات درکار ہیں انہیں انفرادی تعلیمی خدمات کا منصوبہ (IESPs) ملے گا۔ IESP آپ کے بچے کو خاص تعلیم خدمات فراہم کرنے کے منصوبے کا ایک تحریری بیان ہے۔ IESP میں **اسی طرح** کی معلومات ہوں گی جو IEPs کے لئے ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ IESP کچھ خدمات کی تجویز کر سکتا ہے جیسے کہ متعلقہ خدمات، خاص تعلیم استاد کی معاون خدمات، معاون پیشہ وران اور نقل و حمل۔

CSE (خاص تعلیم کمیٹی) ہر سال والدین کی طرف سے تقرر کردہ معذوری کے حامل بچوں کے والدین کے پاس **خاص تعلیم کی خدمات کے فارم کو** بھیجتی ہے۔ والدین کے لیے لازمی ہے کہ وہ فارم کو مکمل کریں اور اسے مناسب CSE میں واپس کریں، تب ان کے بچوں کو آنے والے اسکولی سال میں خدمات موصول ہوں گی۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو یہ خط موصول ہونا چاہیے تھا اور موصول نہیں ہوا، یا اگر والدین کے ذریعے تقرر کیے گئے طلبا کے بارے میں آپ کے کوئی سوالات ہیں تو ، اپنے CSE سے رابطہ کریں۔

کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)

آپ کے بچے کو جتنا مناسب ہو سکے غیر معذور ہمسروں کے ساتھ تعلیم دی جائے گی۔ یہ آپ کے بچے کے **کم سے کم پابندی کے ماحول** (LRE) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ IEP کے حامل طلبا جو غیر معذور ساتھیوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہیں ان کو حاصل ہوتا ہے[3]:

- ریاضی اور مطالعے میں اعلی اسکور؛
- اسکول سے کم غیرحاضری؛
- انتشار انگیز رویہ کے لئے کم حوالے؛ اور
- ہائی اسکول کے بعد بہتر نتائج۔

IEP مجموعی جائزہ

IEP آپ کے بچے کی تشخیص اور تعلیمی ضروریات کے بارے میں IEP ٹیم کی گفتگو کی عکاسی کرتا ہے۔ IEP میں آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کردہ خصوصی تعلیمی پروگراموں اور خدمات کی شکل میں IEP ٹیم کی طرف سے ایک تجویز شامل کی جائے گی۔

IEP میں شامل ہوں گے:

معذوری کی درجہ بندی — IEP یہ بتائے گا کہ 13 میں سے کس درجہ کی معذوری کا اطلاق آپ کے بچے پر ہوتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے، سیکشن 3 میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: IEP اجلاس۔

3 Wagner, M., Newman, L., Cameto, R., Levine, P., and Garza, N. (2006). An Overview of Findings From Wave 2 of the National Longitudinal Transition Study-2 (NLTS2). (NCSER 2006-3004). Menlo Park, CA: SRI International.

کارکردگی کی موجودہ سطح – اس حصے میں آپ کے بچے کی توانائیوں، صلاحیتوں، کمزوریوں اور ان کی معذوری سے متعلق ضروریات کے شعبوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس میں تشخیصی نتائج، تعلیمی حصولیابی، معاشرتی ترقی، جسمانی نشوونما، اور انتظامی ضروریات شامل ہیں۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ کے بچے کی معذوری عام تعلیم کے نصاب میں ان کی پیش رفت کو کیسے متاثر کرتی ہے۔ اس حصے کی معلومات آپ کے اور اسکول کے عملے کی تشخیصات اور مشاہدات سے حاصل ہوتی ہے۔

خاص عوامل سے متعلق طلبا کی ضروریات – اس حصے میں بتایا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل مخصوص عوامل کا ازالہ کرنے کے لیے کیا آپ کے بچے کو کسی خاص آلے یا خدمت کی ضرورت ہے:

- طرزِ عمل کے مسائل
- کثیرالسانی متعلمین
- اندھاپن یا بصری کمزوری
- بہرہ یا کم سننے والا
- امدادی ٹکنالوجی

قابل پیمائش مابعد سیکنڈری اہداف – اگر آپ کا بچہ 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہے تو IEP میں تعلیم یا تربیت، روزگار، یا خود مختار زندگی گذارنے کی صلاحیتیوں کے شعبوں کے اہداف شامل ہوں گے۔ ان اہداف کی تشکیل میں آپ کی شمولیت اہم ہے، کیوں کہ یہ اسکول کی اساس اور اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کی تیاری میں مددگار ہوتے ہیں۔ سیکشن 7 میں قابل پیمائش مابعد سیکنڈری اہداف کے بارے میں مزید ملاحظہ کریں: ہائی اسکول کے بعد کی زندگی

قابلِ پیمائش سالانہ اہداف – قابلِ پیمائش سالانہ اہداف وہ اہداف ہیں جو ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں جن کی IEP ٹیم کارکردگی کی موجودہ سطح پر شناخت کرتی ہے۔ یہ وہ مخصوص اہداف ہیں جو آپ کا بچہ ایک سال میں معقول حد تک پورا کرسکتا ہے۔ یہ اہداف لازمی طور پر **قابلِ پیمائش** ہونے چاہئیں، جس کا مطلب ہے کہ اس بات کا تعین کرنا ممکن ہو کہ کیا آپ کے بچے نے اہداف کو حاصل کر لیا ہے۔ اگر آپ کا بچہ **متبادل تشخیص** میں حصہ لے رہا ہے تو، اہداف کو مختصر مدت کے تدریسی مقاصد یا بینچ مارک میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔ قابلِ پیمائش سالانہ اہداف کے بارے میں سیکشن 7 میں مزید ملاحظہ کریں کیونکہ وہ آپ کے بچے کی ہائی اسکول سے منتقلی سے متعلق ہیں: ہائی اسکول کے بعد کی زندگی۔

والدین کو پیش رفت کی رپورٹ دینا– IEP بتائے گا کہ کب پیش رفت کی پیمائش ہوگی

اور اس پیش رفت کے بارے میں آپ کو کیسے آگاہ کیا جائے گا۔

تجویز کردہ خاص تعلیم پروگرامز اور خدمات — IEP ان پروگراموں اور خدمات کی تجویز کرے گا جو آپ کے بچے کو حاصل ہوں گے ۔ مزید معلومات کے لیے نیچے خاص تعلیم کے پروگراموں اور خدمات کا سیکشن دیکھیں۔

امتحان کی سہولیات — امتحان کی سہولیات ایک امتحان کی وضع یا امتحان دینے کے طریق کار میں ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔ یہ امتحان کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور ان تک رسائی بڑھانے کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ IEP ٹیم آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات پر غور کر کے فیصلہ کرے گی کہ کیا امتحان کی تبدیلیاں مناسب ہیں، اور اگر ایسا ہے تو کونسی۔

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ — اس حصے میں، IEP کی ٹیم ایسی سرگرمیوں کا منصوبہ بنائے گی جن کا مقصد آپ کے بچے کو اسکول کے بعد کی زندگی میں منتقل ہونے میں، جاری تعلیم، روزگار، اور / یا خود مختار زندگی گذارنے میں مدد فراہم کریں گی۔ IEP ٹیم اس حصے کو ان طلبا کے لیے مکمل کرے گی جن کی عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہے یا اس سے پہلے اگر مناسب ہو۔ سیکشن 7 دیکھیں: منتقلی کی منصوبہ بندی کے عمل کے بارے میں مزید تفصیلی معلومات کے لیے ہائی اسکول کے بعد کی زندگی ملاحظہ کریں۔ سیکشن 7 میں **منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعے** کے بارے میں مزید ملاحظہ کریں۔

ریاست اور ضلع پیما تشخیصات میں شرکت — IEP کے اس حصے میں یہ بتایا گیا ہے کہ کیا آپ کا بچہ ریاست اور ضلع پیما تشخیصات میں حصہ لے گا اور کیسے لے گا۔

- معیاری تشخیصات شرکت کرنے والے طلبا کے لیے، IEP درج کرے گا کہ امتحان میں کونسی سہولیات فراہم کی جائیں گے، اگر کوئی ہوں۔
- معیاری تشخیصات میں شرکت نہ کرنے والے طلبا کے لیے، IEP کو یہ بتانا ہوگا کہ آپ کے بچے کی پیش رفت کی پیمائش کس طرح کی جائے گی بشمول نیویارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) کے ساتھ۔ جو طلبا متبادل تشخیصات میں حصہ لیتے ہیں وہ مقامی یا ریجنٹس ڈپلومہ پانے کے اہل نہیں ہیں۔ سیکشن 6 دیکھیں: IEP والے طلبا کے لئے سندیافتگی ڈپلومہ کی مطلوبات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے۔

غیر معذور طلبا کے ساتھ شرکت — یہ یقینی بنانے کے لئے کہ آپ کے بچے کو ان کے LRE میں تعلیم دی جارہی ہے، IEP کے اس حصے میں بتایا گیا ہے کہ آپ کا بچہ عمومی تعلیم کی کلاسوں میں کس حد تک شرکت کرے گا اور غیر معذور ہمسروں کے ساتھ اسکول کی دیگر سرگرمیاں کیا ہیں۔

ترقی کے معیارات — یہ سیکشن صرف 8-3 گریڈ کے طلبا پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ سیکشن اس بات کی وضاحت کرے گا کہ آیا آپ کے بچے کو معیاری یا ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تکمیل کرنی ہو گی۔ ترقی وہ عمل ہے جس کے ذریعہ اساتذہ یہ طے کرتے ہیں کہ کیا طالب علم اگلے گریڈ کے لیے تیار ہے، اور اگلے گریڈ میں کامیابی کے لیے اس نے مواد اور صلاحیتوں میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ ترمیم شدہ ترقی کے معیارات طلبا کو ان تقاضوں کے ساتھ اگلی کلاس میں جانے میں مدد کرتے ہیں جو ترقی کے بنیادی معیارات سے مختلف ہیں۔ IEP کے حامل طلبا کی صرف ایک بہت ہی کم تعداد کو ہی ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ کے بچے کو ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تکمیل کرنی ہو گی تو، اسے اپنے IEP پر خواندگی اور/یا ریاضی کے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کی ضرورت ہوگی یا ترقی کے ان اہداف کو پورا کرنے کے لیے معقول پیش رفت کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تجویز کی جاتی ہے تو، IEP کو ان معیارات کی وضاحت کرنی چاہیے اور وجہ بتانی چاہیے کہ آپ کے بچے کو ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی ضرورت کیوں ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ترقی کے معیارات میں ترمیم کرنا عارضی ہے اور یہ ہائی اسکول میں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا، ہائی اسکول میں کامیابی کے لیے اپنے بچے کو تیار کرنے کے لئے، محکمۂ تعلیم کو یقینی بنانا ہوگا کہ مناسب مدد اور خدمات آپ کے بچے کو

ملیں تاکہ وہ اپنے گریڈ کے لیے تعلیمی معیارات تک رسائی حاصل کر سکے، شرکت کر سکے اور پیش رفت کر سکے۔

ڈپلومہ کا مقصد — IEP کو ضرور بتانا چاہیے کہ کیا آپ کا بچہ ڈپلومہ (اور ، اگر ایسا ہے تو، کونسا) اور / یا کمینسمنٹ کریڈینشیل کے لیے کام کر رہا ہے۔ معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین دستیاب ڈپلومہ کے انتخاب کے لیے کام کریں۔ معذوری کے حامل طلبا ہائی اسکول سے درج ذیل ڈپلومہ اور کریڈینشیل حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈپلومہ

- ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ

اسناد

- کیرئیر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمنٹ کریڈنشیل
- اسکلز اینڈ اچیومنٹ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC)

سیکشن 6 دیکھیں: IEP والے طلبا کی سندیافتگی ہر ڈپلومہ اور کریڈینشیل انتخاب کے بارے میں تفصیلات۔

خاص تعلیم پروگرام اور خدمات

کیا توقع کریں: اسکول کی عمر خاص تعلیم خدمات

IEP کی ٹیم، جس کے آپ ایک ممبر ہیں، اس پر غور کرے گی کہ آپ کے بچے کی کس طرح مدد کی جائے تاکہ وہ ان بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں جو معذور نہیں ہیں، جہاں تک مناسب ہو۔ اس کو آپ کے بچے کا **کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)** کہا جاتا ہے۔

IEP ٹیم پہلے غور کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کی ضروریات کو کسی عام تعلیم کی کلاس میں مدد، تعاون اور آپ کے بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو، عام تعلیم کے ماحول میں ایک پروگرام کی تجویز کی جائے گی۔

اگر IEP ٹیم کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا بچہ مناسب خاص تعلیم خدمات اور مدد کے باوجود عام تعلیم کی کلاس (کلاسوں) میں نہیں جاسکتا ہے تو، دیگر جگہ پر غور کیا جائے گا۔ ان میں خصوصی کلاس یا خصوصی اسکول شامل ہو سکتے ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کا بچہ غیر معذور بچوں کے ساتھ غیر نصابی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں جسمانی تعلیم کی کلاسیں، وقفے اور اسکول بعد سرگرمیاں وغیرہ شامل ہوسکتی ہیں۔ جب کبھی ممکن ہو، آپ کا بچہ اسی اسکول میں جائے گا جہاں وہ معذور نہ ہونے کی صورت میں جاتا۔

IEP ٹیم مختلف خاص تعلیم خدمات اور پروگراموں کی تجویز کر سکتی ہے۔ آپ کے بچے کے IEP پر خدمات اور پروگرام پورے دن ایک جیسے نہیں رہ سکتے ہیں۔ اس کے بجائے، IEP ہر مواد کے شعبے میں آپ کے بچے کے لیے مناسب سطح کی امداد کی تجویز کرے گا۔

خاص تعلیم کے استاد کی معاونتی خدمات (SETSS)

خاص تعلیم استاد کے لیے معاونتی خدمات (SETSS) خصوصی طور پر ڈیزائن اور / یا ایک خاص تعلیم کے استاد کے ذریعہ اضافی تدریس فراہم کی جاتی ہے۔ SETSS کے ساتھ، طالب علم کو غیر معذور ہمسروں کے ساتھ عام تعلیم کی کلاس تک رسائی حاصل کرنے اور پیش رفت کرنے میں ایک خاص تعلیم استاد کی مدد حاصل ہوتی ہے۔ SETSS استاد طالب علم کو براہ راست تدریس فراہم کرسکتا ہے۔ اسے "براہ راست" SETSS کہا جاتا ہے۔ براہ راست SETSS فراہم کرتے وقت، SETSS استاد یہ کرسکتا ہے:

- آپ کے بچے کی عمومی تعلیم کی کلاس روم میں پڑھائے جانے والے مواد کو استعمال کر سکتا ہے، یا
- تعلیم کے مختلف طریقے استعمال کر سکتا ہے۔ ان میں مطالعہ کرنے کے خاص طریقے کے لیے ہدایت شامل ہو سکتی ہے جو عام تعلیم کی

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT) کلاسوں میں معذور طلبا اور غیر معذور طلبا دنوں شامل ہوتے ہیں۔

کلاس میں فراہم نہیں کیا جاتی ہے، مثال کے طور پر بصری امداد یا سادہ ہدایت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

متبادل کے طور پر ، خاص تعلیم استاد آپ کے بچے کے ساتھ براہ راست کام کرنے کے بجائے آپ کے بچے کے عمومی تعلیم کے استاد کے ساتھ کام کرسکتا ہے۔ ایسا کرتے وقت، SETSS فراہم کنندہ عام تعلیم استاد کو بتاسکتا ہے کہ آپ کے بچے کے تعلیم کے ماحول اور / یا استاد کے تدریسی طریقوں میں کس طرح ردوبدل کریں۔ اسے "بالواسطہ" SETSS کہا جاتا ہے۔

اگر SETSS کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کا IEP مندرجہ ذیل بتائے گا:

- کس کلاس میں SETSS مہیا کیا جائے گا
- **کتنی بار اور کب تک** — فی ہفتہ فراہم کی جانے والی خدمات کی مدت کی تعداد اور ہر مدت کا دورانیہ۔ یہ ہر ہفتے میں تین گھنٹے یا اسکول کے دن کے 50% فیصد تک ہوسکتا ہے۔
- **SETSS خدمات کی قسم** — یا تو یہ خدمات آپ کے بچے کو براہ راست فراہم کی جائیں گی یا ان کے عام تعلیم استاد کے ساتھ بالواسطہ طور پر فراہم کی جائیں گی۔
- **مقام** — یہ خدمات آپ کے بچے کے کلاس روم میں یا ایک علیحدہ مقام پر، یا دونوں جگہ فراہم کی جائیں گی۔
- **گروپ کا سائز** — آپ کا بچہ انفرادی طور پر یا کسی گروپ میں ہوگا۔ اگر SETSS کو کسی گروپ میں فراہم کرنے کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کے IEP پر زیادہ سے زیادہ گروپ سائز کی نشاندہی کی جائے گی۔ اس میں آٹھ طلبا سے زیادہ نہیں ہونگے۔

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT)

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT) کلاسوں میں معذور طلبا اور غیر معذور طلبا دنوں شامل ہوتے ہیں۔ دو اساتذہ ایک ICT کلاس روم کی قیادت کرتے ہیں: ایک عام تعلیم استاد اور خاص تعلیم استاد۔ اساتذہ تدریس کو موافق بنانے اور ترمیم کرنے میں باہمی طور پر کام کرتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ پوری کلاس کو عام تعلیمی نصاب تک رسائی حاصل ہو۔

ICT کلاس روم میں، IEP والے طلبا کی تعداد کل کلاس رجسٹر کے 40% یا اس سے کم ہوگی، زیادہ سے زیادہ IEP والے 12 طلبا تک۔

اگر ICT کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کا IEP وہ مخصوص مضامین بتائے گا جو ICT نمونے کے ذریعہ فراہم کئے جائیں گے (جیسے ریاضی، ELA، یا سائنس)۔

خاص کلاس خدمات

خاص کلاسیں ایسی کلاسیں ہیں جو صرف معذور طلبا کے لیے ہوتی ہیں۔ خاص کلاسیں ان بچوں کے لیے ہوتی ہیں جن کی ضروریات کو عام تعلیم کی کلاس روم میں پورا نہیں کیا جاسکتا ہے، حتی کہ خاص تعلیم کی خدمات فراہم کی جائیں۔ ایک طالب علم کے لیے صرف کچھ تدریسی شعبوں میں یا تمام تدریسی شعبوں میں خاص کلاس خدمات کی تجویز کی جاسکتی ہے۔ یہ تجویز انفرادی بچے کی ضروریات پر منحصر ہوگی۔

خاص کلاسوں میں، طلبا کی یکساں تعلیمی ضروریات کے لحاظ سے گروپ بندی کرنا لازمی ہوتا ہے۔ کلاسوں میں ایک ہی جیسی معذوری یا مختلف قسم کی معذوری والے طلبا ہو سکتے ہیں، اگر ان کی عملی سطحیں ایک جیسی ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک خاص کلاس کے طلبا میں ایک ہی جیسی مندرجہ ذیل کی سطحیں ہونگی:

- تعلیم حاصل کرنے اور سیکھنے کی خصوصیات

- جسمانی نشوونما
- انتظامی ضروریات

خاص کلاس عملے کی تعداد

خاص کلاسوں میں عملے کی تعداد کی مختلف سطوح ہوتی ہے۔ یہ تعداد طلبا کی تعلیمی اور / یا انتظامی ضروریات کے مطابق طے کی جاتی ہیں۔ عملے کی تعداد کا تناسب IEP پر طلبا کی تعداد کے مطابق رکھا جاتا ہے، اساتذہ کی تعداد ، معاون پیشہ ور کے تناسب میں۔ مثال کے طور پر، بارہ طلبا کے لیے ایک خاص تعلیم استاد ہوتا ہے اور ایک معاون پیشہ ور ہوتا ہے جس کو 12:1+1 کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

کلاس روم معاون پیشہ واران

کچھ (لیکن سبھی نہیں) خاص کلاسوں میں ایک یا زیادہ کلاس روم معاون پیشہ واران ہوتے ہیں۔ ایک کلاس روم معاون پیشہ ور کلاس روم کے اساتذہ کی عمومی نگرانی اور ہدایت کے تحت طلبا کو تدریسی خدمات، جسمانی مدد اور / یا طرز عمل میں مدد فراہم کرسکتا ہے۔

خاص کلاس پروگرام کی قسم کی بنیاد پر، کلاس روم معاون پیشہ ور یہ کر سکتے ہیں:

- کلاس کے استاد کے ذریعے بیان کردہ کسی طالب علم یا طلبا کے ایک گروپ کو تعلیم دے سکتے ہیں۔
- طلبا کو ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی میں منتقل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں (جیسے، کلاس روم کے اندر، اسکول آنے اور جانے، کیفے ٹیریا سے آنے جانے اور کلاسوں کے درمیان میں)۔
- طلبا کے مناسب طرز عمل کی معاونت کر سکتے ہیں؛ اور / یا
- بیت الخلا کی تربیت اور / یا بیت الخلا کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

نمایاں معذوری والے طلبا کے لئے متخصص پبلک اسکول (ضلع 75 اسکولز)

ضلع 75، محکمۂ تعلیم کے اندر ایک خصوصی ضلع ہے جو ان طلبا کو زیادہ خاص اور / یا خصوصی قسم کی مدد فراہم کرتا ہے جن کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضلع 75 کے پروگرام پورے نیویارک شہر میں واقع ہیں۔ کچھ ضلع 75 پروگرام ایسے اسکولوں میں ہوتے ہیں جن میں غیر معذور طلبا بھی پرھتے ہیں۔ دیگر ضلع 75 پروگرام ان عمارتوں میں ہیں جن میں صرف IEP والے طلبا کو خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ ضلع 75 میں مختلف قسم کے ماحول ہیں۔ LRE کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، طلبا کو مندرجہ ذیل میں ضلع 75 خدمات حاصل ہو سکتی ہیں:

- عام تعلیم کے کلاس رومز
- کمیونٹی اسکول کی عمارتوں میں واقع خاص کلاسز
- متخصص اسکولوں کی خاص کلاسز
- ہسپتال میں یا گھر میں

IEP ٹیم آپ کے بچے کے لئے مناسب پروگرام اور کلاس کا سائز طے کرے گی۔

ضلع 75 کلاسز ان طلبا کی مدد کر سکتی ہیں جو شدید سماعت اور بصارت کی خرابی سے دوچار ہیں۔ ان کلاسوں میں خصوصی آلات اور خدمات ہوتی ہیں جنھیں دن بھر کلاس روم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ ایسے کمزوریوں کے حامل طلبا کو آڈیولوجی، امدادی ٹکنالوجی، اشاروں کی زبان کی ترجمانی اور سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات جیسی خدمات مہیا کی جاسکتی ہیں۔ تدریسی مواد ایسی شکل میں فراہم کیا جائے گا جو طالب علم کے ذریعے قابل رسائی ہو، جیسے بریل۔ وہ طلبا جن کے بصارت اور سماعت کے مسائل کے لیے خاص پروگرامنگ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے ان کو ان کی عام تعلیم، معاون تعلیم یا برادری پر مبنی تعلیم ماحول میں یہ معاونتی خدمات ملیں گی۔

ضلع 75 پروگرامز ان طلبا کی بھی مدد کر سکتے ہیں جنھیں کسی اسکول کے ماحول میں نمایاں اضطراب کا سامنا ہوتا ہے (وہ طلبا جن کو اسکول سے ڈر لگتا ہے) اور ان طلبا کو بھی جن کے طبی یا نفسیاتی مسائل کسی اسپتال یا گھر پر عارضی یا طویل مدتی تعلیم درکار ہو۔

متعلقہ خدمات

متعلقہ خدمات کی تجویز مناسب وقت پر کی جاتی ہے تا کہ ہر ایک طالب علم کے تعلیمی اہداف کے حصول کی صلاحیت کو بہتر بنایا جاسکے۔ ذیل میں متعلقہ خدمات کی مثالیں دی گئی ہیں:

مشاورت سے طلبا کو ان طرز عمل کی شناخت کرنے اور ان میں ترمیم کرنے میں مدد ملتی ہے جو ان کی تعلیم میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ مشاورت کی تجویز ان طلبا کے لئے کی جاتی ہے جو ایسی معاشرتی اور جذباتی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں جو تعلیم میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں، بشمول بالغان یا ہم عمروں کے ساتھ میل جول میں دقت، علیحدگی، شور مچانا، خود اعتمادی میں کمی، مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت میں کمی۔

سماعت کی تعلیم کی خدمات ان طلبا کو مدد فراہم کرتی ہیں جو بہرے ہیں یا سماعت کی کمزوری سے دوچار ہیں۔ یہ خدمات بہرے اور سماعت سے محروم معذوروں کے سندیافتہ اساتذہ کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں ان طلبا کو جن کے پاس سماعت کی کمزوری کے کاغذی ثبوت موجود ہوتے ہیں۔ سماعت کی اس محرومی کی وجہ سے ان کا تعلیمی عمل اور کارکردگی متاثر ہو سکتے ہیں۔ طلبا کو ایسی حکمت عملی سکھائی جاتی ہے جو زبان کے فروغ، معاشرتی صلاحیتوں، سماعت کی یاد داشت کے لیے سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کو مستحکم بناتی ہے۔ وہ طلبا جو سماعت کی ذاتی امداد کا استعمال کرتے ہیں وہ تعلیم تک رسائی کے لیے ہیئرنگ اسسٹیٹو ٹکنالوجی (HAT) سے وابستہ ہوتے ہیں۔ ہیئرنگ ایجوکیشن سروسز (HES) کے آڈیولوجسٹ یہ تکنیک فراہم کرتے ہیں اور نگرانی کرتے ہیں۔

جسمانی ورزش سے علاج (OT) طالب علم کو اسکول پر مبنی اختیاری اور پرفعال مہارت کو مضبوط بنانے میں مدد کرتی ہے۔ ان میں شامل ہیں لطیف تحریکی صلاحیتیں؛ کلاس روم کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بہترین منتقلی کی صلاحیت؛ پرفعال حسی تحریکی مہارت؛ اور روزمرہ کی زندگی کی سرگرمیاں بشمول وہیل چیئر مینجمنٹ۔ OT کی تجویز اس وقت کی جاتی ہے جب کسی طالب علم کو اپنے ماحول میں سمانے، کام میں ترمیم کرنے، یا روزمرہ کی زندگی اور اسکول کی سرگرمیوں میں اپنی شرکت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لئے سکھائی جانے والی دیگر مہارتوں کو بڑھاوا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نوٹ کریں کہ OT کے لیے طبی نسخے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر OT پر غور کیا جارہا ہے تو، آپ سے تشخیصی عمل کے دوران نسخہ لینے کو کہا جاسکتا ہے۔

جسمانی علاج (PT) ایک طالب علم کو اسکول میں کام کرنے اور بہتر طریقے سے منتقلی میں اس کی اپنی جسمانی صلاحیت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ PT اسکول کے مختلف ماحول میں مجموعی حرکت کے فروغ، نقل و حرکت، توازن اور ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کرسکتا ہے جیسے کہ کلاس روم، جم، بیت الخلا، کھیل کے میدان اور زینے۔ PT کی تجویز اسکول میں کسی طالب علم کی پیدل چلنے، وہیل چیئر یا دیگر ذرائع نقل و حرکت کے ذریعے اسکول کے متعدد جگہوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کی جا سکتی ہے۔ کلاس روم کی سرگرمیوں میں طلبا کی شرکت میں مدد کرنے کی

تجویز کی جا سکتی ہے (دوسرے لفظوں میں، کلاس میں طلبا کی شرکت اور حرکت کرنے میں مدد کرنے کے لیے)۔ لنچ روم، کھیل کے میدان، بیت الخلا اور/ یا نقل و حمل تک رسائی حاصل کرنے اور حصہ لینے میں کسی طالب علم کی مدد کرنے کی بھی تجویز کی جاسکتی ہے۔ یاد رکھیں کہ PT کے لیے ایک طبی نسخے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر PT پر غور کیا جارہا ہے تو، آپ سے تشخیصی عمل کے دوران نسخہ لینے کو کہا جاسکتا ہے۔

گویائی/لسانی علاج سے تعلیمی اور سماجی صورت حال میں اور پورے اسکول کے ماحول میں طالب علم کی سننے، بولنے، پڑھنے اور تحریری مہارت کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ جب کسی طالب علم کی تعلیمی اور معاشرتی صورتحال میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے اس طرح کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو طالب علم کے لئے گویائی/لسانی علاج کی سفارش کی جاتی ہے۔ معالج ابلاغ کی مہارتوں پر توجہ دیتے ہیں جیسے:

- تفہیم (ہدایات کی تعمیل کرنا، تحریر کو سمجھنا)،
- زبان (الفاظ کے معنی، الفاظ کو ترتیب دینا، صحیح قواعد زبان کا استعمال کرنا)،
- تلفظ (کلام کی آوازیں)،
- آواز (بولنے کے لیے آواز کا استعمال کرنا)،
- لسانیات (روزمرہ کی بولی)، اور
- زبان کی روانی (کلام کا سُر تال)

بصارت کی تعلیم کی خدمات بصری کمزوری والے طلبا کی تعلیم میں مدد کرتی ہیں۔ یہ خدمات تعلیمی فروغ، معاشرتی، پیشہ ورانہ زندگی، خواندگی اور معلومات کے حصول کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کے لیے، حسی، بصری اور سماعتی حکمت عملی کا استعمال کرتی ہیں۔ بصارت کی تعلیم کی تجویز اس بچے کے لئے کی جا سکتی ہے جس کی بصارت اس قدر کمزور ہو کہ اسے کلاس روم میں کام کرنے کے لئے معاون مواد اور / یا خاص طریقہ کار کی ضرورت ہے۔

سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات یہ خدمات طالب علم کو یہ سکھاتی ہیں کہ اسکولی ماحول میں حفاظت کے ساتھ کس طرح

آمد ورفت کی جائے۔ یہ خدمات طلبا کو یہ سیکھنے میں مدد کرتی ہیں کہ ان کو یہ علم ہو کہ یہ کہاں پر ہیں، یہ کہاں جانا چاہتے ہیں اور وہاں تک حفاظت کے ساتھ کس طرح پہنچا جائے۔

متعلقہ خدمات کی تجویز کرنا

متعلقہ خدمات کو کم سے کم پابندی کے مناسب ماحول میں فراہم کیا جانا چاہیے اور جب بھی ممکن ہو اسکول کو ان خدمات کو کلاس روم سے مربوط کرنا چاہیے۔ متعلقہ خدمات کو تعلیمی اہداف کی معاونت کرنے کے لیے بچے کے استاد، دیگر تعلیم دینے والے افراد اور آپ یعنی والدین / سرپرستوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیئے۔ اگر متعلقہ خدمات آپکے بچے کے لیے مناسب ہوں گی تو یہ آپکے بچے کے IEP میں تجویز کیا جائے گا۔ IEP بتائے گا:

- **کتنی بار اور کب تک** — فی ہفتہ فراہم کی جانے والی خدمات کے اجلاس کی تعداد اور ہر اجلاس کی طوالت۔
- **متعلقہ خدمات کی قسم** — جیسے جسمانی علاج، ورزش سے علاج، یا گویائی / لسانی علاج۔
- **مقام** — یہ خدمات آپ کے بچے کے کلاس روم میں یا ایک علیحدہ مقام پر، یا دونوں جگہ فراہم کی جائیں گی۔
- **گروپ کا سائز** — کیا آپ کے بچے کو خدمات انفرادی طور پر یا کسی گروپ میں فراہم کی جائیں گی، اور اگر کسی گروپ میں ہو تو، اس گروپ میں کتنے طلبا ہوں گے۔

امدادی ٹکنالوجی آلات اور / یا خدمات

معاون ٹکنالوجی (AT) کوئی چیز ہوتی ہے، ایک آلہ یا پروڈکٹ سسٹم ہوتا ہے جو طالب علم کی عملی

کلاس روم میں متعلقہ خدمات کو شامل کرنے سے تمام طلبہ کو فائدہ ہوسکتا ہے۔

جب کلاس روم میں متعلقہ خدمات فراہم کی جاتی ہیں تو، اس سے نہ صرف خدمت فراہم کیے جانے والے انفرادی طالب علم کو بلکہ پوری کلاس کو فائدہ ہوتا ہے۔

طالب علم کے لئے فوائد:

- کلاس روم کی سرگرمیاں نہیں چھوٹتی ہیں
- قدرتی ماحول میں مہارت کی مشق کرنے کے زیادہ مواقع
- معالج حکمت عملی کی اثر پذیری کی نگرانی کرسکتا ہے
- معاشرتی قبولیت، خود اعتمادی اور سماجی صلاحیتوں کو فروغ دیتی ہے
- معالج کے ذریعہ حکمت عملی کے نفاذ کو دیکھ کر اساتذہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں

پوری کلاس کے لئے فوائد:

- معذور اور غیر معذور دونوں بچوں کے لیے کامیابی میں اضافہ
- توجہ میں اضافہ
- طرز عمل میں اضافہ
- کلاس میں کارکردگی کا بڑھنا
- معیاری امتحانات میں کارکردگی کا بڑھنا

وسائل/حوالہ جات: McWilliam & Scott 2001; Kennedy, Shuka & Fryxell 1997; Mu,. Siegal & Allinder 2000; Kennedy & Itkonen 1994; Hughes 2001; Oriel, George, Peckus & Semon.

صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کم ٹیک والے آلات میں شامل ہیں گرافک آرگنائزرز، سلانٹ بورڈز، متحرکات (مثال کے طور پرعملی، ریاضی کا متعامل مواد) اور دیگر۔ ہائی ٹیک آلات میں ٹیبلیٹس اور متعلقہ سافٹ ویئر شامل ہیں جو طالب علم کو ابلاغ اور مفوضہ کام مکمل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ تربیت اور معاونت جیسی AT خدمات کو ایک بچے کی AT آلے کو استعمال کرنے میں مدد کرنے کے لیے بھی تجویز کیا جا سکتا ہے۔

اگر معاون ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے تو، پہلے طالب علم کی تشخیص کی جائے گی۔ اس کے بعد، IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا کوئی خاص معاون ٹکنالوجی آلہ یا خدمت طالب علم کے لیے موزوں ہے۔

معاون ٹکنالوجی کو کسی طالب علم کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار کی گیا ہے

موضوع	طالب علم کی دشواری	ممکنہ AT حل*	
ریاضی	حساب کرنے، ترتیب، صف بندی اور ریاضی کے مسائل کو کاغذ پر کاپی کرنے میں دشواری	بات کرنے والا کیلکولیٹر، مطابقت پذیر گراف پیپر، متحرکات، سافٹ ویئر	
تحریر	لکھنے یا ہجے کرنے، لفظ استعمال کرنے، ترتیبی عمل میں طبیعی دشواری	ورڈ پروسیسر، سلانٹ بورڈ، مطابقت پذیر کی بورڈ / پیپر، کمپیوٹر / ٹیبلٹ، سافٹ وئیر	
مطالعہ	مفہوم نکالنے، مطالعے کی روانی یا سمجھنے میں دشواری	ریڈنگ پین، نمایاں کردہ متن، ڈیجیٹل کتابیں، کمپیوٹر / ٹیبلٹ، سافٹ ویئر	
ابلاغ	غیر زبانی یا قابل فہم کلام میں دشواری	ابلاغ کی کتاب، کلام پیدا کرنے والا آلہ، تصویری مواصلاتی نظام، آواز نکالنے والا آلہ	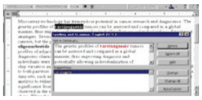
یادداشت/تنظیم	منصوبہ بندی، نظم و نسق کے عمل، اپنے کیلنڈر / شیڈول /کام کی فہرست پر نظر رکھنے میں دشواری	گرافک آرگنائزر، سافٹ ویئر	
سننا	بولی جانے والی زبان کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں دشواری	ڈیجیٹل ریکارڈر، ایف ایم یونٹ	

* اوپر دکھائے گئے آلات دستیاب سامان کے نمونے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور صرف مثال کے طور پر درج ہیں۔

امدادی ٹیکنالوجی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے
https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/assistive-technology
ملاحظہ کریں

ضلع 1–32 اسکولوں میں متخصص پروگرام

زیادہ تر معذور طلبا — بشمول آٹزم (جس کو آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر یا ASD بھی کہا جاتا ہے) والے طلبا، عقلی معذوری (ID) والے طلبا، اور انگریزی زبان کے متعلمین / کثیر لسانی معلمین (ELLs/MLLs) جن کو معذوری ہے — ان کو اپنے ضلع اسکولوں میں سب سے زیادہ مدد ملتی ہے۔ تاہم، کچھ طلبا کے لیے، ایک خاص کلاس یا پروگرام مناسب ہوسکتا ہے۔ خاص تعلیم کی معاونت اور خدمات جو اس وقت ہر اسکول میں موجود نہیں ہیں انھیں خصوصی پروگرام سمجھا جاتا ہے۔ ہر پروگرام کے بارے میں مزید معلومات اور مطلوبہ درخواست ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے، https://www.schools.nyc.gov/spected-education/school-settings/spectedized-program/ پر جائیں۔

متخصص پروگرام میں ذیل شامل ہیں:

عقلی معذوری کے حامل طلبا کے لئے ACES (تعلیم، کیریئر اور ضروری مہارتیں) پروگرام — کچھ طلبا کے لئے کمیونٹی اسکول میں ایک خصوصی کلاس یا پروگرام، جسے عقلی معذوری (ID) کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے اور جو متبادل تشخیصات بشمول NYSAA میں شرکت کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے لیے آپ کو زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کے لیے ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں acesprograms@schools.nyc.gov.

ASD Nest—آٹزم کے شکار طلبا کے لئے جو تعلیمی طور پر گریڈ کی سطح پر یا اس سے اوپر ہیں، تمام یا بیشتر تعلیمی شعبوں میں ایک چھوٹے کلاس سائز کا ICT کلاس کا ماحول ہے۔ اس پروگرام کے لیے آپ کو زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کے لیے ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں asdprograms@schools.nyc.gov.

ASD Horizon—عام طور پر آٹزم کے شکار طلبا کے لئے 8 طلبا پر مشتمل ایک خصوصی کلاس، وہ طلبا جو گریڈ سطح کے معیار پر پورے اترنے کے لئے کام کرتے ہیں، لیکن اسکول کے اوقات میں ان کو انفرادی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس پروگرام کے لیے آپ کو زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کے لیے ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں asdprograms@schools.nyc.gov.

دو لسانی خاص تعلیم (BSE)— ایک متخصص پروگرام جس کی IEP کی ٹیم تجویز کر سکتی ہے اگر کسی طالب علم کو انگریزی کے علاوہ کسی اور تدریسی زبان کے ساتھ ایک معاون تدریسی یا خصوصی کلاس روم کی ضرورت ہو۔ ان پروگراموں کا مقصد MLLs/ELLs کی مدد کرنا ہے جو ثقافتی اور لسانی اثرپذیر تدریس سے فائدہ اٹھاتے ہیں جس سے انکی ادراکی، تعلیمی اور لسانی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ دو لسانی خاص تعلیم کی مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں bseprograms@schools.nyc.gov.

اضافی ماحول

نیو یارک ریاست کے کفالت کردہ اسکولز

ریاست کے ذریعے کفالت کردہ اسکول ان بچوں کو عمیق خاص تعلیم کی سہولیات مہیا کرتے ہیں جو بہرے، نابینا ہیں یا شدید جذباتی یا جسمانی معذوری رکھتے ہیں اور IEP ٹیم ان کو اس پروگرام کی اہلیت کے لیے تقرر کرتی ہے۔ ریاست کے ذریعے کفالت کردہ کچھ اسکول ان بچوں کو پانچ دن کی رہائشی نگہداشت فراہم کرتے ہیں جنکو 24 گھنٹے کی معاونت درکار ہوتی ہے۔

نیویارک ریاست محکمئہ تعلیم کے منظور شدہ غیرپبلک اسکول (دن کے)

یہ اسکولز ایسے بچوں کے لیے پروگرام فراہم کرتے ہیں جنکی سنگین تعلیمی ضروریات کی پبلک اسکول پروگراموں میں تکمیل نہیں کی جاسکتی۔ ریاستی محکمۂ تعلیم (SED) کے منظور شدہ اسکولوں میں صرف معذور طلبا ہی شرکت کرتے ہیں لہذا وہ غیر معذور طلبا کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا کوئی موقع فراہم نہیں کرتے ہیں۔ SED سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول آپ کے بچے کو تب ہی قبول

کرسکتا ہے جب اسکول ان کے IEP میں مجوزہ خدمات مہیا کرنے کے قابل ہو۔

IEP ٹیم کو نیویارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کی طرف سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول کی تجویز کرنے سے پہلے پبلک اسکولوں میں دستیاب تمام متبادلات پر غور کرنا چاہیے۔ اگر IEP ٹیم یہ تجویز کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو نیو یارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول میں داخلہ دلوانا ہے تو، سینٹرل بیسڈ سپورٹ ٹیم (CBST) آپ کو اپنے بچے کے لئے ایک مناسب اسکول تلاش کرنے اور داخلے کی مطلوبات کو سمجھنے میں مدد کرے گی۔

نیویارک ریاست محکمئہ تعلیم کے منظور شدہ غیرپبلک اسکول (رہائشی)

رہائشی اسکول ایسے ماحول ہیں جو کلاس روم میں جامع پروگرامنگ اور دن میں 24 گھنٹے کی بنیاد پر اسکولی املاک پر ایک منظم حیاتی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے ہے جن کی تعلیمی ضروریات اتنی شدید ہوتی ہیں کہ ان کو 24 گھنٹے توجہ درکار ہوتی ہے۔ اگر یہ متعین ہو جاتا ہے کہ ایک رہائشی ماحول مناسب ہے تو، ریاست کے باہر کے اسکول پر غور کرنے سے پہلے محکمۂ تعلیم کو پہلے ریاست میں رہائشی مقامات پر غور کرنا ہوگا۔ اگر IEP ٹیم یہ تجویز دیتی ہے کہ آپ کا بچہ رہائشی اسکول میں پڑھے تو، CBST آپ کو آپ کے بچے کے لئے ایک مناسب اسکول تلاش کرنے اور داخلے کی مطلوبات کو سمجھنے میں مدد کرے گی۔

گھر اور اسپتال میں تعلیم

گھر اور اسپتال کے تعلیمی پروگرام طلبا کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد کرتے ہیں، جبکہ وہ طویل عرصے تک (چار ہفتوں یا اس سے زیادہ) اسکول نہیں جاسکتے ہیں۔ گھر اور اسپتال کے تعلیمی پروگراموں کا مقصد مکمل تعلیمی پروگرام مہیا کرنا نہیں ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ وہ ایسے کورس کے انتخابات میں محدود ہوں جو کہ مطلوب نہیں ہیں۔ عملہ ایک طالب علم کی حالت کے مدنظر ممکنہ حد تک، ہر طالب علم کے موجودہ اسکول کے ساتھ تعلیم اور خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے کام کرے گا۔

گھر پر تعلیم — اگر آپ کا بچہ آرتھوپیڈک، غیر آرتھوپیڈک /میڈیکل یا نفسیاتی وجوہات کی بنا پر اسکول نہیں جاسکتا ہے تو آپ کو گھر پر تعلیم کی درخواست کرنی چاہیے۔ آپ کے بچے کا اسکول یا CSE گھر پر تعلیم کے لئے درخواست جمع کروانے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ کی درخواست کو منظوری ملتی ہے، تو اس منظوری کی ایک آخری تاریخ ہوگی کہ آپ کے بچے سے کب تک اسکول واپس آنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کو متوقع واپسی کی تاریخ سے زیادہ گھر پر تعلیم کی ضرورت ہو تو، آپ کو ایک اضافی درخواست جمع کرنی چاہیے۔ گھر پر تعلیم کی درخواست کرنے کے طریقہ کار سے متعلق مزید تفصیلات کے لئے براہ کرم گھر پر تعلیم کی ویب سائٹ دیکھیں، http://www.homeinstructionschools.com۔

اسپتال میں تدریس — اسپتال میں رہنے والے طلبا کو تعلیم مل سکتی ہیں اگر اسپتال کے ڈاکٹر کو یہ لگتا ہے کہ وہ طبی طور پر تعلیم حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ جب طالب علم کو ہسپتال سے فارغ کیا جاتا ہے تو، اسپتال کی تعلیم ختم ہوجاتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کو ہسپتال میں تدریس مل رہی ہے اور وہ اسپتال سے نکلنے کے بعد اتنا بیمار ہے کہ وہ اسکول واپس نہیں آ سکتا ہے، تو آپ کو گھر پر تعلیم کی درخواست دینی چاہیے اس سے پہلے کہ آپ کا بچہ اسپتال سے فارغ ہو تاکہ گھر پر فراہم کی جانے والی تعلیم میں کوئی تاخیر نہ ہو۔

اضافی خاص تعلیمی معاونت اور خدمات

اضافی امداد اور خدمات

طلبا کو ان کے تعلیمی ماحول میں اضافی معاونت اور خدمات فراہم کی جاتی ہیں تاکہ جہاں تک ممکن ہو وہ اپنے غیر معذور ساتھیوں کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکیں۔

اضافی امداد اور خدمات کی عام مثالوں میں (دیگر چیزوں کے علاوہ) ذیل شامل ہیں:

- ایک متبادل شکل میں تدریسی مواد (جیسے بریل، بڑا پرنٹ، ٹیپ کی ہوئی کتابیں)
- کلاسوں کے درمیان اضافی وقت
- نشستوں کی خاص ترتیب
- مفوضہ کام مکمل کرنے کے لئے اضافی وقت
- تعلیم کی توسیعی رفتار
- طرزعمل کی مدد، یا طرز عمل کی منصوبہ بندی

معاون پیشہ ور

ایک معاون پیشہ ور فرد انفرادی طور پر، ایک گروپ میں یا ایک پوری کلاس کے طلبا کو معاونت فراہم کرتا ہے۔

IEP میں تفویض کرنے کے لیے کسی معاون پیشہ ور کے لیے غور کرتے وقت یا کسی پروگرام کے لئے غور کرتے وقت جس میں کوئی معاون پیشہ ور شامل ہے، IEP ٹیم جس کے آپ ایک اہم حصہ ہیں اس کے لیے یہ اہم ہے کہ آپ کے بچے کے اہداف کو خودمختار طور پر اور جتنا بھی ممکن ہو خود کفیل طور پر پش کرے۔

IEP کا تقرر کردہ معاون پیشہ ور تعلیم میں مدد کرنے اور طلبا کی خود مختاری کو فروغ دینے کے لیے IEP کے حامل طلبا کو مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ انفرادی طور پر یا چھوٹے گروپوں میں طلبا کی مدد کرسکتے ہیں۔ IEP کے تقرر کردہ معاون پیشہ ور طلبا کو ان کے اسکول کے تمام دن میں یا کسی حصے میں مدد کر سکتے ہیں۔ کسی تعلیمی ماحول میں کامیابی کے حصول کے لئے، اگر ضرورت ہو تو طالب علم کو کلاس روم اور اسکول کی دیگر سرگرمیوں میں حفاظت کے ساتھ اور مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے،IEP کے تقرر کردہ معاون پیشہ ور کی مدد کی تجویز کی جاسکتی ہے۔ IEP ٹیم اس وقت ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کر سکتی ہے جب طالب علم کو تعلیمات اور / یا متعلقہ خدمات سے محفوظ طریقے سے فائدہ اٹھانے کے لئے اضافی نگرانی یا مدد کی ضرورت ہو۔ ایک معاون پیشہ ور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کام کے لیے خدمات فراہم کرسکتا ہے:

- صحت
- ایک IEP میں ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کو ایک انفرادی طالب علم یا طلبا کے گروپ کے لیے "IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے اور یہ ایک اضافی خدمت ہے۔
- ایک پوری کلاس کو خدمت فراہم کرنے والا معاون پیشہ ور "کلاس روم معاون پیشہ ور" کہلاتا ہے۔
- ایک ایسا معاون پیشہ ور جو کہ تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی ہے اور دولسانی کلاس میں تقرری کے لیے انتظار کرنے والے طلبا کو خدمات فراہم کرتا ہے اس کو ایک "متبادل تقرری معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔

- طرزعمل میں معاونت
- واقفیت اور نقل و حرکت
- بیت الخلا کی تربیت

چونکہ معاون پیشہ ور کی مدد بہت خاص ہوتی ہے اس لیے IEP ٹیم سالانہ اہداف پر غور کرے گی جس کے نتیجے میں طالب علم کی خود مختاری میں اضافہ ہوگا اور معاون پیشہ ور کی ضرورت میں کمی واقع ہوگی یا ختم ہو جائے گی۔

صحت کے پیشہ ور ماہرین

جب کسی طالب علم کی طبی یا عملی ضرورت اسکول پر مبنی سرگرمیوں میں شرکت سے روکتی ہے اور / یا اس کی قدر میں کمی ہے تو، ایک صحت معاون پیشہ ور مناسب ہوسکتا ہے۔ تجویز کیے جانے پر، ایک صحت کا معاون پیشہ ور طالب علم کی شناخت شدہ صحت /طبی ضروریات میں مدد کرے گا، جیسے:

- روز مرہ کی زندگی کی سرگرمیاں (وہیل چیئر سے مطابقت پذیر سازوسامان تک منتقلی، چلنے پھرنے میں مدد، کھانا کھلانا، کھانے کے عمل کا مشاہدہ کرنا وغیرہ)؛
- کسی طالب علم کی طبی حالت سے متعلق مخصوص علامات اور اشاروں کی نگرانی کرنا؛ اور
- طالب علم کو مطلع کرنا اور / یا علاج اور دواؤں کے لیے اسکول کی نرس کے پاس لانا۔

طرز عمل میں مدد کے لیے معاون پیشہ ور (جسے "بحران کا نظم کرنے والا معاون پیشہ ور" بھی کہا جاتا ہے)

جب کسی طالب علم کو طرز عمل سے متعلق ایسے مسائل لاحق ہوں جن کو تنہا طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP) کے ذریعہ حل نہیں کیا جاسکتا ہے تو، اس کا مستقل استعمال اسکول عملے کے ذریعہ طلبا کے طرز عمل کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، تو ایک طرز عمل میں مدد کرنے والے معاون پیشہ ور کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کے پاس پہلے سے ہی ایک BIP نہیں ہے تو، IEP ٹیم آپ کی اجازت سے آپ کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

ایک افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA) انجام دے گی۔ اگر مناسب ہوگا تو، وہ ایک BIP تیار کریں گے۔ اگر طرز عمل سے متعلق مدد کرنے والے کسی معاون پیشہ ور کی تجویز کی جاتی ہے تو، وہ طالب علم اور دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کریں گے۔ معاون پیشہ ور ہر ممکنہ حد تک خود مختار طور پر اپنے طرز عمل کا نظم و نسق کرنے میں طالب علم کی صلاحیت کو بڑھانے پر کام کرے گا۔ ان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے ذریعہ کسی طالب علم کی BIP کی نگرانی کرنا اور کسی طالب علم کے IEP سے متعلق اس کے طرزعمل کے اہداف میں مدد کرنا؛ اور
- طرز عمل کے انتظام کی حکمت عملیوں کو عملی جامہ پہنانا۔

واقفیت اور حرکت پذیری کا معاون پیشہ ور

ایک واقفیت اور حرکت پذیری (O&M) استاد کے ذریعے بینائی کی کمزوری کے شکار طلبا کے لیے ایک O&M معاون پیشہ ور کی تجویز کی جا سکتی ہے جو:

- تعلیمی بصارت کی خدمات اور O&M کی تدریس حاصل کرتے ہیں؛ اور
- اور جنھیں اسکول میں غیر محفوظ خود مختار مسافرین سمجھا جاتا ہے۔

ایک بار جب طالب علم بحفاظت خود مختاری کے ساتھ سفر کرسکتا ہو، تو IEP ٹیم تجاویز میں کمی لائے گی یا کسی O&M معاون پیشہ ور کی مزید تجویز نہیں کرے گی۔ جب بھی تجویز کی جائے، O&M معاون پیشہ ور طالب علم کی O&M تدریس میں سے مہارتوں کو جاری رکھنے میں معاونت کرے گا۔ ان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- مقامی اور ماحولیاتی تصورات کے بارے میں طالب علم کے فہم کو بہتر بنانا اور / یا سفر کرنے کی تربیت کے لئے حواس کے ذریعے موصولہ معلومات کا استعمال۔
- طالب علم کے ذریعے کم بصارت کے امدادی آلات کے استعمال میں سدھار لانا اور/یا سفر کرنے کی صلاحیتوں کی تکمیل کے لیے لمبی چھڑی؛ اور/یا
- طالب علم کی اسکول کے اندر نقل وحرکت کے تحفظ کو اور کلاس روم میں اس کی شرکت کو یقینی بنانا۔

بیت الخلا کے معاون پیشہ ور

بیت الخلا کے معاون پیشہ ور یا تو بیت الخلا کی تربیت دیتا ہے یا بیت الخلا کے استعمال میں مدد کرتا ہے، جس کا انحصار طالب علم کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ **بیت الخلا کی تربیت دینا** عموماً ایک عارضی معاونت ہے جو اس وقت تک فراہم کی جاتی ہے جب تک طالب علم خود مختار طور پر بیت الخلا کو استعمال کرنے کے قابل نہ ہوجائے۔ **بیت الخلا کی مدد** میں ایک طالب علم کو بیت الخلا تک جانے اور وہاں سے آنے میں مدد کرنا، بیت الخلا سے اور بیت الخلا تک طالب علم کو منتقل کرنا اور دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ہاتھوں کو پونچھنے اور صاف کرنے میں مدد کرنا شامل ہے۔

بیت الخلا معاون پیشہ ور کی تجویز اس وقت کی جاسکتی ہے جب طالب علم کو بیت الخلا کی تربیت درکار ہو اور / یا بیت الخلا میں مدد چاہیے، اور یہ واحد معاون پیشہ ور مدد ہے جس کی طالب علم کو ضرورت ہو۔ اگر آپ کے بچے کو صحت یا طرزعمل سے متعلق معاونت کسی معاون پیشہ ور سے موصول ہو رہی ہو تو وہ معاون پیشہ ور اس معاملے میں بھی مدد کرے گا اگر ضرورت ہو۔ بیت الخلا تربیت اور / یا بیت الخلا استعمال کرنے میں مدد مخصوص کلاس روم کے ماحول میں کلاس روم معاون پیشہ ور کے ذریعے بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔

نقل و حمل کے معاون پیشہ ور

ایک نقل و حمل کے معاون پیشہ ور کی تجویز اس طالب علم کے لیے کی جاتی ہے جس کے ساتھ طرز عمل، ادراک یا صحت سے متعلق خدشات ہیں جن کے لئے اسکول جانے اور اسکول سے آنے کے لئے بس میں انفرادی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی حفاظت اور / یا دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو ایک نقل و حمل کے معاون پیشہ ور کی ضرورت ہوسکتی ہے، تو IEP اجلاس سے قبل IEP ٹیم کو پیشگی بتادیں۔ آپ سے طبی دستاویزات فراہم کرنے کے لئے کہا جاسکتا ہے۔

IEP اجلاس میں IEP ٹیم، بشمول آپ، یہ طے کریں گے کہ آپ کے بچے کو کس سطح کی معاونت کی ضرورت ہے اور کیوں؛ اس میں کیا شامل ہوگا؛ اور آپ کے بچے کے IEP اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کہاں، کب اور کس طرح معاونت فراہم کی جائے گی۔ IEP ٹیم آپ کے بچے کی معاونت کے لیے کم شدید انتخابات پر غور کرے گی، اور کسی معاون پیشہ ور کی تجویز صرف اسی صورت میں کی جائے گی جب کم شدید انتخابات آپ کے بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مناسب نہیں ہوں۔

طالبِ علم کے نمائندے کے طور پر اسکول کے عملے کی معاونت

آپ کے بچے کے اساتذہ، معاون پیشہ وران، متعلقہ خدمت فراہم کنندگان، یا اسکول کے دیگر عملے کو آپ کے بچے کی مؤثر طور پر معاونت کرنے کے لیے تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر،

- کسی طالب علم کے طرزعمل میں مداخلت کے منصوبے کو بہترین انداز میں نافذ کرنے کے لیے اس طالب علم کے معاون پیشہ ور کو مثبت طرز عمل مداخلتوں میں تربیت درکار ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے استاد کو اس کے ساتھ ابلاغ کرنے کے لیے امریکی اشاروں کی زبان میں تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے استاد کو اس کے لیے تجویز کردہ امدادی ٹکنالوجی کے آلے میں تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے صحت سے متعلق معاون پیشہ ور کو اس طالب علم کی صحت سے متعلق ضروریات کو سمجھنے کے لیے اسکول نرس یا اس طالب علم کے ڈاکٹر سے تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے بیت الخلا سے متعلق معاون پیشہ ور کو متعلقہ خدمت فراہم کنندہ سے طالب علم کو اس کی وہیل چیئر سے بیت الخلا اور بیت الخلا سے واپس وہیل چیئر میں منتقل کرنے کے لیے تربیت درکار ہو سکتی ہے۔

اگر تجویز کی گئی ہے، تو اسکول کے عملے کی معاونت آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کے عین مطابق کی جائے گی۔

سہولیات اور ترمیمات

سہولیات وہ تبدیلیاں ہوتی ہیں جو معذوری کے حامل طلبا کو مساوی رسائی فراہم کرنے کے لیے ماحول، تدریس، یا مواد میں کی جاتی ہیں۔ ان کو معذوری کے حامل طلبا کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ اگر آپ کے بچے کو سہولیات درکار ہوں، تو اس کے IEP منصوبے میں ان مخصوص سہولیات کو تحریر کیا جائے گا۔ بعض سہولیات کی مثالوں میں شامل ہیں سوالوں اور تدریس کے الفاظ کو دوبارہ دیگر الفاظ میں بیان کرنا، وقت میں توسیع دینا، حوالہ جاتی امدادی اشیا اور وقفے۔

تجدیدات نصاب کے متن اور / یا تعلیمی سطح کو تبدیل کرتی ہیں۔ معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے تجدیدات اس وقت کی جاتی ہیں جب یہ استاد کے پڑھائے جانے والے تمام مشمولات کو سمجھنے کے قابل نہ ہوں۔ تجدید کی ایک مثال صرف انتہائی اہم نکات کو شامل کرنے کے لئے مفوضہ کام کے مرکزی خیال کو دوبارہ ڈیزائن کرنا ہے۔

اپنے بچے کی IEP ٹیم سے اس بارے میں بات کریں کہ آیا آپ کے بچے کے لیے سہولیات اور / یا ترمیمات مناسب ہیں۔

متخصص نقل و حمل

IEP والے زیادہ تر طلبا اسی طریقے سے اسکول آنے اور جانے کے لیے سفر کرتے ہیں جیسے بغیر IEP والے طلبا کرتے ہیں۔ متخصص نقل و حمل میں ہمیشہ دروازے سے دروازے تک بس کی خدمات (یعنی بس طالب علم کے گھر سے ممکنہ طور پر نزدیک ترین فٹ پاتھ کے قریب رکتی ہے) لیکن اس میں

دیگر ضروری نقل و حمل کی سہولیات، جیسے کہ نقل و حمل کے معاون پیشہ ور، نرسیں اور طبی ضرورتوں سے متعلق سہولیات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ IEP ٹیم ایسے بچوں کے لیے متخصص نقل و حمل کی تجویز کرسکتی ہے جن کی دستاویز بندی کردہ ضرورتیں ان کی اسکول سے اور اسکول سے آنے جانے میں سفر کرنے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہیں۔ اس تجویز کا ہر سال جائزہ لیا جاتا ہے۔

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو متخصص نقل و حمل درکار ہے، تو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے بات کریں۔ IEP ٹیم آپ کو اس عمل کے جز کے بطور مکمل کیے جانے کے لیے ضروری کاغذات فراہم کرے گی۔ ان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

- HIPAA کے مطابق صحت سے متعلقہ معلومات کو افشا کرنے کا اجازت نامہ۔ یہ آپ کے ذریعے مکمل کیا جاتا ہے اور اس پر آپ کے دستخط ہوتے ہیں۔
- طبی سہولیات کے لیے درخواست۔ یہ آپ کے ذریعے مکمل کیا جاتا ہے اور اس پر آپ کے بچے کے ڈاکٹر کے دستخط ہوتے ہیں۔ اس میں اس بات کی وضاحت لازماً کی جانی چاہیے کہ دروازے سے دروازے تک بس خدمات اور کسی بھی دیگر سہولیات کی ضرورت کیا ہے جو آپ کے بچے کو درکار ہے۔

اسکول کا دفتر برائے صحت (OSH) کا ایک ڈاکٹر آپ کی متخصص نقل و حمل سہولیات کی درخواست کا جائزہ لے سکتا ہے۔ OSH ڈاکٹر آپ کے بچے کے ڈاکٹر کے ذریعے کی گئی کسی بھی درخواست پر گفتگو کر سکتا ہے۔ OSH ڈاکٹر آپ کے بچے کے اس IEP اجلاس کے اس حصے میں شرکت کر سکتا ہے جس میں نقل و حمل پر گفتگو کی جانے والی ہو۔

اگر IEP ٹیم تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو متخصص نقل و حمل اور / یا مخصوص نقل و حمل کی سہولیات کی ضرورت ہے، تو IEP اس کی وضاحت کرے گی۔

قابل رسائی تعلیمی مواد

قابلِ رسائی تعلیمی مواد (AEM) نصابی کتابیں اور تدریسی مواد ہے جو ایک ایسی وضع میں تبدیل کیا گیا ہے جو اس طالب علم کے لیے قابلِ رسائی ہے جو دیگر معیاری مطبوعہ مواد استعمال کرنے سے قاصر ہے جس کی وجہ بصری کمزوری، نابیناپن، یا کوئی دیگر وجہ ہو سکتی ہے۔ ان وضع میں ذیل شامل ہیں:

- بریل
- بڑے حروف میں چھپائی
- آڈیو
- ڈیجیٹل ٹیکسٹ

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بچے کو AEM (قابل رسائی مواد) درکار ہے، تو اسکول سے رابطہ کریں۔ اسکول کا عملہ اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ کونسی شکل، اگر کوئی ہے، آپ کے بچے کے لیے فائدہ مند ہوگی۔ اگر آپ کے بچے کو AEM درکار ہے، اسکول میں مواد DOE کے خرچے پر فراہم کیا جائے گا۔

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی فروغ دہی کی سرگرمیوں، کھیلوں، اور انفرادی بچوں کی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور محدود استطاعت کے حامل معذوری کے حامل ان بچوں کے لیے خاص طور پر ڈیزائین کیا گیا پروگرام ہے جو معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں حفاظت کے ساتھ یا کامیابی کے ساتھ شرکت نہیں کر سکتے۔ آپ کے بچے کے لیے مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی تجویز کی جا سکتی ہے اگر ان کی معذوری ان کے معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں شامل سرگرمیوں کو کرنے کی قابلیت میں خلل ڈالتی ہیں۔

متبادل تشخیص

متبادل تشخیص شدید ذہنی معذوری کے حامل ان طلبا کی کارکردگی اور پیش رفت کی تشخیص کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو امتحان کی سہولیات کی فراہمی کے باوجود معیاری تشخیص میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔ یہ حصولیابی کی پیمائش کرتے ہیں:

- اہل طلبا کو ان کے علم اور مہارتوں کے اظہار کا متبادل راستہ بتائیں

- تعلیمی اہداف کے حصول میں طالب علم کی پیش رفت کی پیمائش کرنا
- اساتذہ اور ماہرین کے ذریعے تدریسی حکمت عملیاں اور معاونتیں اختیار کرنے کی حمایت کرنا
- ان کا استعمال اسکولوں کے ذریعے ان کی عمومی کلاس روم تشخیصات کے طریقوں کے حصے کے طور پر کیا جاتا ہے۔

NY ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) گریڈ 3–12 کے تمام اہل طلبا کے لیے نیو یارک ریاست سالانہ امتحان کے طریق کار کا حصہ ہے۔ IEP کو لازمی طور پر یہ بیان کرنا چاہیے کہ آپ کا بچہ متبادل تشخیصات کا اہل ہے۔ جو طلبا متبادل تشخیص میں حصہ لے رہے ہیں وہ ہائی اسکول ڈپلومہ پانے کے اہل نہیں ہیں۔

توسیعی تعلیمی سال کی خدمات (بارہ ماہ کے تعلیمی سال کی خدمات)

کافی زیادہ مراجعت سے اجتناب کے لیے، اگر آپ کے بچے کو موسم گرما کے دوران اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کی ضرورت ہو تو توسیع اسکولی سال کی خدمات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ عموماً کافی زیادہ مراجعت کا مطلب یہ ہے کہ طالب علم نے پہلے جو کچھ بھی سیکھا تھا، موسم گرما کے وقفے کے بعد اس کو حاصل کرنے میں اس کو 8 ہفتوں یا اس سے زیادہ وقت لگے گا۔ توسیع اسکولی سال (ESY) کی خدمات آپ کے بچے کو اسکولی سال کے دوران ملنے والی خدمات سے مختلف ہوسکتی ہیں، اور اس کا فیصلہ IEP اجلاس میں کیا جائے گا۔

والدین کی مشاورت اور تربیت

اگر آپ والدین کو، اپنے بچے کی خصوصی ضروریات کو سمجھنے میں کچھ مدد کی ضرورت ہو تو، والدین کی مشاورت اور تربیت آپ کو اپنے بچے کی نشوونما اور / یا مخصوص معذوری کے بارے میں معلومات فراہم کرسکتی ہے، اور آپ کے بچے کے IEP کا نفاذ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ والدین کی مشاورت اور تربیت کی تجویز اس وقت کی جاتی ہے جب آپ کا بچہ خاص کلاسز میں ہو جس میں عملے کا تناسب 1+8:1، 1+6:1، یا 4+12:1ہو یا اگر آپ کا بچہ آٹزم کا شکار ہو۔ یہ بالغ مشاورتی خدمات نہیں ہیں اور یہ آپ کی نجی یا تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لیے نہیں ہیں۔

سفر کرنے کی تربیت

سفر کرنے کی تربیت مختصر معیاد کی، جامع، خاص طور پر ڈیزائن کردہ تعلیمات ہیں جو نابینا پن یا بینائی کی کمزوری کے حامل طلبا کے علاوہ، ہائی اسکول کے معذوری کے حامل طلبا کو عوامی ذرائع نقل کی گاڑیوں اور سہولیات کو گھر سے لے کر ایک مخصوص منزل (عموماً اسکول یا ملازمت کی جگہ) تک محفوظ اور خود مختار انداز میں استعمال کرنا سکھاتی ہے۔

عام تعلیم بمع درجہ بندی تبدیل کرنے کی خدمات

وہ طلبا جن کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے ایک مکرر تشخیص کے بعد IEP ٹیم کے ذریعے ان کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جن طلبا کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے ان کا ایک IEP نہیں ہوتا ہے، لیکن عام تعلیم میں منتقلی کو سہل بنانے کے لیے یہ مندرجہ ذیل خدمات موصول کر سکتے ہیں:

- تعلیمی معاونت
- تدریسی ترمیمات
- امتحان کی سہولیات
- متعلقہ خدمات

آپ کے بچے کی درجہ بندی تبدیل ہو جانے کے بعد یہ خدمات ایک سال تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ،، جن طلبا کی درجہ بندی تبدیل ہو جائے وہ امتحان کی سہولیات مسلسل موصول کرنے کے اہل ہوتے ہیں اگر IEP کے درجہ بندی کے خاتمہ کے نوٹس میں وضاحت ہو۔ گریڈ 8 – 12 کے جن طلبا کی درجہ بندی تبدیل کر دی جاتی ہے وہ سیفٹی نیٹ سندیافتگی انتخاب کے لیے اہل ہو سکتے ہیں اگر ان کے آخری IEP میں اس بات کی نشان دہی کی گئی تھی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے سیکشن 6 میں جائیں: IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی۔

سیکشن

5

IEP تیار ہوجانے کے بعد:
خدمات کا انتظام کرنا

خدمات کا انتظام کرنا

IEP اجلاس کے اختتام سے قبل، IEP ٹیم آپ کو IEP کے **مجوزہ خاص تعلیم کے پروگرام اور خدمات** کے مسودہ کی ایک چھپی ہوئی کاپی فراہم کرے گی۔

آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر IEP کے حتمی اشاعت کی ایک کاپی ملنی چاہیے۔ اگر آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر اپنے بچے کے IEP کی کاپی موصول نہیں ہوئی ہے تو، اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کریں۔ آپ کو اپنی ترجیحی زبان میں **پیشگی تحریری اطلاع نامہ** بھی ملے گا اگر یہ زبان محکمۂ تعلیم کی فہرست میں شامل ہے۔ پیشگی تحریری اطلاع نامہ آپ کو ان خدمات سے آگاہ کرے گا جو آپ کے بچے کو حاصل ہوں گی۔

جب محکمۂ تعلیم خدمات کا بندوبست کرے گا، تو آپ کے بچے کو ان کے موجودہ اسکول میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ زیادہ تر معذور طلبا اس اسکول میں شرکت کر سکتے ہیں اور انہیں شرکت کرنی چاہیئے، جس میں وہ معذور نہ ہونے کی صورت میں شرکت کرتے، چاہے یہ ہوم زون اسکول ہو یا ان کی پسند کا اسکول ہو۔

تاہم، اگر آپ کے بچے کو اس جگہ کے علاوہ جہاں فی الحال وہ شرکت کر رہا ہے کسی اور جگہ سے بھی خدمات موصول ہوگی تو، آپ کو ایک علیحدہ نوٹس موصول ہوگا جس میں آپ کو اسکول کا نام اور پتہ سے مطلع کیا جائے گا۔ اگر آپ مجوزہ سائٹ پر جانے کا انتظام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو نوٹس میں درج شخص سے رابطہ کرنا چاہیے۔

متعلقہ خدمات کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے کے لیے متعلقہ خدمات پانے کی تجویز کی گئی ہے، تو محکمۂ تعلیم فراہم کی جانے والی خدمات کا بندوبست کرے گا۔ اگر محکمۂ تعلیم اپنے عملے کو یا معاہدے کے تحت ایجنسیوں کے عملے کے ذریعے خدمات کو مہیا کرنے سے قاصر ہے تو، ایک **متعلقہ خدمت کا اجازت نامہ (RSA)** جاری کیا جاسکتا ہے۔ RSA کی مدد سے آپ ایک مناسب لائسنس یافتہ، خو مختار خدمات فراہم کنندہ کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ یہ خدمات آپکو بغیر کسی لاگت کے انجام دی جائیں گی۔ اگر کوئی RSA جاری کیا جاتا ہے تو آپ کو اس کے استعمال کے طریقہ کار، اور دستیاب خود مختار خدمات فراہم کنندگان کی تلاش کے بارے میں ہدایات فراہم کی جائیں گی۔ خود مختار خدمات فراہم کنندگان کی ایک فہرست ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے: https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/related-services/finding-an-independent-provider. اس عمل میں آپ کے بچے کا اسکول یا

زیادہ تر معذور طلبا اس اسکول میں شرکت کرسکتے ہیں اور انہیں شرکت کرنی چاہیے جس میں وہ اس وقت جاتے اگر وہ معذور نہیں ہوتے

CSE آپ کی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ کے سوالات ہیں یا کسی فراہم کنندہ کا پتہ لگانے میں مدد چاہتے ہیں تو، آپ RSA میں درج رابطہ فرد سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

انگریزی بطور ایک نئی زبان (ENL) کی خدمات کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے کو **انگریزی بطور نئی زبان کی خدمات (ENL)** حاصل کرنے کی تجویز کی گئی ہے تو، محکمۂ تعلیم ان خدمات کو فراہم کرنے کے لئے ایک DOE ENL استاد مقرر کرے گا۔ اگر DOE ENL استاد دستیاب نہیں ہے تو، ENL سروسز کے لئے ایک اجازت نامہ ("ENL اجازت نامہ")جاری کیا جائے گا۔ اس کی مدد سے آپ مفت میں ایک مناسب لائسنس یافتہ خود مختار ENL فراہم کنندہ کی شناخت کر سکتے ہیں۔ ENL اجازت نامہ خدمات کے تعدد اور مدت کی نشاندہی کرے گا۔
اگر آپ کے پاس کوئی سوالات ہیں یا دستیاب فراہم کنندہ کو تلاش کرنے سے قاصر ہیں تو، آپ کو اس بارے میں بھی معلومات فراہم کی جائیں گی کہ آپ کو مدد کے لئے محکمۂ تعلیم میں کس سے رابطہ کرنا چاہیے۔

نقل و حمل کا انتظام کرنا

IEP والے زیادہ تر طلبا اسی طریقے سے اسکول آنے اور جانے کے لیے سفر کرتے ہیں جیسے بغیر IEP والے طلبا کرتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ مضافاتی اسکول میں شرکت کرتا ہے تو وہ چل کر اسکول جاسکتا ہے۔ آپ کے گھر سے اسکول کے فاصلے کی بنیاد پر، آپ کے بچے کو عوامی ذرائع نقل و حمل استعمال کرنے کے لیے نیو یارک سٹی میٹرو کارڈ مل سکتا ہے یا اسٹاپ سے اسکول تک چلنے والی بس خدمت کا استعمال کر سکتا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کی ویب سائٹ http://www.optnyc.org/home/default.htm پر ان نقل و حمل کے انتخابات کی اہلیت سے متعلق مزید معلومات ہیں۔
آپ کے بچے کی IEP ٹیم اس پر بھی غور کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کو اس کی معذوری کی وجہ سے دروازے سے دروازے تک بس کی خدمت کی ضرورت ہے۔ اسے **خصوصی نقل و حمل** کہا جاتا ہے۔ اگر IEP ٹیم کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کے بچے کو دروازے سے دروازے تک بس کی خدمت کی ضرورت ہے تو اسے آپ کے بچے کے IEP میں درج کیا جائے گا۔ اس بس کی خدمت کے انتظام میں پانچ دن تک لگ سکتے ہیں۔ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل (OPT) آپ کو اس بات کی تحریری اطلاع دے گا کہ کس تاریخ کو بس کی خدمت شروع ہوگی۔ اگر آپ کو OPT سے معلومات موصول نہیں ہوتی ہیں تو، مدد کے لئے ہاٹ لائن 718-392-8855 پر فون کریں۔ خصوصی سواری اور خصوصی سواری کی سہولیات سے متعلق مزید معلومات کے لیے، سیکشن 4 میں **خصوصی نقل و حمل** دیکھیں: انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)۔

خاص تعلیمی خدمات کے لئے والدین کی اجازت

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خاص تعلیم کی خدمات حاصل نہیں کی ہیں، تو ہم آپ سے خدمات شروع کرنے کے لئے تحریری اجازت مانگیں گے۔ آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** کے آخر میں خاص تعلیم کی خدمات سے متعلق اپنی اجازت ظاہر کرنے اور اسے درج پتے پر واپس کردینے کے لیے کہا جائے گا۔ اگر آپ اجازت نہیں دیتے ہیں تو آپ کا بچہ بغیر کسی تجویز کردہ خدمات کے عام تعلیم میں رہے گا۔ آپ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد، تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات کا انتظام کیا جائے گا۔

وہ طلبا جو پہلے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہے ہیں

اگر آپ کا بچہ پہلے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہا ہے تو، دوبارہ آپ کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے بچے کی تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات میں تمام تبدیلیاں**پیشگی تحریری نوٹس** میں درج ہوں گی۔ تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات کا انتظام پیشگی تحریری اطلاع نامہ پر درج تاریخ تک کیا جائے گا۔
اگر آپ پیشگی تحریری نوٹس میں یا IEP میں تجویز کردہ خدمات سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو،

اس معاملہ کو حل کرنے کے لیے آپ کو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ تجویز کردہ خدمات سے متفق نہیں ہو سکتے ہیں، تو آپ کو قانونی طریق کار کے تحفظات حاصل ہیں۔ آپ **ثالثی** یا **غیر جانبدار سماعت** کی درخواست کرسکتے ہیں۔ ان تحفظات کے بارے میں سیکشن 8 میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے: تعاون حاصل کرنا۔

خاص تعلیم کی خدمات کے لئے رضامندی واپس لینا

خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اجازت کے بعد کسی بھی وقت، آپ اپنے بچے کے IEP میں مذکور خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ درخواست تحریری ہونا لازمی ہے۔ تاہم، اگر آپ اجازت واپس لیتے ہیں تو، آپ **تمام** خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات سے اپنے بچے کے IEP میں درج خدمات کے لیے اجازت کو واپس لے رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بچے کو اس کی کوئی خدمت یا سہولیات حاصل نہیں ہونگی، بشمول خصوصی نقل و حمل، امدادی ٹکنالوجی، پروگرام میں ترمیم، امتحان کی سہولیات، یا متبادل تشخیص کی اہلیت۔ اس کے علاوہ، اگر آپ اجازت واپس لیتے ہیں تو، آپ کا بچہ اب معذور طلبا کے انضباطی تحفظات کا اہل نہیں ہوگا (بشمول **بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR)**)۔ معذور طلبا کے لئے انضباطی تحفظات سے متعلق مزید معلومات کے لیے **فرہنگ اصطلاحات** یا تحفظاتی طریق کار اعلانیہ ملاحظہ فرمائیں جو کہ https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/your-rights پر موجود ہے۔ آپ خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے صرف ایک حصے سے رضامندی واپس نہیں لے سکتے ہیں۔

اگر آپ IEP کی تمام یا کچھ تجاویز سے متفق نہیں ہیں، لیکن خاص تعلیم کی خدمت کی فراہمی سے اپنی اجازت واپس نہیں لینا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ اتفاق رائے پر نہیں پہنچ سکتے ہیں، تو آپ سیکشن 8 میں درج کردہ ثالثی یا غیر جانبدار سماعت کے عمل کے طریقہ کار کو استعمال کرسکتے ہیں: تعاون حاصل کرنا۔

آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات کو حاصل کرنے کے لیے، IEP کی ٹیم ثالثی یا غیر جانبدار سماعت کے عمل کے طریقہ کار کا استعمال **نہیں** کرسکتی ہے۔

Medicaid بلنگ کے لئے اجازت

IEP والے تمام بچوں کے اہل خانہ سے محکمۂ تعلیم کے ذریعہ ایک اجازت کے فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا تاکہ محکمہ میڈیکیڈ کو خاص تعلیم کی خدمات کی لاگت کا ایک حصہ ادا کرنے کے لیے بل بھیج سکے۔ تمام اہل خانہ سے اس میڈیکیڈ پر دستخط کرنے کو کہا جاتا ہے، چاہے ان کے میڈیکیڈ کی صورت حال کچھ بھی ہو۔ اس کا اہل خانہ پر قطعا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ اسکول کے نظام کے پاس IEP والے بچوں کی خدمت فراہم کرنے کے لئے اضافی رقم ہوگی۔

اگر آپ کا خاندان میڈیکیڈ فوائد حاصل کرتا ہے، آپ کا بیمہ منسوخ نہیں کیا جائے گا، تاحیات بیمے میں کمی نہیں ہو گی اور آپ کے اہل خانہ جو خدمات وصول کرتے ہیں ان پر کسی بھی طرح اثر نہیں پڑے گا۔ آپکو بچے کے لیے اسکے IEP پر درج خدمات وصول کرنے کے لیے میڈیکیڈ پر سائن اپ کرنا ضروری نہیں ہے۔

تقرری کا گوشوارۂ وقت

عام طور پر محکمۂ تعلیم کو آپ کے بچے کے لئے مندرجہ ذیل تقرری فراہم کرنا مطلوب ہے جس کی تجویز IEP میں کی گئی ہو:

- خاص تعلیم کی خاطر ابتدائی (پہلی بار) حوالہ کے لیے، آپ کے بچے کو اس تاریخ سے 60 اسکول دن کے اندر تقرری مل جائے گی جس تاریخ کو آپ نے اپنے بچے کی تشخیص کی منظوری دی ہو۔
- اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی خاص تعلیم کی خدمات موصول کر رہا ہے تو، آپ کے بچے کو دوبارہ تشخیص کرنے کے حوالہ تاریخ سے 60 اسکول کے دنوں کے اندر تقرری موصول ہو گی۔

تاہم، اگر آپ بلا وجہ تشخیص، حوالہ اور / یا تقرری کے طریق کار میں تاخیر کرتے ہیں تو گوشوارۂ وقت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

P-1 خط:

اگر آپ کے بچے کو کسی خاص کلاس کے لئے تجویز کی جاتی ہے اور آپ کو مقررہ اوقات میں تقرری کی پیش کش نہیں ملتی ہے تو، آپ کو ایک **P-1 خط** موصول ہوسکتا ہے۔

ایک P-1 خط آپ کو یہ حق عطا کرتا ہے کہ آپ اپنے بچے کو نیویارک ریاست محکمہ تعلیم کے منظور شدہ غیر سرکاری دن کے اسکول (NYSED سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول) میں ایک مناسب خاص تعلیم کے پروگرام میں داخلہ دلوا سکتے ہیں۔ یہ تقرری اس اسکولی سال کے لئے محکمۂ تعلیم کے خرچے پر ہوگی۔ NYSED سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکولوں کی ایک فہرست نوٹس کے ساتھ ہوگی۔

اگر آپ کے اس عمل کے بارے میں سوالات ہیں یا مدد کی ضرورت ہے تو آپ کو P-1 خط کے نیچے دیئے گئے نمائندے سے رابطہ کرنا چاہیے۔

سیکشن 6

IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

ہائی اسکول سے سند یافتہ ہونا

معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین دستیاب ڈپلومہ کے انتخاب کے لیے کام کریں۔ ہائی اسکول میں داخل ہونے کے بعد، آپ کو اپنے بچے، ان کے رہنما مشیر، اور اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور اپنے بچے کے ہائی اسکول کے بعد مواقع کو بہتر بنانے کے لئے تعلیمی اور ذاتی کامیابیوں پر نظر رکھنا چاہیے۔ ذیل میں ہائی اسکول ڈپلومہ اور ان کمینسمینٹ کریڈینشل کا ایک مجموعی جائزہ ہے جو معذور طلبا کے لیے دستیاب ہیں۔ سندیافتگی کے تقاضوں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں: https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements.

ڈپلومہ کے انتخابات

نیو یارک ریاست میں طلبا تین قسم کے ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں:

1. ایک ریجنٹس ڈپلومہ
2. ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
3. ایک مقامی ڈپلومہ

یہ تمام ڈپلومہ مستند ہائی اسکول ڈپلومہ ہیں۔ ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ طلبا کو ریاضی، سائنس اور انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں میں اضافی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع دیتا ہے۔

ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے، طلبا کو مخصوص کورس کریڈٹس حاصل کرنا اور مخصوص ریجنٹس امتحانات پاس کرنا لازمی ہیں۔ تمام طلبا ایک سے زیادہ بار ریجنٹس امتحان دے سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کا بچہ سند یافتگی کی راہ پر نہیں ہے تو آپ کو اسکول کے رہنما مشیر سے فوراً بات کرنی چاہیے۔

امتحانات

طلبا کو ایک ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کے لیے پانچ ریجنٹس امتحان پاس کرنا ہوں گے یا چار ریجنٹس امتحانات اور ایک دوسرا منظور شدہ کریڈینشنل یا امتحان (کبھی کبھی 4+1 آپشن کہا جاتا ہے)۔ ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لئے تمام طلبا کو 44 کریڈٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔

معذوری کے حامل طلبا سیفٹی نیٹ انتخابات کے ذریعے مقامی ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک سیفٹی نیٹ انتخاب معذوری کے حامل طلبا کی متبادل امتحان کے مطلوبات کو پورا کر کے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

طلبا اضافی ریجنٹس امتحانات پاس کرکے ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں۔

ریجنٹس امتحان اور امتحان کی سہولیات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اپنے بچے کے رہنما مشیر اور IEP ٹیم سے بات کریں۔ مزید معلومات کے لیے، براہ کرم ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements.

کمینسمینٹ کریڈینشلز

بیان کردہ ڈپلومہ متبادلات کے علاوہ، IEPs والے طالب علم درج ذیل کمینسمینٹ کریڈینشل حاصل کر سکتے ہیں۔

- کیرئر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹیڈیز (CDOS) کمیسمنٹ کریڈنشل
- اسکلز اینڈ اچیومنٹ کمنسمنٹ کریڈنشیل

کیرئر ڈولپمنٹ اینڈ اکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمینٹ کریڈینشل کو نیویارک ریاست CDOS سیکھنے کے معیارات میں طلبا کی طرز معاش کی تیاری کی صلاحیتوں کی پہچان کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ہائی اسکول کے طلبا جو کام پر مبنی تعلیمی مواقع اور / یا طرز معاش اور تکنیکی تعلیم (CTE) کلاسوں میں شرکت کرتے ہیں وہ ہائی اسکول کے بعد زندگی کے لئے بہتر طور پر تیار ہوتے ہیں۔ ان تجربات سے طلبا کو اپنے مستقبل کے طرز معاش اور دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے اور اکثر ایک دشوار تعلیمی پروگرام کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں۔ طرز معاش کے فروغ کے اضافی تجربے ایک قوی تعلیمی پروگرام کی تکمیل کرتے ہیں، اور اس کی جگہ نہیں لیتے ہیں۔ **تمام طلبا** (بشمول بغیر IEP والے طلبا) ایک ڈپلومہ کے علاوہ CDOS کریڈینشل بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ CDOS کریڈینشل کا استعمال "1+" کے انتخاب کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے اگر کوئی طالب علم 4 ریجنٹس امتحانات پاس کرلیتا ہے، اور یہ اس طالب علم کے لئے امتحان کی مطلوبات کو پورا کرتا ہے۔

اسکلز اینڈ اچیومنٹ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC) طلبا کی صلاحیتوں، توانائیوں اور علم کی خود مختاری کی سطح، طرز معاش کے فروغ، اور اسکول کے بعد کی زندگی، آموزش اور ملازمت کے لیے درکار بنیادی صلاحیتوں کو تسلیم کرتی ہے۔ صرف NYSAA میں شرکت کرنے والے شدید معذور طلبا ہی SACC کے اہل ہوتے ہیں۔ SACC کے لئے کم سے کم 12 سال کی تعلیم درکار ہے (کنڈرگارٹن کے علاوہ)۔

CDOS کریڈنشل ہائی اسکول ڈپلومہ کے برابر **نہیں** ہے۔ ان کے لیے طلبا کو کریڈٹ حاصل کرنے یا امتحانات پاس کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ، CDOS کریڈینشل اور SACC طلبا کو مہارت پیدا کرنے اور اس کا مظاہرہ کرنے کے مواقع فراہم

کرتی ہے جس سے انھیں ہائی اسکول کے بعد کام کے تجربات میں کامیاب ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ جب کوئی طالب علم CDOS کریڈینشل یا SACC کے ساتھ ایک اسٹینڈ الون کریڈینشل (ہائی اسکول ڈپلومہ کے بجائے) کے ساتھ سند یافتہ ہوتا ہے، تو اس وقت طالب علم کو ملازمت کی ضمانت نہیں ہوتی ہے جب ڈپلومہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ فوج میں داخل ہونے کے اہل نہیں ہوتا ہے یا متعدد کالجوں اور ثانوی کے بعد اداروں میں داخلے کے لئے اہل نہیں ہوتا ہے۔ جو طلبا یہ اسناد موصول کرتے ہیں وہ ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرنے یا جب تک کہ وہ اسکولی سال کے آخر تک جس میں وہ 21 سال کے ہوجائیں (جو بھی پہلے واقع ہو) اسکول میں شرکت جاری رکھنے کے اہل ہوتے ہیں۔

ڈپلومہ مطلوبات

ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے طلبا کو 44 کریڈیٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔

8 **انگریزی** کریڈٹس	8 **معاشرتی علوم** کریڈیٹس	**4** عالمی تاریخ میں **2** ریاستہائے متحدہ تاریخ میں، **1** حکومت میں اور **1** معاشیات میں
6 **ریاضی** کریڈیٹس (ایڈوانسڈ ریاضی میں کم از کم **2** کریڈٹس)	6 **سائنس** کریڈٹس (کم از کم **2** حیاتی سائنس اور **2** طبیعاتی سائنس)	2 **زبان** انگریزی کے علاوہ دوسری زبان (**6** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ)
2 **آرٹس** کریڈٹس	4 **جسمانی تعلیم** کریڈیٹس	1 **صحت** کریڈٹ
7 **اختیاری** کریڈٹس (**3** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ)		

معذوری کے حامل طالب علم کو انگریزی کے تقاضے کے علاوہ دوسری زبانوں کی شرط سے مستثنیٰ قرار دیا جاسکتا ہے اگر ان کا IEP بتاتا ہے کہ ان کی معذوری کی وجہ سے یہ تقاضہ مناسب نہیں ہے۔

BRONX
The College at
BROCKPORT
STATE UNIVERSITY OF NEW YORK
LEHIGH
LEHIGH

MERCY COLLEGE
MERCY COLLEGE
NEW YORK
MERCY COLLEGE
NEW YORK

سیکشن

7

ہائی اسکول کے بعد کی زندگی— کالج، طرز معاش اور ثانوی کے بعد کی منصوبہ بندی

ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ تمام طلبا کو ایسی تعلیم ملے جو انہیں ہائی اسکول کے بعد کالج، طرز معاش اور خودمختار زندگی گزارنے کے سب سے عمدہ مواقع فراہم کرے۔ مڈل اور ہائی اسکول میں منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آپ کے بچے کے پاس زیادہ سے زیادہ انتخاب ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ طلبا اور والدین یہ سمجھیں کہ کس طرح مڈل اور ہائی اسکول کے ذریعہ کئے گئے کورس اور امتحانات ہائی اسکول کے بعد زندگی کے لئے طالب علم کے اہداف کے ہم آہنگ ہیں۔ معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین ڈپلومہ کے اختیار کے لیے کام کریں جو ان کے لیے دستیاب ہوں۔ ہائی اسکول میں جانے کے بعد، آپ کو اپنے بچے، ان کے رہنما مشیر، اور ان کے اساتذۃ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور علمی اور ذاتی کامیابیوں پر نظر رکھنا چاہیے۔ اپنے بچے کے ہائی اسکول کے پہلے سال میں، ان کی IEP ٹیم کے ساتھ ڈپلومہ کے انتخابات پر تبادلہ خیال کریں۔ والدین کی حیثیت سے، منتقلی کے منصوبے میں آپ کی شرکت آپ کے بچے کی کامیابی کے لئے اہم ہے۔ آپ عملے کے ساتھ مل کر اپنے بچے کے اسکول میں منتقلی کا منصوبہ بنائیں گے جو آپ کے بچے کے اہداف، خواہشات اور صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔

آپ کے بچے کی ہائی اسکول سے سندیافتگی سے پہلے، آپ کو تحریری نوٹس موصول ہوگا جس میں آپ کے بچے کو ملنے والے ڈپلومہ یا سند کی شناخت ہوگی اور آپ کو آگاہ کیا جائے گا کہ آپ کا بچہ سندیافتگی کے بعد FAPE پانے کا مزید اہل نہیں ہے۔ اگر آپ کا بچہ CDOS کمینسمینٹ کی سند یا اسکلز اچیومنٹ کمینسمینٹ کی سند کے ساتھ ہائی اسکول سے فارغ ہوتا ہے، جو اس کی واحد موجودہ سند ہے تو، انہیں ایک تحریری یقین دہانی مل جائے گی کہ وہ اسکول کے اس سال تک اسکول جانے کے اہل ہیں، جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔ اپنے بچے کے مڈل اور ہائی اسکول کی راہ کی منصوبہ بندی میں سندیافتگی سے متعلق معلومات اور دیگر قیمتی وسائل کے بارے میں معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements.

منتقلی کی منصوبہ بندی

منتقلی کی منصوبہ بندی ایک عمل ہے جس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ IEP والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لئے تیار ہوں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو خود مختار طور پر معاشرے میں رہنے، کام کرنے اور کھیلنے کے لئے تیار کرنے کی خاطر ایک بنیادی ساخت فراہم کریں۔ اس عمل کے دوران، آپ، آپ کا بچہ، اسکول کا عملہ، کنبہ کے افراد اور / یا برادری کی تنظیمیں معلومات فراہم کرتی ہیں، اہداف پر اتفاق کرتی ہیں، اور ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کا منصوبہ بناتی ہیں۔ آپ کے بچے کی توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کی بنیاد پر، سرگرمیاں اور خدمات کی نشاندہی کی جاتی ہے تاکہ آپ کے بچے کو ان کے اہداف کے حصول میں مدد ملے۔ انھیں **منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ** کہا جاتا ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی کا باضابطہ عمل اسی سال سے شروع ہوتا ہے جس میں آپ کا بچہ 12 سال کا ہو جائے (یا اس سے قبل اگر مناسب ہو) ، جب پہلی پیشہ ورانہ تشخیص ہوتی ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی اور خدمات ایک ایسا عمل ہے جو آپ کے اسکول کے پورے تجربہ کے دوران جاری رہتا ہے، جو **طلبا کے اخراج کے خلاصہ** کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے، منتقلی کی منصوبہ بندی کی

خاندان کا رہنما کتابچہ کا جائزہ لیں: ہائی اسکول کے بعد IEP والے طلبا کو تیار کرنے کے لیے یہاں جائیں www.schools.nyc.gov/specialeducation

منتقلی خدمات کے تقاضوں کا مجموعی جائزہ

وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضوابط معذور بچوں اور ان کے اہل خانہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنائیں کہ معذور طلبا کو FAPE تک رسائی حاصل ہو۔ یہ قوانین اور ضوابط کچھ معیارات فراہم کرتے ہیں جو معذور طلبا کی منتقلی کی منصوبہ بندی سے متعلق ہیں۔ وفاقی اور / یا ریاستی قانون اور ضابطے کے تحت یہاں کچھ چیزوں کی ضمانت دی گئی ہے:

- اس سال کے دوران معذور طلبا کے لئے ایک پیشہ ورانہ تشخیص مکمل کرنا ضروری ہے جس میں طالب علم کی عمر 12 سال ہوجائے۔ پیشہ ورانہ تشخیص کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ذیل میں **منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات** سیکشن دیکھیں۔
- جب آپ کا بچہ 14 سال کا ہو تب سے، IEP ٹیم ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کے زندگی کے اہداف پر غور کرنا شروع کردے گی۔ ان کو **قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف** کہا جاتا ہے۔ ان اہداف میں تعلیم، ملازمت اور خودمختار زندگی بسر کرنے کی صلاحیتوں پر توجہ دی جاتی ہے (جب ضرورت ہو)۔ اسی کے ساتھ ہی، IEP ٹیم ان سرگرمیوں کا تعین شروع کرے گی جو آپ کے بچے کو ثانوی کے بعد اہداف کو پورا کرنے میں مدد کریں گی۔ انہیں **منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ** کہا جاتا ہے۔ مزید جاننے کے لیے، سیکشن **منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)** پڑھیں۔
- جب کوئی ایجنسی ہو جو اسکول یا ثانوی کے بعد خدمات کی فراہمی یا مالی اعانت کے لئے ذمہ دار ہو سکتی ہے، توIEP ٹیم اس ایجنسی کے کسی بھی نمائندہ کو IEP کے کسی بھی اجلاس میں مدعو کرنے کے لیے آپ کی اجازت حاصل کرے گی جس میں منتقلی پر تبادلہ خیال کیا جائےگا۔ آپ وسائل سیکشن میں **منتقلی کی خدمات کی ایجنسیاں اور بالغان کی خدمات کے نظام** کے چارٹ میں شامل کچھ ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔
- آپ کے بچے کو منتقلی کی خدمات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے کسی IEP اجلاس میں ضرور مدعو کیا جانا چاہیے۔ IEP ٹیم کے ایک لازمی رکن کی حیثیت سے، وہ اپنی توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر تبادلہ خیال کر سکے گا۔ اگر طالب علم اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے تو IEP کی ٹیم کو یقینی بنانا ہوگا کہ طالب علم کی ترجیحات اور دلچسپیوں کی عکاسی IEP میں کی گئی ہے۔

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات آپ کے بچے کو یہ سوچنے میں مدد کریں گے کہ وہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرنا چاہتے ہیں اور وہاں کیسے پہنچیں۔ ان کا استعمال آپ کے بچے کی صلاحیتوں، ترجیحات، طرز عمل، اور دلچسپیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل کی تعلیم،زندگی گذارنے، نجی، کمیونٹی اور طرز معاش کے اہداف کی نشاندہی کی جا سکے۔ اس کے علاوہ، وہ IEP کی ٹیم کو آپ کے بچے کے لئے اعلی معیار کا IEP اور منتقلی کا منصوبہ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

منتقلی کی تشخیصات کا ہدف آپ کے بچے کی ملازمت کی دلچسپی، ترجیحات اور صلاحیتیں ہے۔ وہ کلیدی معلومات مہیا کرتے ہیں جو ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کے اہداف طے کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

پیشہ ورانہ تشخیص ایک قسم کی منتقلی کی تشخیص ہے۔ پیشہ ورانہ جائزے آپ، آپ کے بچے اور اسکولوں کو آپ کے بچے کی توانائیوں دلچسپیوں اور خواہشات کی بنیاد پر ان کے مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کے بارے میں اہم فیصلے کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ اساتذہ کو سمجھنے میں بھی مدد کرتے ہیں کہ مستقبل میں طرز معاش کے مواقع کے سلسلے میں آپ کا بچہ فی الحال کس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ آپ کے بچے کی قابلیت، صلاحیتوں اور اس

کی مدد کی مطلوبہ سطح کی نشاندہی پر توجہ دیتے ہیں۔

یہ تمام تشخیص "خود ارادیت" کے خیال کی تائید کے لئے تشکیل دی گئی ہیں۔ خود ارادیت کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کی اس سلسلے میں اپنی رائے ہوگی کہ ان کا راستہ کیا ہوگا، خاص طور پر تعلیم اور تربیت، روزگار اور خود مختار زندگی بسر کرنے کی صلاحیتوں کے سلسلے میں۔

پیشہ ورانہ تشخیصات رسمی یا غیررسمی ہوسکتی ہیں۔

غیر رسمی تشخیصات میں انٹرویو، سوالنامے، مشاہدات، دلچسپیوں کی فہرست، ترجیحی تشخیصات اور منتقلی کی منصوبہ بندی کی فہرست شامل ہوسکتی ہیں۔ غیر رسمی تشخیص کا استعمال آپ کے بچے کی عمر اور صلاحیتوں پر مبنی ہوتا ہے۔

رسمی تشخیص میں قابلیت کے امتحانات، حصولیابی کے امتحانات اور معیاری امتحانات شامل ہے۔ تشخیص کے نتائج میں آپ کے بچے کی عمر کے دوسرے طلبا سے موازنہ بھی شامل ہے۔ کبھی کبھی رسمی تشخیص کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب غیر رسمی جائزے اسکولوں کو آپ کے بچے کے لئے اعلی معیار کی منتقلی کا منصوبہ تشکیل دینے کے لئے اتنی معلومات فراہم نہیں کرتے ہیں۔

کیلنڈر سال سے شروع ہوکر جب آپ کا بچہ 12 سال کا ہوجائے گا، تو آپ، آپ کا بچہ، اور منصوبہ ساز ٹیم کے دیگر ممبر پیشہ ورانہ تشخیص کے ذریعہ منتقلی کی تشخیص کا عمل شروع کریں گے۔ پہلا IEP موصول ہونے پر اگر آپ کے بچے کی عمر 12 سال سے زیادہ ہے تو، اس وقت پیشہ ورانہ تشخیص مکمل کی جائے گی۔

منتقلی کی تشخیصات کا ہدف آپ کے بچے کی ملازمت کی دلچسپی، ترجیحات اور مہارت ہے۔

سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

سطح I پیشہ وارانہ تشخیص ایک غیر رسمی جائزہ ہے جس میں تین حصے ہوتے ہیں — طالب علم کا حصہ، والدین کا حصہ اور ایک اساتذہ کا ایک حصہ۔ اسکول کے ریکارڈوں کا جائزہ بھی اس تشخیص کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ تشخیص آپ کے بچے کی دلچسپیوں، ترجیحات، اور سندیافتگی کے بعد کی زندگی کے اہداف کے بارے میں معلومات، بشمول آئندہ ملازمت، تعلیم، یا تربیت کے بارے میں معلومات اکٹھا کرتی ہے۔ IEP کے ہر اجلاس سے پہلے سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں ضرورت کے مطابق تجدید کی جاتی ہے۔

بحیثیت والدین، منتقلی کی تشخیص کے عمل میں آپ کا تعاون اہم ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں اور کسی بھی IEP اجلاس میں جس میں ان تشخیصات پر تبادلہ خیال ہوتا ہے، آپ معلومات مہیا کررہے ہیں۔

سطح II پیشہ ورانہ تشخیص

اگر IEP ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ اضافی معلومات کی ضرورت ہے تو ایک سطح II پیشہ ورانہ تشخیص کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ ایک سطح II پیشہ ورانہ تشخیص سے طالب علم کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، توانائیوں اور دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ ایک رسمی تشخیص ہے جس میں مخصوص/معیاری آلہ کار کا استعمال کیا جاتا ہے جو مہارت اور صلاحیت کی جانچ کرتے ہیں۔ اس میں دلچسپی کی فہرست شامل ہوسکتی ہے اور اس میں ادراک، قوت حرکت،میکانی، زبانی اور/یا عددی تفہیم، توجہ اور / یا رسمی تشخیص سے اخذ کردہ اسلوب سیکھنے کے بارے میں تفصیلی معلومات شامل ہوسکتی ہیں۔

سطح III پیشہ ورانہ تشخیص

صورتحالی پیشہ ورانہ تشخیص، جسے بعض اوقات سطح III کی پیشہ ورانہ تشخیص کہا جاتا ہے، اس وقت مکمل کی جاسکتی ہے جب کوئی طالب علم کسی حقیقی یا غیر حقیقی کام پر مبنی تعلیمی تجربے میں شرکت کر رہا ہے یا کوئی ملازمت کر رہا ہو۔ کام پر مبنی تعلیمی تجربات میں

شامل ہے معاوضہ والی اور بغیر معاوضہ والی انٹرن شپ، کمیونٹی خدمت اور رضاکارانہ کام اور تنخواہ والی ملازمت۔ صورتحالی پیشہ ورانہ تشخیص میں، ملازمت سے متعلق کام کو مکمل کرتے ہوئے طالب علم کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ بعد میں، فی الوقت اور مستقبل میں کام کے کامیاب تجربے کو یقینی بنانے کے لیے طالب علم کی صلاحیتوں کو استوار کرنے میں اس کی مدد کے لئے طالب علم کو آرا دی جاتی ہے۔ سطح III کی پیشہ ورانہ تشخیص کام کی جگہ پر کسی طالب علم کی کامیابی کے لئے مفید معلومات فراہم کرسکتی ہے۔

منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

مندرجہ ذیل میں IEP کے ان حصوں کی وضاحت کی گئی جن کا سب سے زیادہ تعلق منتقلی کی منصوبہ بندی سے ہے۔ تاہم، پیشہ ورانہ تشخیص سے حاصل کردہ معلومات پر پورے IEP کے دوران غور کیا جائے گا۔

IEP اجلاس میں سندیافتگی کے انتخابات پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے اور منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ترقی کے معیار، وہ کورسز جو طالب علم لیتا ہے، اور آیا کوئی طالب علم متبادل یا معیاری تشخیص میں حصہ لیتا ہے یا نہیں ان ساری چیزوں کا اثر طلبا کے لیے سندیافتگی کے دستیاب انتخابات پر ہوتا ہے۔ IEP کی ہر اجلاس میں ان عوامل پر غور کیا جانا چاہیئے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ طالب علم اپنے ثانوی کے بعد اہداف کو پورا کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ سندیافتگی کے انتخابات اور تقاضوں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں: https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements.

ثانوی کے بعد قابل پیمائش اہداف

آپ کے بچے کے IEP میں 14 سال کی عمر سے قابل پیمائش ثانوی کے بعد کے اہداف شامل ہونا شروع ہوجائیں گے (یا اگر مناسب ہو تو اس سے کم عمر میں)۔ قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرنا چاہتا ہے یا کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آپ کے بچے کے قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف منتقلی اور پیشہ وارانہ تشخیص سے حاصل کردہ معلومات پر مبنی ہوتے ہیں۔ IEP اجلاس کے دوران، IEP ٹیم، جس میں آپ اور آپ کا بچہ شامل ہے (جب منتقلی پر تبادلہ خیال ہوگا)، ان تشخیصات کا اور آپ کے بچے کے ثانوی کے بعد اہداف کا جائزہ لے گی۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آپ کے بچے کی پیدا ہونے والی دلچسپیوں کے مطابق ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کے اہداف میں کئی بار تبدیلیاں آسکتی ہیں۔ اسی وجہ سے، باقی IEP کے ساتھ، ہر سال ثانوی کے بعد اہداف کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ان میں تجدید کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل شعبوں میں قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف ہوسکتے ہیں:

- تعلیم/تربیت
- ملازمت
- خودمختار زندگی بسر کرنا (اگر ضروری ہو)

سالانہ اہداف

سالانہ اہداف اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ کے بچے سے ایک سال میں کیا حاصل کرنے کی

امید کی جاتی ہے۔ یہ اہداف ان تعلیمی، سماجی اور جسمانی مہارت کے مطابق ہوتے ہیں جن کی ضرورت آپ کے بچے کو ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے اپنے اہداف حاصل کرنے میں ہوتی ہے۔ قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اور سالانہ اہداف آپ کے بچے کی انفرادی اور منفرد خصوصیات اور ضروریات کی بنا پر تیار کیے جاتے ہیں اور وہ آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کی دلچسپیوں اور خواہشات سے وابستہ ہوتے ہیں۔

نمونہ اہداف

اگرچہ سالانہ اہداف اس بات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ ایک اسکولی سال میں کیا حاصل کرے گا، لیکن قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اس بات پر مرکوز ہوتے ہیں کہ آپ کا بچہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرے گا۔ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے، اور ایسے ہی ان کے ہائی اسکول کے بعد کے منصوبے مختلف ہوتے ہیں۔ ذیل میں معاون سالانہ اور قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف کے ساتھ ایک منفرد مابعد اسکول منصوبہ کی مثال دی گئی ہے۔

مثال: اگر طالب علم A ہائی اسکول کے بعد تجارتی ٹرک چلانا چاہتا ہے، تو اسے تجارتی ڈرائیورز لائسنس کا ٹیسٹ پاس کرنے کی مہارتیں سیکھنی ہوں گی۔ طالب علم A کا سالانہ ہدف اس کے تجارتی ڈرائیور بننے کے ثانوی کے بعد ہدف کی معاونت کرے گا۔

ثانوی کے بعد قابل پیمائش اہداف: ہائی اسکول سے سندیافتگی کے بعد، طالب علم A بطور ایک طویل فاصلاتی ٹرک ڈرائیور کی کل وقتی ملازمت حاصل کرے گا۔

سالانہ ہدف: طالب علم A زبانی وضاحت کے مطابق پیمائش کرنے پر، غیر افسانوی عبارت میں استعمال شدہ الفاظ اور فقروں کے معنی کا تعین 75% درستی کے ساتھ 4 میں سے 3 آزمائشوں میں کرے گا۔

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط کردہ مجموعہ

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط کردہ مجموعہ ایسی سرگرمیاں اور خدمات ہیں جو آپ کے بچے کو اس کے اہداف حاصل کرنے کے لیے ضروری مہارتیں حاصل کرنے میں مدد کریں گی۔ آپ کے بچے کا IEP اس کی 14 سال کی عمر سے شروع کرتے ہوئے منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط کردہ مجموعے پر (یا اگر مناسب ہو تو اس سے کم عمر میں) غور کرنا شروع کرے گا۔ یہ سرگرمیاں اور خدمات آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات، توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر مبنی ہوتی ہیں۔ ہر ایک سرگرمی کے لیے، سرگرمیوں یا خدمات کے لیے ذمہ دار فرد، جو عموماً اسکول یا کوئی دیگر ایجنسی ہوتی ہے، کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط کردہ مجموعے کو چھ زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ہدایت
- متعلقہ خدمات
- کمیونٹی کے تجربات
- ملازمت اور ما بعد اسکول بالغ زندگی بسر کرنے کے دیگر مقاصد کا فروغ
- روزمرہ کی زندگی کی مہارت کا حصول (اگر قابل اطلاق ہو)[4]
- کارگزار پیشہ ورانہ تشخیص (اگر قابل اطلاق ہو)

منتقلی کی منصوبہ بندی کے کردار

ذیل میں IEP منصوبہ بندی کے عمل میں IEP ٹیم ممبر کے کردار کی وضاحت کی گئی ہے کیونکہ اس کا تعلق منتقلی کی منصوبہ بندی سے ہے۔ اس کے علاوہ، NYC کے تمام مڈل اسکولوں اور ہائی اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ ایک منتقلی کی ٹیم کے لیڈر کی نشاندہی کریں تاکہ وہ ٹیم کو قیادت اور رہنمائی مہیا کرسکے تاکہ طلبا کی منتقلی کی ضروریات پوری ہوجائیں اور وہ مابعد ثانوی کامیابی کی راہ پر گامزن ہوں۔

طالب علم

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے عمل کے بارے میں سیکھتا ہے
- ان کی پیشہ ورانہ تشخیصات کے اجزا مکمل کرتا ہے
- دلچسپیوں اور ممکنہ پیشہ ورانہ یا طرز معاش کے انتخابات کی چھان بین کرتا ہے

4 اس ویب سائٹ پر روزمرہ کی زندگی کی مہارتوں کے حصول کی NYSED کی وضاحت ملاحظہ کریں http://www.p12.nysed.gov/specialed/publications/iepguidance/transition.htm.

- ذاتی حمایت کو فروغ دیتا ہے (مثال کے طور پر، انہیں اپنی دلچسپیوں، ترجیحات اور اہداف کا اظہار کرنا سیکھنا چاہیے)
- ان کے لیے انتہائی مناسب سندیافتگی انتخابات کا تعین کرنے کے لیے توانائیوں اور ضروریات پر روشنی ڈالتا ہے
- طرز معاش اور / یا اسکول کے مشیر کے ساتھ مناسب کورسز کی نشان دہی کرتا ہے
- ان کی معذوری کے بارے میں اور اگر مناسب ہو تو ہائی اسکول کے بعد مدد حاصل کرنے کا طریقہ سیکھتا ہے
- IEP کی اجلاس میں سرگرمی سے شرکت کرتا ہے
- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کے انتخابات اور کسی اور چیز کے بارے میں سوالات پوچھتا ہے

والدین/سرپرست

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے عمل کے بارے میں سیکھتے ہیں
- آپ کے بچے کی توانائیوں، ضرورتوں اور ترجیحات کے بارے میں اسکول اور IEP ٹیم کے ساتھ مشاہدات، خیالات اور تشویشات کا اشتراک کرتے ہیں
- پیشہ ورانہ تشخیص کے والدین سے متعلق حصّے کو مکمل کرتے ہیں
- آپ کے بچے کو ان کی موجودہ دلچسپیوں اور مستقبل کے اہداف کی چھان بین کرنے میں مدد کرتے ہیں
- آپ کے بچے کی حمایت کرتے ہیں اور ان میں ذاتی حمایت کی مہارتیں تیار کرنے میں مدد کرتے ہیں
- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کی راہوں، مابعد اسکول انتخابات اور وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں (ملاحظہ کریں **سیکشن 7: IEPs والے طلبا کے لیے سندیافتگی** مزید معلومات کے لیے)
- ممکنہ حد تک خودمختار بننے کے لیے آپ کے بچے کو کتنی مدد کی ضرورت ہے اس کا تعین کرتے ہیں
- آپ کے بچوں کو ان کے اہداف کے حصول میں مدد کرنے کے لیے لوگوں، کمیونٹی ایجنسیوں اور دیگر وسائل کی نشاندہی کرتے ہیں
- (اگر ایک **منتقلی خدمت ایجنسی** (جسے "شرکت کنندہ ایجنسی" بھی کہا جاتا ہے) کی نشاندہی ہو جاتی ہے) IEP اجلاس میں کسی ایجنسی کے نمائندے کو مدعو کرنے کے لیے آپ کی رضامندی فراہم کرنے پر غور کرتا ہے (وسائل سیکشن **منتقلی خدمات کی ایجنسیاں اور بالغ خدمت نظام**)
- آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں سرگرمی سے شرکت کرتا ہے
- منتقلی سے متعلق خدمات اور سرگرمیوں کے ریکارڈز رکھتا ہے
- سوالات پوچھتا ہے

استاد / کیس مینیجر

- ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے اہداف تلاش کرنے میں آپ کے بچے کی مدد کرتا ہے
- آپ کے بچے کی تعلیم، روزگار اور خودمختار زندگی کے بارے میں توانائیوں، ضروریات، دلچسپیوں اور ترجیحات کے بارے میں جاننے کے لیے مختلف منتقلی تشخیصات مہیا کرتا ہے
- قابل پیمائش پوسٹ سیکنڈری اہداف تیار کرنے میں آپ کے بچے کے ساتھ کام کرتا ہے
- آپ کے بچے کو ان کے مقاصد کے مطابق، منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط کردہ مجموعے میں مشغول کرتے ہیں
- بیرونی ایجنسیوں اور ان کے پروگراموں سے واقف ہوتا ہے اور مناسب ہونے پر اہل خانہ کو متعلقہ ایجنسیوں سے جوڑ دیتا ہے
- IEP اجلاس کا اہتمام کرتا ہے بشمول تمام اسٹیک ہولڈرز کے۔
- جب ضروری ہو آپ سے اجازت حاصل کرنے سمیت (مثال کے طور پر ایک شرکت کنندہ ایجنسی کو مدعو کرنے کے لیے)، اس عمل میں خاندان کو مشغول کرتا ہے
- خود ارادیت اور ذاتی حمایت کی مہارتوں کے لیے واضح ہدایات فراہم کرتا ہے

- معذوری والے افراد کے حقوق پر رہنمائی فراہم کرتا ہے
- آپ کے بچے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ IEP اہداف کی پیش رفت کے بارے میں اسکول کے عملے کے ساتھ بات چیت کریں۔

اسکول کے مشیر کا کردار

- آپ کے بچے کے مطلوبہ طرز معاش کی راہ کے لیے طرز معاش کی دلچسپیوں اور مہارتوں کی تشخیص کرتا ہے
- آپ کے بچے اور IEP ٹیم کے دیگر ممبروں کے ساتھ ، ہائی اسکول میں آپ کے بچے کے وقت کے لئے ایک منصوبہ تیار کرتا ہے
- آپ کے بچے اور IEP کے دیگر ممبروں کے ساتھ آپ کے بچے کے سالانہ منتقلی منصوبے کو تیار / اس میں تجدید کرتا ہے
- آپکے بچے کی توانائیوں، دلچسپیوں، ضروریات اور ترجیحات کے بارے میں بات چیت کی قیادت کرتا ہے۔
- سندیافتگی کے تقاضے، ڈپلومہ کی راہیں، مابعد اسکول انتخابات اور وسائل پر طالب علم اور ان کے خاندان کے ساتھ گفتگو کرتا ہے
- ان کورسز کے بارے میں مشورے فراہم کرتا ہے جو آپ کے بچے کو ان کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کریں گے۔

منتقلی خدمت ایجنسی کا نمائندہ

ایک **منتقلی خدمت ایجنسی** (جسے "شرکت کنندہ ایجنسی" بھی کہا جاتا ہے) ایک ایجنسی ہے جو ہائی اسکول چھوڑنے کے بعد ممکنہ طور پر آپ کے بچے کو خدمات فراہم کرتی ہے یا ان کے لیے ادائیگی کرتی ہے۔ اگر کوئی ایجنسی ممکنہ طور پر خدمات کی فراہمی یا ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہے، تو آپ کے بچے کے اسکول کو چاہیے کہ اس ایجنسی کی شناخت کرنے میں آپ کی مدد کرے اور آپ سے اس ایجنسی کے نمائندے کو آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں مدعو کرنے کے لیے آپ کی اجازت کی درخواست کرے گا شرکت کنندہ ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، وسائل سیکشن **منتقلی خدمت ایجنسیاں اور بالغ خدمت نظام** ملاحظہ فرمائیں۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کے عمل کے بارے میں جاننے کے لیے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں

- مدعو کرنے پر IEP اجلاس میں شرکت کرتا ہے
- اگر شرکت کنندہ ایجنسی مدعو کرنے پر IEP اجلاس میں شرکت نہیں کرتی ہے، تو اس شرکت کنندہ ایجنسی کے نمائندے کو منتقلی خدمات کی منصوبہ بندی میں شامل کیا جانا چاہیے۔
- دیگر IEP ٹیم ممبروں کے ساتھ سرگرمی کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے شرکت کرتا ہے کہ منصوبوں اور خدمات کا مشترکہ فہم موجود ہے
- آپ کے بچے کو اس کے اہداف تک پہنچنے میں مدد کے لیے دستیاب وسائل اور معاونتوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے
- آپ کے بچے کو اس کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کے لیے ضروری خدمات اور معاونتیں فراہم کرتا ہے
- ان خدمات کے بارے میں وضاحت کرتا ہے جو آپ کے بچے کے ہائی اسکول چھوڑنے کے بعد فراہم کی جا سکتی ہیں۔

سیکشن

8 مدد حاصل کرنا

والدین کے حقوق

آپ کے بچے کی تعلیم اور IEP عمل کے دوران آپ کی شرکت بہت اہم ہے۔

آپ کے بچے کی خاص تعلیم میں شمولیت کے دوران مختلف نکات پر آپ کو طریقہ کار سے متعلق تحفظ کے نوٹس کی نقل فراہم کی جائے گی۔ اس نوٹس میں بطور ایک معذوری والے بچے کے والدین، آپ کے حقوق کا بیان شامل ہوتا ہے۔ یہ محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ پر یہاں دستیاب ہے https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/your-rights.

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ اپنی شرکت کے حق کا استعمال کرنے کے اہل ہوں، آپ کو مندرجہ ذیل حقوق بھی حاصل ہیں:

مکمل طور پر باخبر ہونے کا حق

آپکو تعلمی فیصلہ سازی کے طریقِ کار سے آپکی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے طریقے میں پوری طرح سے مطلع کیے جانا لازمی ہے۔

اجازت دینے کا حق

اس رہنما کتابچہ برائے خاندان میں ایسی صورتیں بیان کی گئی ہیں جب آپ سے آپکی اجازت دینے کے لیے کہا جائے گا۔ اس سے پہلے کہ آپ اپنی اجازت فراہم کریں، CSE کے لیے لازمی ہے کہ آپ کو آپ کی ترجیحی زبان میں اس عمل کے بارے میں تمام معلومات فراہم کرے جس کے لیے آپ اپنی اجازت دے رہے ہیں۔ اگر آپ اپنی اجازت دیتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اس عمل کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پر اس کے لیے راضی ہیں۔

اجازت رضاکارانہ ہے۔ آپ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ آپکی اجازت واپس لینا اس عمل کی نفی نہیں کرتا ہے جو آپکے اجازت دینے کے بعد اور واپس لینے سے پہلے ہوچکا ہو۔

حصہ لینے کا حق

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کے بارے میں تمام تر تعلیمی فیصلہ سازی میں شرکت کریں۔ آپ اس حق کا استعمال IEP اجلاس میں شرکت کرکے کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کی IEP ٹیم کے ایک اہم ممبر ہیں، اور اسکول یا CSE آپ کے ساتھ مل کر کام کرے گی اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ ان اجلاس میں شرکت کرسکتے ہیں۔

آپ دیگر افراد کو جو آپ کے بچے یا ان کی معذوری سے متعلق جانکاری یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں کو IEP اجلاس میں لا کر بھی حصہ لینے کے اپنے حق کا استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر IEP اجلاس میں آپ کو ایک ترجمان کی ضرورت ہو، تو محکمۂ تعلیم کے لیے لازمی ہے کہ آپ کو فراہم کرے۔

چیلنج کرنے کا حق

آپکو اپنے بچے کے بارے میں کیے گئے اسکول کے فیصلوں کو چیلنج کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کسی بھی ایسے فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے یا کسی اختلافات کو حل کرنے کے لیے ثالثی یا ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کرسکتے ہیں جو آپکے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہو رہا ہو۔ اگر آپکو ثالثی یا غیرجانبدارانہ سماعت میں حصہ لینے کے لیے ترجمان درکار ہو، تو محکمۂ تعلیم اسکا انتظام کرے گا۔

باضابطہ کاروائی سے متعلق آپ کے حقوق — بشمول ثالثی اور غیرجانبدارانہ سماعتوں کے — تشویشات کو حل کرنے کے سلسلے میں ذیل کے حصے میں مزید تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کے بارے میں تمام تر تعلیمی فیصلہ سازی میں شرکت کریں۔

اپیل کرنے کا حق
آپ کو غیرجانبدار سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف نیو یارک ریاست ریویو افسر کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو ریاستی ریویو افسر کے فیصلے کے خلاف وفاقی کورٹ میں اپیل کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔

اگر محکمۂ تعلیم کسی غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف اپیل کرتا ہے، تو آپ کو اس اپیل کا مقابلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

غیر جانبدارانہ سماعتوں اور اپیلوں کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ذیل میں **تشویشات حل کرنا** کے بارے میں ذیل سیکشن ملاحظہ فرمائیں۔

IEP اجلاس میں ایک مصدقہ اضافی والدین ممبر کو موجود رکھنے کا حق
آپ کو حق حاصل ہے کہ IEP اجلاس میں ایک مصدقہ والدین ممبر کی حاضری کی درخواست کریں۔ آپ کو یہ درخواست تحریری طور پر اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے قبل آپ کے بچے کی IEP ٹیم سے لازماً کرنی چاہیے۔

آپ کے بچے کے اسکول ریکارڈز کو حاصل کرنے اور / یا ان کی جانچ کرنے کا حق
آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کے اسکول ریکارڈز کو حاصل کریں اور/یا ان کی جانچ کریں۔

کسی IEP اجلاس سے پہلے، غور کی جانے والی تمام رپورٹوں اور تشخیصات کا جائزہ لے کر اور ان پر غور کرکے آپ تیاری کرسکتے ہیں۔ ان رپورٹوں اور تشخیصات کی اجلاس سے قبل درخواست کرنے کے لیے، آپ اپنے بچے کی IEP ٹیم سے درخواست کر سکتے ہیں۔

بعض اوقات والدین ان کے بچے کے ریکارڈ میں دیئے گئے بیانات سے اتفاق نہیں کرتے۔ اگر ایسا ہے تو آپ تحریری طور پر اسکول یا CSE کے چیئرپرسن سے ملنے اور غیرمتفقہ چیزوں کے بارے میں بات کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ براہِ مہربانی مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-820، "رازداری اور طالب علم کے اسکول ریکارڈز کا اجرا؛ ریکارڈ برقرار رکھنا یہاں ملاحظہ فرمائیں
https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations۔

باضابطہ کاروائی کے حقوق
آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کے بچے کی اہلیت، تشخیص، خدمات اور تقرری کے بارے میں IEP ٹیم کے فیصلوں کو چیلنج کریں۔ اگر آپ IEP ٹیم کے اقدامات سے متفق نہیں ہیں یا ان معاملات میں کارروائی سے انکار کرتے ہیں تو، آپ **ثالثی** یا **غیر جانبدارانہ سماعت** کی درخواست کرسکتے ہیں۔

تشویشات کو حل کرنا

اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے یا اپنے بچے کے خاص تعلیم کے پروگراموں اور خدمات کے بارے میں سوالات ہیں تو یہاں متعدد اقدامات ہیں جن کا استعمال کر کے آپ حل تلاش کرسکتے ہیں۔

1 **آپنے بچے کی IEP ٹیم سے بات کریں.** اس میں ان کے استاد، متعلقہ خدمت فراہم کنندہ، اسکول کے ماہر نفسیات، یا رہنما مشیر شامل ہو سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، اگر آپ کا بچہ غیر سرکاری اسکول میں جاتا ہے، تو اپنے CSE سے رابطہ کریں۔ یہ پیشہ ور افراد براہ راست آپ کے بچے کے ساتھ کام کرتے ہیں اور انہیں بہترین طور پر جانتے ہیں۔ وہ آپ کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کی ضروریات پوری ہوں۔

2 **پرنسپل کے ساتھ ملاقات طے کرنا.** پرنسپل آپ کے ساتھ آپ کی تشویشات پر گفتگو کریں گے، انہیں حل کرنے کے لیے ایک منصوبہ تشکیل

دیں گے اور پھر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اسکول کا عملہ منصوبے کا نفاذ کرتا ہے۔

3 **سپرنٹینڈنٹ کے دفتر میں خاندانی حمایتی رابطہ کار (FSC) سے رابطہ کریں۔** FSC خاندانوں کو معلومات اور وسائل فراہم کرتا ہے۔ وہ کسی بھی قسم کے مسئلہ بشمول خاص تعلیم سے متعلق مسئلہ پر آپ اور اسکول کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

4 **ای میل** SpecialEducation@schools.nyc.gov. خاص تعلیم کے مرکزی دفتر کا عملہ، بمع آپ کے اسکول کے برو یا شہر پیما دفتر ایک حل تلاش کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

5 **خاص تعلیم کی ہاٹ لائن کو 718-935-2007 یا 311 پر کال کریں۔** 311 کو کی جانے والی خاص تعلیم سے متعلق کالز کا اشتراک خاص تعلیم کے مرکزی دفتر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ وہ ایک حل تلاش کرنے میں آپ کی معاونت کریں گے۔

6 **نیو یارک ریاست خاص تعلیم کے والدین مرکز سے رابطہ کریں۔** ریاست نیو یارک خاص تعلیم کے والدین مراکز معذوری کے حامل طلبا کے والدین کو معلومات، وسائل اور ایسی حکمت عملیاں فراہم کرتے ہیں جو والدین اور سرپرستوں کو ان کے بچے کی معذوری اور خاص تعلیم کے طریقہ کار کو سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔ مزید جاننے کے لیے ذیل پر جائیں www.p12.nysed.gov/specialed/techassist/parentcenters.

7 **ثالثی کے لیے درخواست کریں۔** ریاست بھر میں 24 کمیونٹی تنازعات کے حل کے مراکز ہیں جو ثالثی خدمات، ریاستی محکمہ تعلیم کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت فراہم کرتے ہیں۔ یہ ثالثین محکمۂ تعلیم سے ملحق نہیں ہیں؛ ان کا واحد مقصد یہ ہے کہ تنازعات کو خوش اسلوبی اور موثر طریقے سے حل کیا جائے۔

ثالثی کے دوران، آپ اور IEP ٹیم کا ممبر ایک غیرجانبدار تیسرے فریق کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو آپکی اور محکمۂ تعلیم کی ایک معاہدے پر پہنچنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کرے گا۔ ایک خاص طور پر تربیت یافتہ منظور شدہ ثالث فرد ثالثی انجام دے گا۔ ثالثی کے دوران،

آپ اور محکمہ تعلیم مسئلے پر گفتگو کریں گے اور ایک باہمی طور پر قابل قبول حل تیار کرنے کے لیے مل جل کر کام کریں گے۔

ثالثی کی درخواست کرنے کے لیے، اپنے بچے کے اسکول، CSE، یا CPSE سے رابطہ کریں یا آپ براہِ راست اپنے برو میں برادری کے اختلافات کے حل کے مرکز سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ ریاست نیو یارک کے محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ کے ثالثی صفحے پر مزید جانیں http://www.p12.nysed.gov/specialed/techassist/mediation.htm یا یہاں جائیں www.nysdra.org.

8 **ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کریں۔** بطور والدین آپکو حق حاصل ہے کہ ایک "غیرجانبدار سماعت" کی گزارش کریں۔ محکمۂ تعلیم کو بھی اس بات کی اجازت ہے کہ وہ محدود مسائل کو حل کرنے، جیسے کسی بچے کی تشخیص کے لیے والدین کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ایک غیرجانبدار سماعت کی درخواست کرے۔ ایک غیرجانبدار سماعت ایک قانونی کارروائی ہے۔ ایک غیرجانبدار سماعت کے دوران، آپ ایک غیرجانبدار سماعتی افسر کے سامنے پیش ہونگے اور اپنی روداد بیان کریں گے۔ سماعتی افسر محکمۂ تعلیم کا کوئی افسر **نہیں** ہوتا ہے۔ سماعتی افسر آپکی اور محکمۂ تعلیم کے نمائندے کی بات سنے گا، گواہوں اور دستاویزات سے ثبوت حاصل کرے گا، اور اسکا تحریری فیصلہ کرے گا کہ آپ نے جو مسئلہ اٹھایا ہے اسے کس طرح حل کیا جائے۔

غیر جانبدار سماعت کی درخواستیں دفتر برائے غیرجانبدار سماعت کو تحریری طور پر کی جائیں:

Office of Impartial Hearings
131 Livingston Street, Room 201
Brooklyn, New York 11201
718-935-3280

آپکی غیرجانبدار سماعت کی درخواست کے لیے لازمی ہے کہ وہ:

- تحریری شکل میں ہو؛
- اپنے تشویشات سے متعلقہ حقائق اور مجوزہ حل بیان کریں؛
- اپنے بچے کا نام اور پتہ بیان کریں؛ اور
- آپ کا بچہ جس اسکول میں شرکت کرتا ہے اس کا نام بتائیں۔

آپ کسی غیر جانبدار سماعت کی درخواست کرنے کے لیے نمونے کے خط کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ نمونہ محکمۂ تعلیم کے غیرجانبدار سماعت کے صفحہ پر یہاں دستیاب ہے https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/impartial-hearings.

غیر جانبدار سماعت کا عمل

اگر آپ نے ایک غیرجانبدار سماعت کی درخواست کی ہے، تو "زیر غور" ہونے (جسے بعض اوقات "اسٹے پُٹ" کہا جاتا ہے) کا اطلاق ہوتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ آپکا بچہ کسی بھی قانونی کارروائی کے دوران اپنی موجودہ تقرری پر رہتا ہے جب تک کہ معاملہ حل نہ ہوجائے یا آپ محکمۂ تعلیم کے ساتھ کسی معاہدے پر نہ پہنچ جائیں۔

حل

آپکی جانب سے ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کیے جانے کے 15 دنوں کے اندر، محکمۂ تعلیم آپکے ساتھ ان معاملات کو رفع کرنے کے لیے کام کرے گا جو آپ نے اپنی غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست میں بیان کیے ہیں۔

ان تین معاملوں میں حل کے اجلاس کا انعقاد نہیں کیا جائے گا:

1 اگر آپ اور محکمۂ تعلیم **تحریری طور پر** حل کیے جانے کے اجلاس سے دستبردار ہونے کے لیے متفق ہوں، تو دفتر برائے غیرجانبدر سماعت کو مطلع کرنا لازمی ہے اور 14 کیلنڈر دنوں کے اندر ایک غیرجانبدارانہ سماعت شیڈول کی جائے گی۔

2 اگر آپ ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کو واپس لے لیتے ہیں، ایک رفعائی اجلاس کے انعقاد کی ضرورت نہیں ہے۔

3 اگر DOE کی جانب سے ایک رفعائی اجلاس شیڈول کرنے کی قلم بند کوششیں کی گئی ہیں اور آپ نے حصہ نہیں لیا (اور بذریعہ تحریر آپ

یا محکمۂ تعلیم رفعائی اجلاس سے دستبردار نہیں ہوتے)، غیرجانبدارنہ سماعت افسر کو مطلع کیا جانا لازمی ہے اور محکمۂ تعلیم کو آپکی درخواست کو خارج کرنے کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔

سماعت کا عمل

ایک غیرجانبدار سماعت کی درخواست موصول کرنے کے بعد، دفتر برائے غیرجانبدار سماعت آپکو غیرجانبدار سماعت کے طریقِ کار کی مکمل وضاحت فراہم کرے گا۔ غیر جانبدار سماعت کا وقت مقرر کرنے کے لیے آپ سے بذریعہ ٹیلی فون رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو مقررہ تاریخ، وقت اور مقام کے بارے میں تحریری طور پر بھی مطلع کیا جائے گا۔

آپکو سماعت میں ایک وکیل لانے کا حق ہے۔ اگر آپ کسی وکیل کے ذریعے نمائندگی چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ سماعت سے قبل وہ غیرجانبدار سماعت کے دفتر کو پیش ہونے کا نوٹس دائر کریں۔

اگر آپ کو کسی ترجمان کی ضرورت ہو، تو براہِ مہربانی غیر جانبدار سماعت کے دفتر کو مطلع کریں۔ گذارش کرنے پر ایک ترجمان فراہم کیا جائے گا۔

سماعت کے بعد سماعت کرنے والا غیر جانبدار افسر ایک فیصلہ جاری کرے گا۔ فیصلے کی ایک کاپی آپ کو بذریعہ ڈاک بھیجی جائے گی۔

سماعتی افسر کا فیصلہ مکمل طور پر سماعت میں جمع کروائے گئے ثبوت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں فیصلے کی وجوہات اور بنیاد شامل ہونی چاہیئے۔ آپکو اور محکمے کو اس فیصلے کی نیویارک ریاست جائزہ افسر سے اپیل کرنے کے حق سے بھی مطلع کرتا ہے۔

ریاست جائزہ افسر سے اپیلیں

اگر آپ کسی غیر جانبدار سماعت میں کیے گئے کسی فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں، تو آپ کو حق حاصل ہے کہ ریاستی جائزہ افسر کو ایک تحریری اپیل پیش کریں۔ ایسا کرنے کے لیے، آپ کو فیصلے کی تاریخ کے بعد 25 دنوں کے اندر نوٹس فراہم کرنا لازمی ہوگا۔ ریاستی جائزہ دفتر میں اپیل کرنے کے طریقے کے بارے میں ہدایات یہاں دیکھی جا سکتی ہیں www.sro.nysed.gov.

اپیل کے لیے درخواست کرنا ایک قانونی کاروائی ہے۔ جبکہ ایک وکیل مطلوب نہیں ہے، ایک اپیل جمع کروانے کے طریق کار مخصوص ہیں اور کسی تاخیر یا خارج کیے جانے سے بچنے کے لیے انکی قطعی طور پر پیروی کی جانی لازمی ہے۔

ثالثی اور غیر جانبدار سماعتوں میں فرق

اگرچہ ثالثی اور غیر جانبدار سماعت دونوں کا مقصد اختلافات کو حل کرنا ہے، لیکن اس میں کچھ اہم فرق ہیں۔

غیر جانبدار سماعت زیادہ باضابطہ عمل ہے جس میں آپ اور محکمۂ تعلیم ثبوت اور گواہوں کو پیش کرتے ہیں۔ دونوں کی گواہیوں کے بعد، غیرجانبدار افسر فیصلہ کرتا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت تک حتمی ہوتا جب تک کہ کوئی اپیل نہ کی جائے۔

ثالثی ایک نسبتاً کم رسمی عمل ہے جو آپ کو اور محکمۂ تعلیم کو ایک غیر جانبدار فریق کی موجودگی میں مسائل پر گفتگو کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کسی غیرجانبدار سماعت کے برخلاف، ثالث کوئی فیصلہ نہیں جاری کرتا ہے۔ اس کی بجائے، آپ اور محکمۂ تعلیم کسی متفقہ فیصلے پر پہنچنے کے لیے کام کرتے ہیں۔

غیرجانبدار سماعت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، ذیل پر جائیں https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/impartial-hearings. ثالثی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے نیو یارک ریاست محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ پر جائیں http://www.p12.nysed.gov/specialed/techassist/mediation.htm یا یہاں جائیں www.nysdra.org

اہم رابطے اور وسائل۔

کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کے دفاتر

CSE	ضلع	پتہ	فون نمبر
1	7 9 10	One Fordham Plaza, 7th Floor Bronx, New York 10458	718-329-8000
2	8 11 12	3450 East Tremont Avenue 2nd Floor Bronx, New York 10465	718-794-7490 یا 718-794-7429
3	25 26	30-48 Linden Place Flushing, New York 11354	718-281-3461
3	28 29	90-27 Sutphin Boulevard Jamaica, New York 11435	718-557-2553
4	24 30	28-11 Queens Plaza North, 5th Floor Long Island City, New York 11101	718-391-8405
4	27	Satellite Office 82-01 Rockaway Boulevard, 2nd Floor Ozone Park, New York 11416	718-642-5715
5	19 23 32	1665 St. Marks Avenue Brooklyn, New York 11233	718-240-3558 یا 718-240-3557
6	17 18 22	5619 Flatlands Avenue Brooklyn, New York 11234	718-968-6200
7	20 21	415 89th Street Brooklyn, New York 11209	718-759-4900
7	31	715 Ocean Terrace, Building A Staten Island, New York 10301	718-420-5790
8	13 14 15 16	131 Livingston Street 4th Floor Brooklyn, New York 11201	718-935-4900
9	1 2 4	333 7th Avenue 4th Floor New York, New York 10001	917-339-1600
10	3 5	388 West 125th Street New York, New York 10027	212-342-8300

منتقلی اور کالج تک رسائی کے مراکز (TCACs)

منتقلی اور کالج تک رسائی کے مراکز (TCACs) ان IEPs والے طلبا اور ان کے خاندانوں کی اسکول سے بالغ زندگی میں منتقل ہونے میں معاونت کرتے ہیں۔ چاہے وہ کالج میں داخلہ لینے، افرادی قوت میں داخل ہونے، یا پہلی بار خودمختار طور پر زندگی گزارنے کی تیاری کر رہا ہو، TCACs موجود ہیں تاکہ IEPs کے حامل طلبا کو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مدد مل سکے، اور ہائی اسکول کے بعد طلبا کی زندگی کی منصوبہ بندی میں اہل خانہ اور اسکول کے عملے کی مدد کی جاسکے۔

یہ مراکز طلبا پر مبنی وسائل کے مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں جو تربیتیں، ورکشاپس اور مواقع فراہم کرتے ہیں یہ بالغان کی زندگی کے لئے منصوبہ بندی کرنے کے لئے درکار آلہ کار فراہم کرتے ہیں۔ ورکشاپوں کی کچھ مثالوں میں طرز معاش کی منصوبہ بندی کے آلہ کار، کالج کے انتخابات، کام اور تنظیمی عادتیں، ذاتی کوائف تحریر کرنا، اور ذاتی حمایت اور ابلاغ کی مہارتیں شامل ہیں۔ منتقلی اور کالج تک رسائی کے مراکز کے بارے میں مزید جاننے کے لیے ان مراکز پر جائیں، ان مراکز سے براہِ راست رابطہ کریں، یا ذیل پر جائیں
www.schools.nyc.gov/specialeducation

مقامات

Brooklyn Transition & College Access Center
Boys & Girls High School, Room G170
1700 Fulton Street
Brooklyn, NY 11213
718-804-6790
bklyntcac@schools.nyc.gov

Bronx Transition & College Access Center
DeWitt Clinton High School, Room 150
100 W Mosholu Parkway S
Bronx, NY 10468
718-581-2250
bxtcac@schools.nyc.gov

Queens Transition & College Access Center
90-27 Sutphin Boulevard, Room 152
Queens, NY 11435
718-557-2600
qnstcac@schools.nyc.gov

Staten Island Transition & College Access Center
The Michael J. Petrides
Educational Complex
715 Ocean Terrace, Building A, Room 204
Staten Island, NY 10301
718-420-5723
sitcac@schools.nyc.gov

Manhattan Transition & College Access Center
269 West 35th Street, Room 702
New York, NY 10024
mntcac@schools.nyc.gov

District 75 Office of Transition Services & Postsecondary Initiatives
400 First Ave., Room 440
New York, NY, 10010
212-802-1568
D75ots@NYCDOE.onmicrosfot.com

منتقلی خدمت ایجنسیاں اور بالغ خدمت نظام – مجھے اپنے بچے کے لیے کن خدمات تک رسائی کرنی چاہیے؟

بالغان کے طرزمعاش اور جاری تعلیم خدمات کی پیشہ ورانہ بحالی (ACCESS-VR)	جسمانی، نشو و نما یا جذباتی معذوری کے حامل طلبا جن کی معذوری انہیں کام کرنے سے روک سکتی ہو یا کام کرنا ان کے لیے مزید دشوار بناتی ہو، اور وہ طلبا جو اضافی تربیت یا تعلیم کے ذریعے کام کرنے کے اہل ہوں۔	http://www.acces.nysed.gov/vr
دفتر برائے نشوونما سے متعلقہ معذوریوں کے حامل افراد (OPWDD)	نشو و نما کی معذوریوں حامل وہ طلبا جو 22 سال کی عمر سے پہلے واقع ہوئیں، بشمول عقلی معذوریاں، آٹزم، دماغی فالج، دماغی دورے کے عوارض اور دیگر اعصابی نقائص، 70 سے کم کے آئی کیو اسکور والے اور مطابقت پذیر رویہ کی مہارتوں میں کمی رکھنے والے طلبا۔	www.opwdd.ny.gov
دفترِ برائے ذہنی صحت (OMH)	ایکسس 1 کی تشخیص والے طلبا (شدید دماغی بیماری، جیسے میجر ڈپریشن، بائی پولار ڈس آرڈر، پاگل پن)۔	https://www.omh.ny.gov/
نابینا افراد کا کمیشن (CB)	طلبا جو قانونی طور پر نابینا ہیں یا بصارت کی خرابی میں مبتلا ہیں	https://ocfs.ny.gov/main/cb/

اضافی اہم معلومات

اصطلاحات کی تشریح

سہولیات: وہ آلہ کار اور طریقہ کار ہیں جو معذوری کے حامل طلبا کے لیے ہدایات اور تشخیصات تک مساوی رسائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کو معذوری کے حامل طلبا کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

قابلِ رسائی تعلیمی مواد (AEM): نصابی کتابیں اور تدریسی مواد ہیں جنھیں ایک ایسی وضع میں تبدیل کیا گیا ہے جو اس طالب علم کے لیے قابلِ رسائی ہے جو معیاری مطبوعہ مواد استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ ان وضع میں ذیل شامل ہیں:

- بریل
- بڑے حروف میں چھپائی
- آڈیو
- ڈیجیٹل ٹیکسٹ

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم (APE): مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی فروغ دہی کی سرگرمیوں، کھیلوں، اور انفرادی بچوں کی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور محدود استطاعت کے حامل معذوری کے حامل ان بچوں کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا پروگرام ہے جو معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں حفاظت کے ساتھ یا کامیابی کے ساتھ شرکت نہیں کر سکتے۔ آپ کے بچے کے لیے مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی تجویز کی جا سکتی ہے اگر ان کی معذوری ان کے معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں شامل سرگرمیوں کو کرنے کی قابلیت میں خلل ڈالتی ہیں۔

گود لینے والے والدین: وہ بالغان جن کو گود لینے کے قانونی طریقہ کار کے ذریعے بچے کی ذمہ داری عطا کی گئی ہے۔

متبادل تشخیص: شدید ذہنی معذوری کے حامل ان طلبا کی کارکردگی اور پیش رفت کی تشخیص کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو امتحان کی سہولیات کی فراہمی کے باوجود معیاری تشخیص میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔

نیو یارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) گریڈ 12–3 اور ہائی اسکول کے تمام اہل طلبا کے لیے نیو یارک ریاست سالانہ امتحان کے طریق کار کا حصہ ہے۔ اگر آپ کے بچے کا IEP یہ بیان کرتا ہے کہ یہ متبادل تشخیص کے لیے اہل ہے تو گریڈ 3 سے لے کر 12 تک ریاستی تشخیصات کے لیے NYSAA کو استعمال کیا جائے گا۔ متبادل تشخیص کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 4: انفرادی تعلیمی پروگرام**، زیر عنوان **متبادل تشخیص**۔

متبادل تقرری: جب ایک طالب علم کی دولسانی ICT یا دولسانی خاص کلاس دستیاب نہ ہو تو یہ عارضی خدمت فراہم کی جاتی ہے۔ ایک متبادل تشخیص ایک دولسانی کلاس کے منتظر طالب علم (طلبا) کی تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی معاون پیشہ ور کے ساتھ ایک یک زبان ICT یا خاص کلاس ہے۔

سالانہ اہداف: مخصوص، قابل پیمائش اہداف جو یہ وضاحت کرتے ہیں کہ آپ کے بچے سے ایک سال کے دوران معذوری کے متعلقہ شعبہ (شعبوں) میں کیا سیکھنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سالانہ جائزہ: آپ کے بچے کے لیے خاص تعلیم خدمات موصول کر لینے کے بعد، آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کم سے کم ہر سال میں ایک بار IEP کے سالانہ اجلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اسے ایک "سالانہ جائزہ" کہا جاتا ہے۔ سالانہ جائزہ کے دوران ٹیم درج ذیل کرے گی:

- اہداف کی جانب آپ کے بچے کی پیش رفت پر بات چیت
- فراہم کردہ خاص تعلیم خدمات کا جائزہ
- اگلے سال کے لیے خدمات اور اہداف کا تعین

تشخیصات کی منظوری کا خط: ایک ایسا خط جو والدین کو بھیجا جاتا ہے جو ان کو محکمۂ تعلیم کے خرچے پر ایک غیر DOE تشخیص کار سے تشخیص کروانے کی اجازت دیتا ہے۔

امدادی ٹیکنالوجی آلات اور خدمات: امدادی ٹکنالوجی کوئی بھی ساز وسامان، اشیا یا نظام ہے جس کو معذوری کے حامل بچے کی فعالی قابلیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کم ٹیک والے آلات میں شامل ہیں گرافک آرگنائزرز، سلانٹ بورڈز، متحرکات (مثال کے طور پر عملی، ریاضی کا متعامل مواد) اور دیگر۔ ہائی ٹیک آلات میں ٹیبلیٹس اور متعلقہ سافٹ ویئر شامل ہیں جو طالب علم کو ابلاغ اور مفوضہ کام مکمل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ تربیت اور معاونت جیسی AT خدمات کو ایک بچے کی AT آلے کو استعمال کرنے میں مدد کرنے کے لیے بھی تجویز کیا جا سکتا ہے۔

سماعت کی تشخیص: سماعت کی متخصص تشخیص کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے انجام دیا جاتا ہے کہ آیا طالبِ علم کی سماعت میں معنٰی خیز کمی/ نقص ہے۔

آٹیزم: آٹیزم کی درجہ بندی نشو ونما پانے کی ایک ایسی معذوری کے زمرے میں کی گئی ہے جو طالب علم کی ابلاغی صلاحیتوں، سماجی تعامل اور تعلیمی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے۔ یہ عموماً تین سال کی عمر سے قبل عیاں ہو جاتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP): ایک طالب علم کی ضروریات کے مطابق ایک منصوبہ ہے جو دشوار طرزِعمل سے نمٹنے کے لیے ایک افعالی طرزِعمل کی تشخیص (FBA) کے نتائج پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں شامل ہے:

- اہدافی طرزعمل (اعمال) اور ہدف (اہداف)
- مثبت طرزعمل مداخلتیں اور حکمت عملیاں
- سہولیات اور ترمیمات
- ضرورت پڑنے پر منصوبے کی نگرانی اور اس میں ترمیم کس طرح کی جائے گی

دولسانی تشخیص: ایک تشخیص ہے جس کو انگریزی اور بچے کی گھریلو یا آبائی زبان دونوں میں انجام دیا جاتا ہے۔

دولسانی خاص تعلیم (BSE): BSE ان طلبا کے لیے ایک متخصص پروگرام ہے جنکا IEP ایک اشتراکی باہمی تدریس (ICT) یا انگریزی کے علاوہ کسی اور زبان میں خاص کلاس (SC) کا مطالبہ کرتا ہے۔ ان پروگراموں کا مقصد انگریزی زبان کے متعلمین/کثیر لسانی متعلمین (ELLs/MLLs) کی مدد کرنا ہے جو ثقافتی اور لسانی اثرپذیر تدریس سے فائدہ اٹھاتے ہیں جس سے انکی ادراکی، تعلیمی اور لسانی ضروریات پوری ہوتی ہے۔

کیرئر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپشنل اسٹیڈیز (CDOS) کمینسمنٹ کریڈنشل: یہ غیر ڈپلومہ کمینسمنٹ کریڈنشل معیاری تشخیصات میں شرکت کرنے والے IEP کے حامل طلبا کے لیے دستیاب ہے۔ اس کو ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس، ریجنٹس، یا مقامی ڈپلومہ کی منظوری کے لیے یا طالب علم کے خارج ہونے پر ایک واحد کریڈینشنل کے طور پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ CDOS کمینسمنٹ کریڈیشنل، CDOS تعلیمی معیارات میں طالب علم کی مہارت کو اور طرز معاش کی تیاری کے ایک پروگرام کی تکمیل کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کو IEPs کے حامل طلبا کو ہائی اسکول کے بعد کام کرنے کے لیے درکار صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ایک موقع کو فراہم کرنے کے لیے ڈیزائین کیا گیا ہے۔ صرف ایک CDOS حاصل کرنے والے طلبا کے لیے اسکول ایک تحریری تصدیق فراہم کریں گے کہ یہ 21 سال کی عمر کا ہو جانے تک واپس آنے اور ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے اہل ہیں۔

چانسلر کے ضابطے: طلبا، اہلِ خانہ، اسکول کے عملے، اور اسکول چلانے کے متعلق NYCDOE کے اسکولوں کے لیے تحریری ضوابط کا مجموعہ ہے جس کو ذیل پر پایا جا سکتا ہے https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations.

چائلڈ فائنڈ: نیو یارک شہر کے کسی بھی اسکول میں شرکت کرنے والے معذوری کے حامل بچے یا جس بچے کے لیے شبہ ہو کہ یہ معذوری کا حامل ہو سکتا ہے، معذوری کی شدت سے قطع نظر، نیو یارک شہر کا فرض ہے کہ ایسے ہر بچے کی نشان دہی کرے، ان کو تلاش کرے اور ان کی تشخیص کرے۔ اس کو "چائلڈ فائنڈ" ذمہ داری کہتے ہیں۔ چائلڈ فائنڈ معذوری کے حامل تمام بچوں کے لیے ہے — بشمول ان بچوں کے لیے جو بے گھر ہیں، ریاست کے تحفظ میں ہیں، نیو یارک شہر پبلک اسکول میں شرکت نہیں کرتے ہیں، وغیرہ — چاہے محکمئہ تعلیم بچے کو تعلیمی خدمات فراہم کر رہا ہے یا نہیں کر رہا ہے۔

کلاس سائز: ایک گروپ یا کلاس میں بچوں کی زیادہ سے زیادہ منظور کردہ تعداد ہے۔

کلاس روم مشاہدے: یہ دیکھنے کے لیے کہ طالب علم کس طرح سیکھتا ہے اور کس طرح کے طرزعمل کا مظاہرہ کرتا ہے ان کے بنیادی تعلیمی ماحول میں ایک طالب علم کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

کلینیشن (تشخیص کار): ایک اصطلاح جس کو محکمۂ تعلیم کے ایک تشخیص کار جیسے اسکول کے ماہرِنفسیات یا اسکول کے سماجی کارکن کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کمشنر کے ضابطے: ریاست محکمئہ تعلیم ضوابط جن کی بنیاد ان وفاقی اور ریاست کے تعلیمی قوانین پر ہے جو ان اقدامات کی وضاحت کرتے ہیں جن کی اسکولی اضلاع کے لیے خاص تعلیم کے حوالوں، تشخیصات اور تقرری کے لیے پابندی کرنا لازمی ہے، ان کو ذیل پر پایا جا سکتا ہے۔ http://www.p12.nysed.gov/specialed/lawsregs/part200.htm.

کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE): 3 سے 5 سال تک کے بچوں کی خاص تعلیم طریق کار کی ہم آہنگی کے لیے CPSE ذمہ دار ہے۔ CPSE اہلِ خانہ کو ان کے رہائشی ضلع میں خدمات فراہم کرتی ہیں، اس بات کے قطع نظر کہ بچے پری اسکول کی خدمات کہاں موصول کرتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں CPSE 10 ہیں۔ ہر ایک CPSE ایک بڑی کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) دفتر کا حصہ ہوتی ہے۔ CSE بشمول CPSE کے دفتر کی نگرانی ایک صدر (چیئر پرسن) کرتے ہیں۔ پری اسکول خاص تعلیم کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہِ مہربانی محکمۂ تعلیم کے **پری اسکول خاص تعلیم کا خاندانی رہنما کتابچہ**

کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE): کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) نجی، مذہبی یا چارٹر اسکولوں میں شرکت کرنے والے یا بصورتِ دیگر DOE پبلک اسکولوں مندرج نہ ہونے والے طلبا کے لیے خاص تعلیم کارروائی کو مربوط کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ذمہ دار ہے۔ CSEs کے بارے میں رابطہ کی معلومات **سیکشن 8 میں ہے: مدد حاصل کرنا** زیر عنوان **کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کے دفاتر**۔

رازداری: DOE کے لیے خاص تعلیم کے طالب علم کے ریکارڈ کو اس انداز میں رکھنا چاہیئے جو یہ یقینی بنائے کہ صرف مناسب عملے کو اس تک رسائی حاصل ہے۔

اجازت: ایسی صورت حال ہیں جس میں خاص تعلیم حوالوں، تشخیص اور تقرری کی کاروائی کے لیے آپ سے آپ کی اجازت دینے کی گزارش کی جائے گی۔ اجازت دینے کا مطلب ہے کہ آپ:

- کو اس کاروائی کے بارے میں پورا علم ہے جس کے لیے آپ اجازت دے رہے ہیں، اور
- اس کاروائی کا فہم ہے اور آپ تحریری طور پر اس سے متفق ہیں۔

آپ کے لیے اجازت دینا رضاکارانہ ہے اور آپ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ آپکی اجازت واپس لینا اس عمل کو الٹ نہیں کرتا ہے جو آپکے اجازت دینے کے بعد اور واپس لینے سے پہلے ہوچکا ہو۔

خدمات کا سلسلہ: معذوری کے حامل طلبا کو ان کے کم سے کم پابندی کے ماحول میں تعلیم دینے کی

معاونت کرنے کے لیے DOE کے مختلف تعلیمی پروگرام اور خدمات کا سلسلہ۔

جن زبانوں میں خدمات فراہم کی جاتی ہیں: اس کا مطلب DOE کے طلبا اور ان کے اہلِ خانہ کے ذریعے انگریزی کے علاوہ زیادہ تر استعمال کی جانے والی عام زبانیں ہیں۔ فی الحال، محکمۂ تعلیم فراہم کی جانے والی نو زبانوں کی نشان دہی کرتا ہے جو کہ انگریزی کو ملا کر بنیادی زبانیں ہیں جو کہ محکمۂ تعلیم کے 95% طلبا اور ان کے والدین استعمال کرتے ہیں۔ یہ زبانیں ذیل میں ہیں: عربی، بنگالی، چینی، فرانسیسی، ہیشیئن کریؤل، کوریائی، روسی، ہسپانوی اور اردو۔

بہرہ - نابینا پن: جب ایک طالب علم کو سماعت اور بینائی، دونوں کمزوریاں ہوتی ہیں تو معذوری کی اس درجہ بندی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ان معذوریوں کا امتزاج ابلاغ اور دیگر نشو ونما اور تعلیمی سنگین ضروریات کا سبب بنتا ہے جسے ان خاص تعلیم پروگراموں میں پورا نہیں کیا جا سکتا جو صرف بہرے یا نابینا طلبا کے لیے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

بہرہ پن: یہ ایک معذوری کا ایسا زمرہ ہے جس کی درجہ بندی سماعتی معذوری کے طور پر کی جاتی ہے جو اتنی سنگین ہو کہ طالب علم لسانی معلومات کو سن کر، آواز بڑھا کر یا بڑھائے بغیر، سمجھنے سے معذور ہو اور جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کررہی ہو۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

درجہ بندی کا خاتمہ: وہ طلبا جن کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے ایک مکرر تشخیص کے بعد IEP ٹیم کے ذریعے ان کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

زمرہ تبدیل ہونے پر معاونتی خدمات: وہ طلبا جن کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے ایک مکرر تشخیص کے بعد IEP ٹیم کے ذریعے ان کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جن طلبا کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے ان کا ایک IEP نہیں ہوتا ہے، لیکن عام تعلیم میں منتقلی کو سہل بنانے کے لیے یہ مندرجہ ذیل خدمات موصول کر سکتے ہیں:

- تعلیمی معاونت
- تدریسی ترمیمات
- متعلقہ خدمات

طالب علم کا زمرہ تبدیل ہو جانے کے بعد یہ خدمات ایک سال تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، زمرہ تبدیل ہونے والے IEP میں وہ امتحانی سہولیات درج فہرست ہوسکتی ہیں جن کو طالب علم کا زمرہ تبدیل ہونے کے بعد فراہم کیا جانا لازمی ہے۔ گریڈ 12– 8 کے جن طلبا کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے وہ سیفٹی نیٹ گریجویشن انتخاب کے لیے اہل ہو سکتے ہیں اگر ان کے آخری IEP میں اس بات کی نشان دہی کی گئی تھی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6:** میں جائیں **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**

مُؤخّر کردہ تقرری: IEP کے اجلاس کے دوران اس بارے میں بات کی جا سکتی ہے کہ آیا تجویز کردہ خاص تعلیم خدمات کی فراہمی فوراً ہونی چاہیے یا اس کے بجائے خدمات کی ابتدا اگلی ٹرم یا تعلیمی سال کے آغاز سے ہونی چاہیے۔ اس کا حوالہ "مُؤخّر کردہ" تقرری کے طور پر دیا جاتا ہے اور یہ والدین کی اجازت کا تقاضا کرتی ہے۔

معذوری کی درجہ بندی: معذوری کی درجہ بندی ان معذوریوں کی اقسام کا حوالہ ہیں جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو سب سے زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ اس کی 13 درجہ بندیاں ہیں۔ IEP ٹیم مناسب درجہ بندی کا تعین کرے گی، اور اس کو طالب علم کے IEP میں قلم بند کیا جائے گا۔

باضابطہ کاروائی: وہ کاروائیاں جو، قانون کے مطابق، FAPE کے لیے آپ کے بچے کے حقوق اور اس

کاروائی میں آپ کی شمولیت اور اس کو پوری طرح سے سمجھنے کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

باضابطہ کاروائی کے لیے شکایات: اس کو ایک غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے درخواست بھی کہا جاتا ہے، یہ نشان دہی، تشخیص، تعلیمی تقرری یا معذوری کے حامل طالب علم کے لیے FAPE کی سہولیات کے کسی بھی معاملات کے بارے میں والدین یا ایک اسکولی ضلع کی جانب سے دائر کردہ تحریری شکایت ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ ایک غیر جانبدارانہ سماعت ہو سکتی ہے۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی ملاحظہ کریں **سیکشن 8: مدد حاصل کرنا** زیر عنوان **غیر جانبدار سماعت کا عمل**۔

باضابطہ کاروائی سماعت (غیر جانبدارانہ سماعت): ایک باضابطہ سماعت کاروائی، (یا ایک "غیر جانبدارانہ سماعت") انتظامیہ کی ایک کاروائی ہوتی ہے جس کو ایسے غیر جانبدارانہ سماعت کے افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے جو محکمۂ تعلیم کا ملازم نہیں ہے۔ والدین اور اسکولی ضلع دونوں اپنے دلائل، گواہان، اگر کوئی ہے، اور ثبوت پیش کرتے ہیں۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: مدد حاصل کرنا** زیر عنوان **غیر جانبدار سماعت کا عمل**۔

قبل از وقت مداخلت (EI): EI پروگرام، نیو یارک شہر محکمئہ صحت اور ذہنی صحت (DOHMH) کے تحت، پیدائشی تا 3 سال کی عمر کے معذوری کے حامل یا نشو ونما میں تاخیر کے حامل بچوں کے اہلِ خانہ کی معاونت کرتا ہے۔

جذباتی اضطراب: یہ معذوری کی ایک درجہ بندی ہے جس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم طویل عرصے تک اور ایک مخصوص سطح تک ذیل میں سے ایک یا اس سے زائد خصوصیات کا مظاہرہ کرے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے:

- سیکھنے میں دشواری جس کو عقلی، حسی اور طبی عناصر کے ذریعے بیان نہ کیا جا سکے؛
- ہمسروں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش باہمی تعلقات قائم کرنے اور ان کو برقرار رکھنے میں دشواری؛
- معمول کی صورت حال میں نامناسب قسم کے طرز عمل یا احساسات؛
- عموماً افسردہ یا ڈپریشن والے احساسات؛ یا
- ذاتی یا اسکول کے مسائل سے متعلق جسمانی علامات یا خوف کو فروغ دینے کا رجحان۔

مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

انگریزی زبان کے متعلمین (ELL): انگریزی زبان کا ایک متعلم ("کثیر لسانی متعلم" بھی کہلاتا ہے) ایک ایسا طالب علم ہے جو گھر پر انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتا ہے اور ریاست کی ڈیزائین کردہ NYSITELL اور/یا NYSESLAT کی انگریزی کی مہارت کی سطح سے کم اسکور حاصل کرتا ہے۔

انگریزی بطور ایک نئی زبان (ENL): انگریزی بطور ایک نئی زبان پروگرام میں اساتذہ طلبا کی گھریلو زبان میں مدد کو استعمال کر کے ان کی انگریزی بولنے، تحریر، مطالعہ کرنے اور سننے کی صلاحیتوں کی تعمیر کرنے پر کام کرتے ہیں۔ پروگرام کا ہدف طلبا کی انگریزی میں قابلیت کے حصول کے دوران ان کی معاونت کرنا ہے۔

تشخیص: ان کے تعلیمی پروگرام کو بہتر بنانے کے لیے طلبا کی توانائیوں اور کمزریوں کے بارے میں معلومات کو اکٹھا کرنے کا طریقِ کار۔ تشخیصات، مشاہدات، اور انٹرویوز کے ذریعے اکٹھا کی گئی معلومات ٹیم کو بچے کی فعالیت کی موجودہ سطوح اور تعلیمی ضروریات کا تعین کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

اخراج کا خلاصہ: جب ایک IEP کا حامل طالب علم خاص تعلیم خدمات کا اہل نہیں رہتا — کیونکہ یہ (a) ایک مقامی یا ریجنٹس منظور شدہ ڈپلومہ کے ساتھ سندیافتہ ہو جائے گا یا پھر (b) عمر (جس سال میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے گی) کی مناسبت سے اہل نہیں رہے گا — اس وقت "اخراج کا خلاصہ" فراہم کیا جائے گا۔ اخراج کا خلاصہ طالب علم کی تعلیمی حصولیابی اور فعالی کارکردگی کا خلاصہ کرتی ہے اور اس میں یہ تجاویز شامل ہوتی ہیں کہ طالب علم کی ثانوی کے بعد ان کے اہداف کی حصولیابی میں کس طرح مدد کی جائے۔

توسیعی تعلیمی سال خدمات (ESY): توسیعی تعلیمی سال خدمات ایسے خاص تعلیم پروگرام اور خدمات ہیں جن کو جولائی اور اگست کے مہینوں کے دوران فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کی تجویز معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے کی جاتی ہے جن کو موسم گرما کے دوران خاص تعلیمی خدمات مطلوب ہوتی ہیں تاکہ کافی زیادہ مراجعت کو روکا جاسکے۔

ESY کی تجویز کرنے والے IEP کے حامل بچے درج ذیل کر سکتے ہیں:

- اسی پروگرام اور خدمات کو جولائی-اگست میں موصول کریں جیسے ستمبر-جون میں کرتے ہیں؛ یا
- جولائی – اگست میں کم شدت کی خدمات کو موصول کریں۔

اگر ESY خدمات کی تجویز کی جاتی ہے تو IEP میں جولائی اور اگست کے دوران فراہم کیے جانے والے پروگرام اور خدمات کو بیان کیا جائے گا۔

مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE): خاص تعلیم کا پروگرام اور متعلقہ خدمات جن کو سرکاری اخراجات پر، عوام کی نگرانی اور ہدایات پر پیش کیا جاتا ہے، والدین کو بغیر کسی لاگت کے فراہم کیے جاتے ہیں۔

افعالی طرزِ عمل کی تشخیص (FBA): جب ایک طالب علم مسئلہ خیز طرزعمل کو اختیار کرتا ہے جو ان کی تعلیم یا دیگر افراد کی تعلیم میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے یا جو طالب علم یا دیگر افراد کو نقصان پہنچنے یا زخمی ہونے کے خطرے سے دوچار کرے تو افعالی طرزِ عمل تشخیص کی جا سکتی ہے: ایک افعالی طرزعمل کی تشخیص ایک عمل ہے جس کا استعمال مندرجہ ذیل کی نشاندہی کے لیے کیا جاتا ہے:

- ایک طرزِ عمل اختیار کرنے کی وجوہات
- اس کو حل کرنے کے لیے ممکنہ مداخلتیں

عام تعلیم کا نصاب: علم کا وہ مجموعہ اور وہ مختلف صلاحتیں جن میں تمام طلبا، بشمول معذوری کے حامل طلبا سے مہارت حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سماعتی کمزوری: اس معذوری کی درجہ بندی سماعتی قوت کھو دینے کے زمرے میں کی جاتی ہے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے لیکن یہ بہرے پن کی تعریف میں شامل نہیں ہے۔ سماعتی قوت کو کھو دینے کی یہ قسم مستقل یا متغیر ہو سکتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

صحتیاتی خدمات: اس قسم کی متعلقہ خدمت ان طلبا کو فراہم کی جاتی ہے جن کی نشان دہی بطور طبی اور / یا ضروریات کے حامل ان طلبا کے کی گئی ہے جن کو اسکولی دن کے دوران ایک نرس یا طبی معاون پیشہ ور کی مدد درکار ہوتی ہے۔ اس خدمت کی مثالوں میں کھانا کھلانا، چلنے پھرنے میں مدد، انجذاب اور مثانہ میں کیتھیٹر کا دخول شامل ہو سکتے ہیں۔

ہائی اسکول ڈپلومہ: یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ ایک طالب علم نے ہائی اسکول سے سندیافتہ ہونے کے لیے مطلوبہ تمام کورسز اور امتحانات کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے ایک سرٹیفیکٹ دیا جاتا ہے۔

گھر پر تدریس: گھر پر تعلیم ایک تعلیمی خدمت ہے جو معذوری کے حامل طلبا کو فراہم کی جاتی ہے جو طبی یا ذہنی مسئلے کے باعث اسکول میں شرکت کرنے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔

گھریلو زبان کی شناخت کا سروے (HLIS): آیا طالب علم کے گھر میں انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولی جاتی ہے یا نہیں اس بات کا تعین کرنے کے لیے والدین کے لیے ایک سوالنامہ۔

ہسپتال میں تعلیم: ہسپتال میں تعلیم ایک تعلیمی خدمت ہے جس کو عارضی بنیادوں پر ان طلبا کے لیے فراہم کیا جاتا ہے جو ایک ایسے طبی مسئلے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں جو ان کو اسکول میں شرکت کرنے سے روکتا ہے۔

غیرجانبدارانہ سماعت: ایک غیر جانبدارانہ سماعت انتظامیہ کی ایک کاروائی ہوتی ہے جس کو ایسے غیر جانبدارانہ سماعت افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے جو DOE کا ملازم نہیں ہے۔ والدین اور اسکولی ضلع دونوں اپنے دلائل، گواہان، اگر کوئی ہے، اور ثبوت پیش کرتے ہیں۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی ملاحظہ کریں **سیکشن 8: معاونت حاصل کرنا** زیر عنوان **غیر جانبدار سماعت کا عمل**۔

خودمختار تشخیصات: والدین محکمۂ تعلیم کے خرچے پر ایک خود مختار تشخیص کی درخواست کر سکتے ہیں اگر یہ محکمۂ تعلیم کی جانب سے کی گئی تشخیص سے غیر متفق ہیں۔ درخواست کو طالب علم کی IEP ٹیم سے تحریری طور پر کرنا لازمی ہے۔ محکمۂ تعلیم یا تو خودمختار تشخیص کی ادائیگی کے لیے متفق ہو گا یا یہ دکھانے کے لیے کہ محکمۂ تعلیم کی جانب سے کی گئی تشخیص مناسب تھی ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت دائر کرے گا۔

والدین ایک تشخیص کے لیے بذاتِ خود ادائیگی کر سکتے ہیں یا بیمے (انشورنس) کے ذریعے ایک تشخیص کروا سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک خود مختار تشخیص کرواتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے کی IEP ٹیم اس کو زیر غور لائے تو اس کو DOE کے عملے کو IEP اجلاس سے قبل فراہم کرنا یقینی بنائیں۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP): ہر بچے کی مخصوص ضروریات کے لیے معقول خاص تعلیم پروگرام اور خدمات فراہم کرنے کے لیے IEP بچے کی خاص تعلیم خدمات کی اہلیت کو قلم بند کرتا ہے اور منصوبے کو باضابطہ بناتا ہے۔ یہ بچے کے بارے میں اور ان کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تشکیل دیئے جانے والے تعلیمی پروگرام کے بارے میں مخصوص معلومات پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول مندرجہ ذیل کے:

- اسکول میں بچے کی موجودہ پیش رفت اور/ یا اسکول میں کارکردگی، اور اہداف جو تعلیمی سال کے دوران معقول انداز میں حاصل کیے جا سکیں؛
- خاص تعلیم پروگرام اور متعلقہ خدمات (بشمول مشاورت اور گویائی، ذہنی یا جسمانی معالجہ)؛ معاون پیشہ ور معاونت؛ امدادی ٹکنالوجی؛ طرزعمل کی مداخلت اور ترمیمات؛
- غیر معذور بچوں کے ساتھ شمولیت، جس حد تک ممکن ہو؛
- خدمات کے آغاز کی تاریخ، یہ کتنے تواتر سے فراہم کی جائیں گی، یہ کہاں فراہم کی جائیں گی اور کتنے عرصے کے لیے؛ اور
- بچے کی پیش رفت کی پیمائش کرنے کے طریقے۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم: IEP ٹیم ایسے ممبران کا گروپ ہے جو یہ تعین کرنے کے لیے معلومات کا اشتراک کرتے ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں کہ آیا آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے اور اگر ایسا ہے تو کونسی خدمات مناسب رہیں گی۔ آپ IEP ٹیم کے ایک اہم رکن ہیں۔ تشخیص (تشخیصات) کی بنیاد پر، اگر IEP ٹیم، یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور خاص تعلیم خدمات ضروری ہیں تو ایک اجلاس میں ایک IEP تیار کیا جائے گا۔ IEP ٹیم کے ارکان میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں، لیکن ان ہی تک محدود نہیں:

- ایک عام تعلیم کا استاد؛
- خاص تعلیم کے استاد؛

- اسکول ماہرِ نفسیات؛
- سماجی کارکن؛
- ضلعی نمائندہ؛
- آپ، والدین؛ اور
- آپ کا بچہ۔

انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام (IESP): اگر آپ کا بچہ نیو یارک شہر میں ایک نجی یا مذہبی اسکول میں شرکت کررہا ہے یا کرے گا، اور IEP ٹیم آپ کے بچے کو خاص تعلیم کے لیے اہل قرار دیتی ہے تو IEP ٹیم ایک IEP کے بجائے ایک انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام (IESP) کو تشکیل دے گی۔ IESP فراہم کی جانے والی خاص تعلیم خدمات اور / یا متعلقہ خدمات کی وضاحت کرے گا جب آپکا بچہ نجی یا مذہبی اسکول میں جائے گا۔

معذوری کے حامل افراد کی تعلیم کا قانون (IDEA): IDEA ایک ایسا وفاقی قانون ہے جو معذوری کے حامل طلبا کو 3 سال سے لے کر اس تعلیمی سال کے اختتام تک جس میں ان کی عمر 21 سال کا ہو جائے یا ہائی اسکول سے ایک ڈپلومہ کے ساتھ سندیافتہ ہو جانے تک کم سے کم پابندی کے ماحول میں مفت معقول پبلک تعلیم (FAPE) موصول کرنے کا حق دیتا ہے۔

ابتدائی حوالہ: یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو معذوری لاحق ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات مطلوب ہیں ابتدائی حوالہ، خاص تعلیم تشخیص کے طریقہ کار کا آغاز کرنے کی درخواست ہے۔ ابتدائی حوالے کی درخواست طالب علم کے والدین، طالب علم کے DOE اسکول کے پرنسپل، یا طالب علم کی CSE کے چیئر پرسن کر سکتے ہیں۔ ابتدائی حوالے کا آغاز کرنے کے لیے والدین کو طالب علم کے اسکول یا CSE کے پاس تشخیص کرنے کی ایک درخواست تحریری طور پر جمع کروانی چاہیے۔

عقلی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی نمایاں طور پر اوسط سے نیچے عقلی افعالیت اور مطابقت پذیر طرزعمل کی کمی کے زمرے میں کی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

مترجم: ایک شخص جو زبانی طور پر انگریزی سے والدین یا بچے کی ترجیحی زبان میں روبرو گفتگو یا فون پر گفتگو کے دوران والدین کے ساتھ اور / یا بچے کے لیے تشخیص (تشخیصات) کے لیے مواصلت کرتا ہے۔

سیکھنے کی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی زبان (بولی جانے والی اور تحریری) کو سمجھنے یا استعمال کرنے سے وابستہ بنیادی نفسیات کے ایک یا زائد طریق کار میں خرابی کے زمرے کے طور پر کی گئی ہے۔ اس میں سننے، سوچنے، بولنے، پڑھنے، تحریر کرنے، ہجے کرنے یا ریاضیاتی حساب کتاب کرنے کی ناقص اہلیت شامل ہوتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE): IEP ٹیم ایسی خاص تعلیم خدمات کی تجویز کرے گی جو معذوری کے حامل طالب علم کو ان کے کم سے کم پابندی والے ماحول میں FAPE مہیا کریں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کو جس حد تک ممکن ہو ان کے غیر معذور ہمسروں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہیئے۔ معذوری کے حامل طلبا کو خاص کلاسوں، علیحدہ اسکول میں تقرری یا عام تعلیم کے ماحول سے صرف اس وقت خارج کیا جاتا ہے جب معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اضافی امداد اور خدمات کے استعمال کے باوجود تسلی بخش تعلیمی حصولیابی نہ ہو سکے۔ اس لیے کم سے کم پابندی والا ماحول ہر ایک بچے کے لیے مختلف ہے۔

محدود حرکت پذیری: محدود حرکت پذیری کا حامل ایک طالب علم وہ ہے جو اسکولی ماحول میں حرکت کرنے کے لیے ایک حرکت پذیری کا آلہ استعمال کرتا ہے — جیسے وہیل چیئر، واکر، بیساکھیاں یا چھڑی — یا کوئی طالب علم جو اسکول کے ماحول میں دشواری سے حرکت کرتا ہے اور / یا اپنے ہمسروں کے مقابلے میں کم رفتار ہے،

ایسا چاہے پٹھوں کی کمزوری، برداشت میں کمی یا کسی اور وجہ سے ہو۔ حرکت پذیری کی مخصوص معذوری کے حامل طلبا، چاہے جسمانی ہو یا حِسی، جن کے لیے عمارت کا ڈیزائن رکاوٹیں حائل کرے، انہیں قانون کے ذریعے مطلوبہ حد تک پروگراموں تک رسائی پیش کی جانی چاہیے۔

مقامی ڈپلومہ: مقامی ڈپلومہ ان طلبا کے لیے ایک ہائی اسکول ڈپلومہ کے انتخاب کے طور پر دستیاب ہے جو سیفٹی نیٹ کے لیے اہل ہیں اور یہ ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس یا ریجنٹس ڈپلومہ مطلوبات کی تکمیل یا ان سے متجاوز نہیں کریں گے۔ سیفٹی نیٹ معذوری کے حامل طلبا کے لیے ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے اضافی لچک فراہم کرتا ہے۔ اگر ایک طالب علم سیفٹی نیٹ انتخاب کو استعمال کرتا ہے تو یہ ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرے گا۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6:** میں جائیں **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**

انتظامی ضروریات: IEP ایک طالب علم کی انتظامی ضروریات کی نشان دہی کرے گا جس میں ماحول میں ترمیمات کی قسم اور مقدار، انسانی وسائل، مواد کے وہ وسائل شامل ہوں گے جو طالب علم کو تعلیم سے مستفید ہونے کے لیے درکار ہیں۔

بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR): بد عملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR) والدین اور اسکولی برادری کے ارکان کے مابین ایک اجلاس ہے۔ اس کا انعقاد اس وقت کیا جاتا ہے جب ایک معذوری کے حامل طالب علم کو تقرری میں انضباطی تبدیلی کا سامنا ہو۔ تقرری میں انضباطی تبدیلی اس وقت ہوتی ہے جب ایک طالب علم کو مہتمم کی معطلی، پرنسپل کی مطعلی اور / یا استاد کے خارج کرنے کی وجہ سے اس کے موجودہ تعلیمی پروگرام سے نکال دیا جاتا ہے:

- لگاتار 10 اسکولی ایام سے زیادہ دنوں کے لیے؛ یا
- پیٹرن (ترتیب) کے نتیجے میں ایک تعلیمی سال میں مجموعی طور پر 10 سے زیادہ ایام کے لیے نکالے جانے کے لیے۔

MDR میں بچے کی معذوری، خارج کرنے کا باعث بننے والا طرزعمل اور کیا طرزعمل ان کی معذوری سے وابستہ ہے یا طالب علم کے IEP کے نفاذ میں ناکامی کی وجہ سے ہے، اس کے بارے میں بات چیت شامل ہے۔

ثالثی: ثالثی ایک رازدارانہ، رضاکارانہ طریقِ کار ہے جو لوگوں کو بغیر ایک رسمی قانونی کاروائی سماعت کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کا موقع دیتا ہے۔ ایک غیر جانبدرانہ ثالث ہر فرد یا گروپ کی ذیل کرنے میں مدد کرتا ہے:

- اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرنے میں، اور
- دیگر افراد کے خیالات اور نقطہ نظر کو سمجھنے میں۔

ثالث، لوگوں کے مسائل پر بات چیت کرنے اور ایک معاہدہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ان کا کردار مسائل کے حل کی تجویز یا کسی کی حمایت یا طرف داری کرنا نہیں ہے۔ ثالثی میں، اگر فریقین ایک معاہدہ کرنے پر متفق ہو جاتے ہیں، تو یہ معاہدہ واجب التعمیل ہو گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی اپیل نہیں کی جا سکتی ہے۔

طبی معائنہ: ایک طالب علم کی جسمانی اور طبی صورت حال کے متعلق ایک ڈاکٹر کی رپورٹ جس کو IEP کے اجلاس میں زیر غور لایا جائے گا۔

ترمیمات: ترمیمات نصاب کے متن اور / یا تعلیمی سطح کو تبدیل کرتی ہیں۔ جبکہ سہولیات وضع اور طریق کار میں تبدیلیاں ہیں، ترمیمات پڑھائے جانے والے مواد میں دشواری کی سطح اور / یا متن کی مقدار میں تبدیلی کرتی ہیں۔ معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے تجدیدات اس وقت کی جاتی ہیں جب یہ استاد کے پڑھائے جانے والے تمام مشمولات کو سمجھنے کے قابل نہ ہوں۔ مثال کے طور پر، صرف اہم نکات کو شامل کرنے کے لئے مفوضہ کام کو تعداد میں کم کیا جاسکتا ہے یا نمایاں طور پر ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

کثیرالسانی متعلمین: کثیر لسانی متعلم جس کو "انگریزی زبان کا ایک متعلم (ELL)"؛ بھی کہا جاتا ہے ایک ایسا طالب علم ہے جو گھر پر انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتا ہے اور ریاست کی ڈیزائین کردہ NYSITELL اور / یا NYSESLAT کی انگریزی کی مہارت کی سطح سے کم اسکور حاصل کرتا ہے۔

متعدد معذوریاں: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایک سے زائد کمزوریاں ہوں، جیسے کہ ذہنی معذوری اور نابیناپن، ذہنی معذوری اور بہرہ پن، وغیرہ۔ یہ امتزاج ایسی تعلیمی ضروریات پیدا کرتا ہے جن کو معذوری کے ایک ایسے خاص تعلیم پروگرام میں پورا نہیں کیا جا سکتا ہے جو صرف کسی ایک معذوری کے لیے ہے۔ اصطلاح میں بہرہ – اندھا پن شامل نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

نیویارک ریاست انگریزی بحیثیت دوسری زبان تشخیصی امتحان (NYSESLAT): NYSESLAT امتحان کو انگریزی زبان کے متعلمین / کثیر لسانی متعلمین (ELLs/MLLs) کنڈر گارٹن سے لے کر گریڈ 12 تک میں لیتے ہیں۔ وہ ESL اور دولسانی خدمات کو اس وقت تک موصول کرنا جاری رکھیں گے جب تک کہ ان کے NYSESLAT کے اسکور سے یہ نشان دہی نہ کی جائے کہ انہوں نے انگریزی میں مہارت حاصل کر لی ہے اور ان کو اضافی معاونت کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے۔

نیویارک ریاست کا نشاندہی امتحان برائے انگریزی زبان کے متعلمین (NYSITELL): ایک ایسا امتحان جس کو ایک طالب علم کی انگریزی کی مہارت کی سطح اور دولسانی / ENL خدمات کی ضرورت کا تعین کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

نیویارک ریاست کے منظور شدہ غیر پبلک اسکول: ان اسکولوں کو نجی طور پر چلایا جاتا ہے جو خاص تعلیم تقرریاں مہیا کرتے ہیں اور یہ نیو یارک ریاست کی جانب سے منظور شدہ ہوتے ہیں۔

غیر معذور: ایک ایسا طالب علم جس کی درجہ بندی معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر نہیں کی گئی ہے اور وہ خاص تعلیم خدمات موصول نہیں کر رہا ہے۔

حوالے کا نوٹس: والدین کی جانب بھیجا جانے والا ایک خط، اس کو خاص تعلیم خدمات کے حوالہ کو موصول کرنے پانچ دن کے اندر بھیجا جانا چاہیے۔

جسمانی ورزش سے علاج: جسمانی ورزش سے علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جس کو ایک بچے کی اسکول پر مبنی مطابقت پذیری اور افعالیت کی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے، بہتر بنانے یا بحال کرنے کے لیے ڈیزائین کیا گیا ہے۔

سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات: یہ خدمات طالب علم کو یہ سکھاتی ہیں کہ اسکولی ماحول میں حفاظت کے ساتھ کس طرح آمد ورفت کی جائے۔ یہ خدمات طالب علم کو یہ سیکھنے میں مدد کرتی ہیں کہ ان کو یہ علم ہو کہ یہ کہاں پر ہیں، یہ کہاں جانا چاہتے ہیں اور وہاں تک حفاظت کے ساتھ کس طرح پہنچا جائے۔ سمت بندی اور حرکت کی خدمات بصارت کی معذوری کے حامل طلبا کو فراہم کی جاتی ہیں۔

ہڈیوں میں کمزوری: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایسی شدید جسمانی معذوری ہوتی ہے جو اس کی تعلیمی کارکردگی پر منفی انداز میں اثرانداز ہوتی ہے۔ اصطلاح میں ذیل کے سبب ہونے والی معذوریاں شامل ہیں:

- پیدائشی بے قاعدگی (Congenital anomaly) (ٹیڑھا پاؤں، کسی عضو کا نہ ہونا وغیرہ۔)
- بیماری (پولیومیلائیٹس، ہڈیوں کا دِق وغیرہ)
- دیگر وجوہات (دماغی فالج، کٹے اور ٹوٹے ہوئے عضو (ہڈیاں)، جل جانا جو سکڑنے کا باعث ہو)

مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

معاون پیشہ ور: ایک معاون پیشہ ور ایک انفرادی طالب علم کو، طلبا کے ایک گروپ کو یا ایک پوری کلاس کو معاونت فراہم کرتا ہے۔

- ایک IEP میں ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کو ایک (ایک انفرادی طالب علم یا طلبا کے گروپ کے لیے) "IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔
- ایک پوری کلاس کو خدمت فراہم کرنے والا معاون پیشہ ور "کلاس روم معاون پیشہ ور" کہلاتا ہے۔
- ایک ایسا معاون پیشہ ور جو کہ تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی ہے اور تقرری کے لیے انتظار کرنے والے طلبا کو ایک دولسانی کلاس خدمات فراہم کرتا ہے اس کو ایک "متبادل تقرری معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔

ایک IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کام کے لیے خدمات فراہم کرے گا:

- طرزعمل میں معاونت
- صحت
- بیت الخلا کی تربیت
- واقفیت اور نقل و حرکت

والدین ممبر: ایک والدینی ممبر نیو یارک شہر یا مضافاتی علاقے کے اسکولی ضلع میں معذوری کے حامل بچے کا والدین ہے جو IEP اجلاس میں شرکت کرتا ہے۔ والدین کو IEP اجلاس میں والدین ممبر کی شرکت کی درخواست (تحریری طور پر)، 72 گھنٹے پیشگی نوٹس کے ساتھ کرنے کا حق ہے۔

تعطل: جب والدین یا DOE ایک غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کرتے ہیں تو بچہ اس وقت تک "اپنی آخری متفقہ تقرری" میں رہنے کا مستحق ہے جب تک کہ تمام باضابطہ کاروائیاں مکمل نہ ہو جائیں۔ اس تقرری کو تعطل کہا جاتا ہے۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: معاونت حاصل کرنا** زیر عنوان **غیر جانبدار سماعت کا عمل**۔

والدینی رشتے میں ایک فرد: مخصوص صورت حال میں جب ایک فرد والدین نہیں ہے لیکن یہ والدینی رشتے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ والدینی رشتے میں کردار ادا کرنے والا ایک فرد پورے خاص تعلیم طریق کار کے دوران IEP ٹیم کا ممبر ہے۔ اگر پیدائشی والدین طالب علم کی زندگی میں کسی بھی وقت واپس آجاتے ہیں اور والدینی ذمہ داری اٹھاتے ہیں، IEP ٹیم ان کو فیصلہ سازی کے طریق کار میں شریک کرتی ہے اور والدین کی واپسی سے قبل موجود دوسرے والدینی رشتے کو تب تسلیم نہیں کرتی ہے۔

ترجیحی زبان: یہ وہ زبان ہے جسے بولنے میں والدین زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں۔ یہ گھر پر عام طور پر بولی جانے والی زبان ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔

پیشگی تحریری نوٹس: یہ اطلاع نامہ DOE کی جانب سے والدین کو بھیجا جاتا ہے۔ اطلاع نامہ والدین کو اس بات سے مطلع کرے گا کہ DOE طالب علم کی نشان دہی، تشخیص، اور یا تعلیمی تقرری کی ابتدا کرنے یا اسکو تبدیل کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔

نفسیاتی تشخیص: یہ ایک متخصص تشخیص ہے جس کو ایک ماہرِ نفسیات کے ذریعے اس وقت کیا جاتا ہے جب جذبات اور / یا طرزعمل کے شدید مسائل اسکول میں کامیابی کو متاثر کرتے ہیں۔

ذہنی تشخیص: ایک تشخیص لائسنس یافتہ ماہر نفسیات کے ذریعے کی جاتی ہے تاکہ ایک طالب علم کی مجموعی تعلیمی قابلیتوں میں توانائیوں اور کمزوریوں کی پیمائش کی جائے اور یہ دیگر بچوں اور بالغان کے ساتھ کیسے تعلق بناتے ہیں۔

تجویز: ایک IEP اجلاس میں خاص تعلیم معاونتوں اور خدمات کا تعین۔

مکرر تشخیص: معذوری کے حامل ایسے طالب علم کے لیے انجام دی جانے والی تشخیص ہے جو پہلے ہی خاص تعلیم خدمات موصول کررہا ہے۔ مکرر

تشخیص کو ہر تین سال میں کم سے کم ایک بار اور درخواست کرنے پر کیا جائے گا۔ مکرر تشخیص کی درخواست طالب علم کے والدین، استاد، یا اسکولی ضلع کر سکتے ہیں۔ مکرر تشخیص کو ایک سال میں ایک سے زیادہ بار نہیں کیا جائے گا ماسوائے اسکول اور والدین بصورت دیگر متفق ہوں۔

حوالہ: یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو معذوری لاحق ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات مطلوب ہیں ابتدائی حوالہ، تعیناتی کے طریقہ کار کا آغاز کرتا ہے۔ ایک حوالہ صرف ایک پرنسپل، CSE کے چیئر پرسن، یا والدین کی جانب دیا جا سکتا ہے۔

ریجنٹس ڈپلومہ: نیو یارک ریاست میں، تین قسم کے ڈپلومہ ہیں: ایک مقامی ڈپلومہ، ایک ریجنٹس ڈپلومہ اور ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ۔ ایک ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے مخصوص امتحانات اور کریڈٹ جمع کرنے کے مطلوبات ہیں۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6**: میں جائیں **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**

متعلقہ خدمات: متعلقہ خدمات وہ خدمات ہیں جو ایک معذوری کے حامل طالب علم کے لیے معنی خیز تعلیمی مفاد موصول کرنے میں مدد کرنے کے لیے درکار ہیں۔ ان میں مشاورت، ورزش کے ذریعے علاج، جسمانی علاج، گویائی - لسانی علاج، رخ بندی اور حرکت کرنے کی خدمات، اور دیگر معاونتی خدمات شامل ہیں۔

متعلقہ خدمات کا اختیار نامہ (RSA): RSA کا ایک خط جس کو والدین کو دیا جاتا ہے جو ان کی مخصوص متعلقہ خدمات کو غیر DOE خدمات فراہم کنندہ سے DOE کے خرچ پر حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کو والدین کی جانب اس وقت بھیجا جائے گا جب DOE وقت پر ایک متعلقہ خدمات فراہم کنندہ کی نشان دہی نہ کر سکا ہو۔

درخواست کردہ جائزہ: والدین کے درخواست کرنے پر، بچے کے IEP کا جائزہ لینے کے لیے ایک IEP اجلاس کا انعقاد کیا جا سکتا ہے یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا یہ مستقل اس کی ضروریات کی تکمیل کر رہا ہے۔

مداخلت کے اقدامات (RtI): مداخلت کے اقدامات، طلبا کو ان کی ضروریات سے میل کھانے والے تعلیمی طریقوں اور معاونت کی سطح سے میچ کرنے کے لیے اسکولوں کے ذریعے استعمال کیا جانے والا ایک طریقہ ہے۔

اختلافات کے حل کا اجلاس: والدین کی ایک باضابطہ شکایت دائر کر دینے کے بعد (اس کو "غیر جانبدار سماعت کے لیے درخواست" بھی کہا جاتا ہے) شکایت کے مسئلے کے ممکنہ حل کے لیے DOE اور والدین ایک اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس اجلاس کو "اختلافات کے حل کا اجلاس" کہتے ہیں۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: معاونت حاصل کرنا** زیر عنوان **غیر جانبدار سماعت کا عمل**۔

سیفٹی نیٹ: سیفٹی نیٹ معذوری کے حامل طلبا کی متبادل امتحان کی مطلوبات کو پورا کر کے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ انتخاب IEPs کے حامل طلبا، سیفٹی نیٹ اہلیت کو بیان کرنے والے 504 منصوبے کے حامل طلبا، اور معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے دستیاب ہے جنکی درجہ بندی گریڈز 12-8میں تبدیل کردی گئی تھی لیکن ان کے آخری IEPs سیفٹی نیٹ اہلیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6**میں جائیں: **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**

مختصر میعادی مقاصد یا اہداف: مختصر میعادی مقاصد وہ درمیانے اقدامات ہیں جن کو ایک سالانہ ہدف حاصل کرنے کے لیے سیکھنا لازمی ہے۔ نقطۂ حوالہ ایسے اہم سنگِ میل ہیں جن کا مظاہرہ طالب علم کرے گا جو ایک سالانہ ہدف کی حصولیابی میں مدد کریں گے۔ مختصر میعادی مقاصد یا نقطۂ حوالہ کو متبادل تشخیص میں

شرکت کرنے والے کسی بھی اسکولی عمر کے بچے کے IEP میں تحریر اور قلم بند کیا جائے گا۔

اسکلز اینڈ اچیومنٹ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC): یہ بغیر ڈپلومہ کے کمنسمنٹ کریڈینشل متبادل تشخیص میں شرکت کرنے والے اور کنڈر گارٹن کو نکال کر کم سے کم 12 سال سے اسکول میں شرکت کرنے والے IEPs کے حامل طلبا کے لیے دستیاب ہے۔ اس کو طالب علم کی صلاحیتوں، توانائیوں اور علمی، طرز معاش کی مستعدی میں خودمختاری کی سطح، اور ثانوی کے بعد کی زندگی، آموزش اور ملازمت کے لیے درکار بنیادی صلاحیتوں کے دستاویزات کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔

جو طالب علم ایک واحد اخراجی کریڈینشل کے طور پر ایک SACC حاصل کرتا ہے وہ ایک ریجنٹس ڈپلومہ یا مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے تک یا اس تعلیمی سال کے اختتام تک اسکول میں رہنے کے لیے اہل ہے جس میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے گی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6:** میں جائیں **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**

سماجی پس منظر: سماجی پس منظر کی ملاقات طالب علم کی صحت، اہلِ خانہ اور اسکولی پس منظر، بشمول سماجی تعلقات کے متعلق والدین کے ساتھ ایک انٹرویو ہے۔ انٹرویو طالب علم کی تشخیص کا حصہ ہے اور اس کو عموماً اسکول کے سماجی کارکن کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔

خاص کلاس: خاص کلاس کے تمام طلبا کے پاس IEPs ہوتے ہیں جو ان ضروریات کی نشان دہی کرتے ہیں جنکی تکمیل عام تعلیم کلاس روم میں نہیں کی جاسکتی۔ خاص تعلیم اساتذہ، خاص طور پر ڈیزائن کردہ تدریس فراہم کرتے ہوئے، خاص کلاسوں میں تعلیم دیتے ہیں۔

خاص طور پر ڈیزائن کردہ تعلیم: خاص طور پر ڈیزائن کردہ تدریس مشمولات سے مطابقت، طریقۂ کار (تعلیم دینے کے معلمانہ طریقے)، یا بچے کی معذوری کے باعث مخصوص ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تدریس کی فراہمی پر مشتمل ہوتی ہے۔ خاص طور پر ڈیزائن کردہ تعلیم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ طالب علم کو عام تعلیم نصاب تک رسائی حاصل ہے اور یہ اسکولی ضلع کے ان تعلیمی معیارات کی تکمیل کرنے کے قابل ہے جن کا اطلاق تمام طلبا پر ہوتا ہے۔

گویائی یا لسانی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی ابلاغ کرنے کی معذوری — جیسے کہ ہکلانا، وضاحت کرنے میں معذوری، لسانی معذوری یا آواز کی معذوری کے زمرے میں کی جاتی ہے—جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

گویائی - لسانی علاج: گویائی - لسانی علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جو تمام اسکولی ماحول میں بچے کی ابلاغی صلاحیتوں کو بہتر کرنے پر توجہ مرکوز کرکے ایک بچے کی سماعتی، گویائی، مطالعاتی اور تحریری صلاحیتوں کی تعلیمی اور سماجی صورت حال کو بہتر کرنے میں مدد کرتی ہے۔

منتقلی: IEPs کے حامل طلبا کے لیے "منتقلی" کا مطلب ہائی اسکول کی زندگی کے بعد کی منصوبہ بندی ہے۔ جب طالب علم کی عمر 14 سال ہوتی ہے اس وقت آغاز کرتے ہوئے، IEP ٹیم، طالب علم کے سندیافتہ ہو جانے تک یا اس تعلیمی سال کے اختتام تک جس میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے، ہر IEP اجلاس میں طالب علم کے اہداف، منتقلی کی ضروریات، اور منتقلی کی سرگرمیوں پر بات چیت کرے گی۔ منتقلی، مختلف ماحول، بشمول تعلیم، ملازمت، اور خود مختار زندگی میں طالب علم کی تعلیمی اور افعالیاتی حصولیابی کو بہتر بنانے پر توجہ دیتی ہے۔ یہ طالب علم پر مرتکز ایک طریق کار ہے۔ اس کا مطلب ہے یہ ہر ایک طالب علم کی مخصوص توانائیوں، ضروریات، اور ترجیحات پر توجہ دیتا ہے۔ منتقلی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 7: ہائی اسکول کے**

بعد کی زندگی، یا **منتقلی کی منصوبہ بندی کے لئے خاندان کا رہنما کتابچہ**۔

ترجمان: ایک شخص جو کسی دستاویز / تشخیص کے تحریری متن کو ایک زبان سے دوسری زبان میں تبدیل کرتا ہے۔

خطرناک صدمہ سے ذہنی چوٹ: یہ معذوری کی ایسی درجہ بندی ہے جس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایک طبیعی قوت یا کسی طبی مسئلے جیسے کہ اسٹروک، دماغ کی سوزش، شریان کا گومڑ، خلیوں میں آکسیجن کا فقدان یا دماغ کی رسولی کی وجہ سے دماغی چوٹ لگی ہو جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اصطلاح میں ایسی چوٹیں شامل نہیں ہیں جو پیدائش کے وقت تھیں یا پیدائش کے وقت شدید صدمے کا نتیجہ ہوں۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

سفر کرنے کی تربیت: سفر کرنے کی تربیت مختصر معیاد کی، جامع، خاص طور پر ڈیزائین کردہ خدمات ہیں جو اندھا پن یا بینائی کی کمزوری کے حامل طلبا کے علاوہ، ہائی اسکول کے معذوری کے حامل طلبا کو عوامی ذرائع نقل کی گاڑیوں اور سہولیات کو گھر سے لے ایک مخصوص منزل (عموماً اسکول یا ملازمت کی جگہ) تک محفوظ اور خود مختار انداز میں استعمال کرنا سکھاتی ہے۔ 14 سال یا اس سے بڑی عمر کے اہل بچے سفر کی تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔

بارہ ماہ کے تعلیمی سال کی خدمات: توسیعی تعلیمی سال خدمات (ESY) دیکھیں۔

بصری کمزوری: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایسی بصری کمزوری ہوتی ہے جو درستی کے باوجوج اس کی تعلیمی کارکردگی پر منفی انداز میں اثر انداز ہوتی ہے۔ اصطلاح میں جزوی بنیائی اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔ مزید معلومات کے لئے، **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندی** عنوان دیکھیں: **IEP اجلاس**۔

پیشہ ورانہ تشخیص: ایک پیشہ ورانہ تشخیص طلبا، اہل خانہ اور اسکول کی طالب علم کی ہائی اسکول، سندیافتگی اور بالغ زندگی کی تیاری کرتے ہوئے ان کی ضروریات، دلچسپیوں اور امنگوں پر بات چیت کا آغاز کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس کو 12 سال یا اس سے بڑی عمر(یا تشخیص مکمل ہونے والے کیلنڈری سال کے اختتام پر جن کی عمر 12 سال ہو جائے گی) کے معذوری کے حامل تمام طلبا کے لیے پہلے مکمل کیا جانا چاہیے۔ سطح 1 کی پیشہ ورانہ تشخیص میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قابلیت اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے اسکول کے ریکارڈ کا جائزہ، استاد کی تشخیصات اور والدین اور طالب علم کے انٹرویو شامل ہوتے ہیں۔ منتقلی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی ملاحظہ کریں **سیکشن 7: ہائی اسکول کے بعد کی زندگی**، یا **منتقلی کی منصوبہ بندی کے لئے خاندان کا رہنما کتابچہ**۔

خاص تعلیم کی خدمات کے لیے
خاندان کا رہنما کتابچہ

اسکول جانے کی عمر کے بچوں کے لئے

اضافی معلومات کے لیے، ڈائل کریں 718-935-2007
یا ذیل ملاحظہ کریں www.schools.nyc.gov/specialeducation

NYC
Department of
Education